حدودِ عشق
(Season 1, 2)
بقلم ایس ایم رائٹر
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

حدودِ عشق

(سیزن 1)

از

ایس ایم رائٹر

www.novelsclubb.com

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

بابا میرا جانا ضروری ہے۔۔۔ یہ میٹینگ بہت اہم ہے۔۔۔ (وہ فایق صاحب کو کنوینس کرتی بولی)

مگر اتنی دور یورپ نہیں۔۔۔ (فایق صاحب اسے سمجھاتے ہوئے بولے)

میں اکیلے تو نہیں جارہی نااور بھی لوگ ہونگے میرے ساتھ۔۔۔اور ویسے بھی ایک ہفتے کی تو بات ہے۔۔ بابا میں نے اس میٹینگ کہ لیے بہت محنت کی ہے ۔۔(وہ رونی شکل بناتے بولی)

مگر بیٹا تمہارے سسرال والے کیا سوچیں گے کہ تم اکیلے اتنی دور گئی ہو۔۔۔۔

میں ابھی اپنے باپ کہ گھر میں ہوں کسی کوئی مسلہ نہیں ہونا چاہیے۔۔ (وہ اب بھی ماننے کو تیار نہیں تھی)

یہ ٹھیک ہے مگر لوگ یہ نہیں سوچتے بیٹا۔۔۔۔۔(وہ پیار سے بولے)

ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی۔۔(وہ مایوسی سے بولی اور مرے مرے قدموں سے اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔)

مقابل میں کون ہے؟

وہ سر۔۔۔وہ ناعیل ملیک لڑ رہا ہے یہ کیس۔۔۔

کیا؟؟؟(وہ حیرت سے بولا)منا بھی کیا تھا میں نے سلمان کو مگر وہ سنتا کس کی ہے۔۔۔(ریاض غصے سے بولا)

www.novelsclubb.com

مگر سر ایک بات سمجھ نہیں آرہی کہ ان غریب لوگوں نے اتنا مہنگا وکیل کیا کیسے؟

ایمانداری کا کیڑا جو ہے اس میں۔اس کہ لیے وہ پیسہ نہیں دیکھتا۔مجھے فکر ہے اپنے بیٹے کی کیونکہ ناعیل ملیک کبھی کوئی کیس نہیں ہارا۔۔۔(ریاض اپنے بیٹے کہ لیے فکر مند تھا۔) کتنی دفعہ کہا تھا میں نے کہ لڑکی چاہیے تو خرید لے مگر نہیں۔کیا ضرورت تھی اسے اس معمولی سی لڑکی کا ریپ کرنے کی۔۔(غصے سے کہتے ہوئے اس نے شراب کی بوتل زمین پر ماری۔۔۔)

رات گئے تک وہ فائلوں میں غرق تھا سیگریٹ کا دھواں اڑاتے ہوئے۔سیگریٹ کی بو پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔اس کی نیلی آنکھیں نیند کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں مگر وہاں پرواکیسے تھی۔وہ اپنے کام میں اتنا مگن تھا کہ اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔وہ ایسا ہی تھا کام کرتے وقت اسے کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ صبح آفس جانے کہ لیے ریڈی تھی۔جب فایق صاحب بولے) معاویہ کیا سوچا تم نے جانے کا؟

آپ نے منا تو کر دیا۔اس کہ بعد کیا سوچوں۔۔۔۔(وہ بیگ اٹھاتے ہوئے بولی)

آفس میں کیا بولوں گی؟(وہ جانتے تھے کہ وہ ناراض ہے)

منا کر دوں گی۔۔(وہ منہ بنا کر بولی)

کوئی ضرورت نہیں ہے منا کرنے کی۔۔(ان کہ کہنے پر اس نے حیرت سے اپنے باپ کو دیکھا)

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟(وہ نا سمجھی سے بولی)

تم چلی جاو یورپ،(وہ مسکراتے ہوئے بولے)

واقعی۔۔۔۔(وہ خوشی سے فائق صاحب کہ گلے لگ گئی۔۔)

تھینک یو بابا۔۔۔۔۔

بس تم خوش رہو اس سے بڑھ کر میرے لیے کچھ نہیں۔۔(وہ اس کہ سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے)

آپ کو بتاتے چلیں کہ مشہور سیاستدان ریاض احمد کہ بیٹے سلمان احمد کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔آپ کو یہ بھی بتاتے چلیں کہ سلمان احمد نے ایک لڑکی کا ریپ کیا تھا۔یہ کیس ناعیل احمد لڑ رہے تھے جنہوں نے آج تک کوئی کیس نہیں ہارا اور آج بھی وہ ایک غریب لڑکی کو انصاف دیلانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔۔(

عدیل ملیک بیٹھے اپنے بیٹے کہ کارنامے سن رہے تھے۔جب وہ اندر آیا)

اسلام و علیم بابا۔۔۔(وہ سلام کرتا ان کہ برابر میں بیٹھ گیا)

میرا شیر۔۔۔۔۔تو جیت گئے تم۔۔۔(وہ بڑے فخر سے بولے)

آپ کی دعاہیں ہیں بابا بس اور کیا۔۔۔(وہ مسکرا کر بولا)

اور تمہاری محنت بھی تو ہے۔۔جاو جا کہ آرام کرو میں جانتا ہوں ساری رات جاگتے رہے ہو۔۔(وہ فکر مندی سے بولے)

انھوں نے کہا تو وہ سر ہلا کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

عدیل ملیک کہ دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔۔ بڑا بیٹا ناصر ملیک جو کہ شادی شدہ تھے اور باپ کا بزنس بھی دیکھتے تھے،دوسرا ناعیل ملیک جو کہ ایک قابل وکیل تھے اور بیٹی فاطمہ ملیک۔۔۔جو کہ بھایوں کی جان تھی۔

----

www.novelsclubb.com

دیکھ کر جانا اور وہاں پہنچتے ہی فون لازمی کر دینا۔۔۔(حفصہ بیگم فکر مندی سے بولیں)

جی بلکل کر دوں گی فون اور آپ لوگ پریشان نہیں ہوں میں اپنا خیال رکھوں گی بس آپ دعا کیجیے گا میرے لیے۔۔(معاویہ انھیں سمجھاتے ہوئے بولی)

کیا ضرورت تھی اتنی دور جانے کی۔۔۔(وہ پھر شروع ہو گئیں تھی)

امی پلیز۔۔۔۔۔(معاویہ چڑتے ہوئے بولی)

اچھا اچھا خیر سے جاو۔۔۔(وہ ہار مانتے ہوئے بولیں تو معاویہ ان کہ گلے لگ گئی پھر اپنے بابا کہ اور اپنا سامان اٹھا کہ وہ ارپورٹ کہ لیے روانا ہو گئی)

www.novelsclubb.com

میں اسے چھوڑوں گا نہیں اس نے میرے کی زندگ برباد کر دی میں اسے برباد کر دوں گا۔۔۔۔(ریاض احمد غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ ناعیل کو وہ جان سے مار دیتا۔۔)

\-

سر میٹنگ تو دو دن بعد ہے جب تک ہم یورپ ہی گھوم لیتے ہیں۔۔۔(وہ چھ لوگ گئے تھے میٹنگ کہ لیے جس میں معاویہ ہی ایک لڑکی تھی باقی سب مرد تھے۔۔)

یہ ٹائم برباد کرنے کہ لیے نہیں ہے۔تیاری کرو میٹنگ کی۔۔(معاویہ بولی)

تم تو چپ ہی کرو، ہمیشہ پلین خراب کر دیتی ہو۔۔۔(گوہر بولا تو معاویہ نے اسے گھورا)

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے چلیے جانا ابھی تو آراپ کر لو۔۔۔(ان کہ سینیر بولے)ات کو ڈنر کہ بعد سب گیدر رہوں گے تاکہ کچھ ڈیسکس کرنا ہے۔

یس سر۔۔(سب کہہ کر اپنے کمروں میں چلے گئے۔)

معاویہ نے کمرے میں پہنچ کر پہلے اپنے گھر انفارم کیا۔ پھر فریش ہو کر سو گئی۔۔ 1 گھنٹے کی نیند کہ بعد وہ اٹھی اور کھانے کا اوڈر دیا۔۔ کھانا کھا کر اس نے کپڑے تبدیل کیے اور نیچے چلی گئی جہاں ان سب نے ملنا تھا۔ وہ لیفٹ کا ویٹ کر رہی تھی۔ لیفٹ کھلی تو اس میں پہلے سے کوئی موجود تھا مگر معاویہ نے دھیان نہیں دیا وہ اپنے موبائل میں لگی تھی۔ وہ اندر گئی اور بٹن پریس کیا۔۔۔ مگر پیچھے کھڑا شخص اسے ہی دیکھ رہا تھا کیونکہ یورپ جیسے ملک میں وہ ایک لڑکی کو عبایا پہنے سر کو اسکارف سے ڈھکے اس کہ آگے کھڑی تھی۔۔۔ معاویہ کی پیٹھ تھی اس کی طرف اس لیے وہ اسے دیکھ نہیں سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

لفٹ کھلی تو وہ دونوں باہر نکلے معاویہ آگے آگے چل تھی اور سامنے ہی اس کہ کولیگ اس کا ویٹ کر رہے تھے۔ وہ ان کی طرف چلی گئی۔۔ جب وہ مڑی تو ناعیل

اسے دیکھتا رہ گیا، ایسا نہیں تھا کہ وہ بہت حسین تھی مگر اس کہ چہرے کی معصومیت ایسی ہی تھی جو سب کو اپنی طرف کھینچتی تھی۔

ناعیل اپنے ہوٹل کہ کمرے میں بیٹھا سیگریٹ پیتا ہوا کیس کا مطلہ کر رہا تھا۔ وہ ایک کیس کہ سلسلے میں یورپ آیا ہوا تھا۔ پھر اچانک اس نے فائل بند کی اور اپنی جیکٹ پہنی، کار کی چابیاں لیں، والیٹ اٹھایا اور باہر نکل گیا۔۔۔

سر اب بس اب میرا پیمانا لبریز ہونے والا ہے، اب تو کچھ سمجھ بھی نہیں آ رہا۔۔۔ (یہ گوہر تھا جو فل اکتایا ہوا تھا)

تو کیا چارہے ہو تم؟ (سمع سر بولے)

www.novelsclubb.com

سمع بھائی میں تو کہہ رہا ہو سب مل کر بار چلتیں ہیں بہت مزہ آئے گا۔۔(وہ جوش سے بولا)

اتنی سردی میں تم باہر جاوگے دماغ ٹھیک ہے تمہارا۔(معاویہ بولی)

یار تم تو رہنے دو۔۔(وہ معاویہ کو چپ کرواتے ہوئے بولا۔۔وہ جانتا تھا معاویہ نہیں جائے گی۔ گوہر اور معاویہ جتنے اچھے دوست تھے اتنا لڑتے بھی تھے۔یہ سب جانتے تھے)

اچھا ٹھیک ہے چلو۔۔(حیدر سر بولے)

نہیں رس میں نہیں جاوں گی۔۔میں صرف ایک گھنٹا سوئی ہوں اور مجھے بہت سخت نیند آرہی ہے۔اس لیے سوری۔۔(معاویہ نے آرام سے منا کر دیا تھا)

اچھا ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی۔۔(حیدر صاحب جانتے تھے اس نے اگر ایک بار منا کر دیا تو وہ کسی کہ بھی کہنے پر نہیں جائے گی)

www.novelsclubb.com

معاویہ اوپر اپنے کمرے میں جا رہی تھی جب ایک شخص اس کہ برابر سے گزرا، وہ بہت جلدی میں لگ رہا تھا۔ وہ شخص لفٹ میں چلا گیا مگر اس کا والٹ وہیں گر گیا تھا ۔معاویہ نے اس کا والٹ اٹھایا اور اسے آواز بھی دی مگر لفٹ بند ہو گئی تھی، معاویہ نے لفٹ کال کی جو کچھ دیر میں واپس آئی مگر اس میں وہ نہیں تھا، معاویہ افسردہ سی اپنے کمرے میں آ گئی۔

وہ اب یہ سوچ رہی تھی کہ کیسے یہ والٹ واپس کرے۔ معاویہ نے وہ والٹ کھولا تاکہ اس سے رابطہ ہو سکے۔ والٹ میں پیسے، کریڈ کارڈ، آڈی کارڈ وغیرہ تھے۔ اسی میں اس کا کارڈ بھی تھا جس میں اس کا نمبر بھی تھا۔ معاویہ نے وہ نمبر ملایا تیسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔

ہیلو۔۔۔(وہ اپنی بھاری آواز میں بولا)

ہیلو ناعیل ملیک اسپیکیگ ؟(معاویہ نے کنفورم کیا)

یس (جواب مختصر آیا)

سر کیا آپ کا والٹ مسینگ ہےَ؟(ایک اور سوال کیا گیا)

اس کہ کہنے پر ناعیل نے اپنی پاکیٹ میں چیک کیا تو وہاں والٹ نہیں تھا۔۔)

آپ کو کیسے پتا؟(اب کی بار سوال ناعیل نے کیا)

آپ کا والٹ ہوٹل کہ کوریڈور میں گر گیا تھا۔اس وقت وہ میرے پاس ہے

۔(معاویہ کو اس کی آواز سے ہیُ وہ مغرور لگ تھا)

آپ مجھے اپنا پتا بتادیں میں کل لے لوں گا(ناعیل بولا)

www.novelsclubb.com

کل صبح ہوٹل کہ کوریڈور میں 9 بجے آجایئے گا۔۔(وہ آواز میں احسان جتاتے

ہوئے بولی ایسا ناعیل کو لگا تھا۔ناعیل نے فورن کال کاٹ دی)

معاویہ سر جھٹک کر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

ناعیل سو کر اٹھا، شاور لے کر تیار ہوا، اسے باہر جانا تھا کسی کام سے، اس نے موبائل اٹھایا، گاڑی کی کیز لیں اور والٹ ڈھونڈنے لگا کہ اچانک اسے اس لڑکی کی کال یاد آئی۔۔

شیٹ یار۔۔ابھی تو سات بجے ہیں۔۔اس نے نو بجے کا کہا تھا۔ کیا کروں۔ فون کرتا ہوں۔۔(وہ خود ہی بڑبڑا رہا تھا، پھر اس نے فون اٹھایا اور اس کا نمبر کا ہیسٹری نے نکالا اور اسے کال ملائی)

www.novelsclubb.com

صبح وہ اٹھی تیار ہونے لگی کہ اس کا موبائل بجا، معاویہ نے موبائل دیکھا تو کوئی انجان نمبر سے کال آرہی تھی، اس نے کال ریسیو کی تو وہ بولا)

آپ میرا والٹ ابھی دے سکتی ہیں مجھے ضرورت ہے۔۔۔۔(اس کی آواز میں سنجیدگی تھی)

جی۔۔(وہ صرف اتنا ہی بولی اور کال کاٹ دی)

معاویہ نے اسکاف اوڑھا، عبایا تو وہ پہن چکی تھی۔ نائیل کا والٹ لیا اور باہر نکل گئی۔ وہ کوریڈور پہنچی تو وہاں بہت کم لوگ تھے۔ اب ان میں سے نائیل کون سا ہے وہ یہ ہی سوچ رہی تھی کیونکہ اس نے نائیل کو صیح سے نہیں دیکھا تھا۔ پھر اس کی نظر سامنے کھڑے ایک شخص پر پڑی جس کی معاویہ کی طرف پیٹ تھی۔ وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

معاویہ کو لگا کہ یہی ہے وہ اس کی طرف بڑھی اور بولی)

نائیل ملیک؟؟؟(اس کی آواز پر نائیل مڑا اور اپنے گلاسیز اتار کر معاویہ کو دیکھا)

معاویہ نے اسے دیکھا، نیلی آنکھیں، بڑی پلکیں، گورا رنگ، سلیقے سے بنیں بال اور بلیک کوٹ پہنے اس کہ سامنے تھا۔۔)

آپ نائیل ملیک ہیں۔۔(ماویہ نے تصدیق چاہی)

نائیل اسے دیکھ کر ہی پہچان گیا تھا کہ وہ لفٹ والی ہے۔ وہ آج بوٹل گرین کلر کا عبایا پہنے اس پر بلیک اسکار اسٹائل سے لیے اس سے کچھ پوچھ رہی تھی۔)

جی۔۔(نائیل نے جواب میں صرف اتنا ہی بولا)

آپ کا والٹ۔۔(معاویہ نے اس کا والٹ اسے دیا)

نائیل نے والٹ لیا اور اسے کھول کر دیکھنے لگا جیسے معاویہ نے کچھ نکال تو نہیں لیا۔ معاویہ کو نائیل پر سخت غصہ آیا، ایک تو اس نے مدد کی اس کی اور وہ۔۔۔۔۔۔۔

نائیل کا موبائل بجا تو اس نے کال ریسیو کی اور منہ موڑ کر بات کرنے لگا۔۔اس

www.novelsclubb.com

نے معاویہ کو تھینکس تک نہیں بولا معاویہ کو وہاں کھڑا رہنا مناسب نہیں لگا وہ وہاں سے چلی گئی۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ نا عیل کا گلہ دبا دے۔

نا عیل بات ختم کر کہ مڑا تو وہ جا چکی تھی۔نا عیل نے لمبا سانس لیا اور وہاں سے چلا گیا۔

مجھے اس بندے کہ بارے میں سب کچھ جاننا ہے۔تصویر تمہارے پاس ہے۔دو گھنٹے ہیں تمہیارے پاس۔۔(نا عیل فون پر کسی کو ہدایت دے رہا تھا کہ سامنے سے معاویہ کو آتے دیکھا جو کہ اکیلے نہیں تھی اس کہ ساتھ چھ آدمی بھی تھے جو سوٹ میں تھے۔وہ سب نا عیل کی برابر والی ٹیبل پر بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

آج کی مٹینگ ہمارے لیے بہت اہم ہے اس لیے کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیئے۔ان میں سے ایک نے کہا شاید وہ ان کا سینیر تھا،ایسا نا عیل کو لگا جس کہ کان اسی طرف تھے۔۔

انشاءاللہ سب اچھا ہو گا آپ ٹینشن نا لیں۔۔(معاویہ بولی)

ایک دفعہ پریزنٹشن دیکھ لیتے ہیں تھوڑا وقت ہے ہمارے پاس۔۔(معاویہ نے اپنے سینیر سے کہا)

ہاں بلکل(انھوں نے کہاں اور سب پریزنٹیشن دیکھنے لگے۔جب اچانک گوہر کی سیٹی کی آواز آئی،سب نے گوہر کو دیکھا پھر اس کی نظر کی سمت دیکھا وہ منظر بہت ہی شرمناک تھا۔معاویہ جو کہ لیپ ٹوپ میں میں مگن تھی جب اس کی نظر ان سب پر پڑی جو کہ سامنے دیکھ رہے تھے تو اس نے نظر گھوما کر دیکھا تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کیونکہ سامنے کوئی اور نہیں اس کا شوہر تھ جس سے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

معاویہ کا نکاح ہو چکا تھا ایک سال پہلے اور وہ کسی اور لڑکی کہ ساتھ لفٹ میں تھا اس لڑکی سے چپکا ہوا اور اس کہ چہرے پر جھکا ہوا تھا۔ لفٹ کیونکہ گلاس کی تھی تو سب کچھ نظر آرہا تھا، معاویہ کو اپنی نظر پر شک ہوا تو وہ اٹھی اور تھوڑا آگے بڑھی وہ لوگ جیسے ہی باہر نکلے علی اسے دیکھ کر گڑ بڑا گیا۔

معاویہ نے پہلے علی پھر اس لڑکی کو دیکھا جس کہ جسم پر کپڑے نا ہونے کہ برابر تھے۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ (علی نے معاویہ سے سوال کیا، وہاں موجود ہر شخص انھیں دیکھ رہا تھا، اس کہ آفس کہ لوگ سمجھنے سے قاصر تھے کہ معاویہ کو کیا ہوا ہے جو وہ اس طرح کر رہی ہے۔۔)

یہ تو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے کہ تم اس لڑکی کہ ساتھ اس یہاں کیا کر رہے ہو۔۔ (معاویہ نے غصے سے غراتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

دوست ہے میری۔۔(وہ نظریں چراتے ہوئے بولا)

تو دوست کہ ساتھ ایسا کرتے ہیں جو تم ابھی لفٹ میں کر رہے تھے۔(معاویہ کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں غصے کی وجہ سے)

کیا مطلب ہے تمہارا، ہاں(علی بھی غصے سے بولا۔)

جب کسی انسان کی چوری پکڑلی جائے تو وہ ایسے ہی کرتا ہے جیسے ابھی تم کر رہے ہو۔۔۔(معاویہ نے اس کہ بدلتے رنگ پر تنظ کیا۔۔)

تم سمجھتی کیا ہو اپنے آپ کو۔۔۔۔(وہ آگے بولتا اس سے پہلے معاویہ کہ کولیگس وہاں پہنچے کیونکہ اتنی دیر میں وہ سمجھ گئے تھے کہ یہ معاویہ کا شوہر ہے۔)

www.novelsclubb.com

یہ تم کس طرح بات کر رہے معاویہ سے(گوہر غصے سے بولا)

تم کون ہو؟(علی نے گوہر سے پوچھا)

ہم معاویہ کہ کولیگس ہیں۔۔۔(مواعیہ کہ سینیر آفیسر بولے)

اووووا چھاتو تم یہاں چھ چھ آدمیوں کہ ساتھ اکیلے یہاں آئی ہوئی ہو اور مجھے ایک لڑکی کہ ساتھ دیکھ کر غصہ آگیا۔(علی اپنے آپ کو بچاتے ہوئے اس پر الزام لگایا)

علی۔۔۔(معاویہ چیخی۔۔)

آواز نیچے رکھو اپنی۔۔۔جن کا کردار خراب ہو وہ انچا نہیں بولتے(علی نے تنظ یہ بولا)

تمہارا دماغ صیح ہے کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔۔۔(گوہر بولا اور اس کا کالر پکڑ لیا، سب نے ان دونوں کو الگ کیا، معاویہ بس علی کو دیکھ رہی تھی کہ اس نے کتنا گھٹیا الزام اس پر لگایا تھا)

www.novelsclubb.com

گوہر کو چھوڑ کر وہ معاویہ کی طرف آیا اور اس سے بولا)

تم ہو کیا ہاں، کیا سمجھتی ہو تم اپنے آپ کو؟ جب سے نکاح ہوا ہے تمہارے نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔۔۔ میرے ساتھ اکیلے باہر جاتے تمہیں پرابلم ہے مگر ان سب کہ ساتھ اکیلے اتنی دور آنے میں کوئی مسلہ نہیں تھا۔

نکاح ہوا ہے رکھڑتی نہیں، اس لیے میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں۔۔۔(معاویہ کو اس کہ سوچ پر افسوس ہو رہا تھا)

مجھے جواب دہ نہیں ہو۔ اپنی شکل دیکھی ہے تم نے کبھی۔۔۔ بہت ہی منحوس دن تھا جب میں نے تم سے نکاح کیا تھا۔۔ یہ جو پردے کی بوبو بن کر گھومتی ہو نا سب پتا ہے مجھے اک کی آڑ میں کیا کیا کرتی پھر رہی ہوں اور یہاں بھی مٹنگ کا بہانا بنا کر کیا کرنے آئی ہو۔۔(اس نے بے شرمی کی حد پار کر دی)

چٹاخ۔(معاویہ کا ضبط جواب دے دیا اس نے زوردار تھپڑ علی کہ منہ پر مارا)

www.novelsclubb.com

جتنے گھٹیا تم ہو اس سے بھی زیادہ گھٹیا ت،ہاری سوچ ہے۔(وہ صدمے سے بولی)

میں گھٹیا ہو تو پھر تم اس گھٹیا انسان کہ ساتھ کیسے رہو گی ہے نا تو میں علی عباس اپنے پورے ہوش و ہواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں۔۔۔(علی نے اسے طلاق دی اور اپنی گلفرنٹ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلا گیا۔

معاویہ بس اسے جاتا دیکھتی رہی۔وہاں کھڑے سب لوگ شوکٹ تھے۔معاویہ خود شوکٹ تھی کہ اتنی سی دیر میں اس کی دنیا ہی الٹ گئی۔کچھ دیر بعد اس نے اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کیے اور اپنے سینیر سے بولی)

www.novelsclubb.com

چلیں مٹینگ کہ لیے دیر ہو رہی ہے۔۔۔(اس نے کہاں اور اپنا لیپٹوپ اٹھایا۔ اس کہ کولیگس حیران تھے کہ یہ کیا کہہ رہی ہے۔)

معاویہ مجھے لگتا ہے تمہیں ریسٹ کی ضرورت ہے۔۔(اس کہ سینیر بولے)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

معاویہ اتنی کمزور نہیں ہے سر (معاویہ نے کہا اور آگے بڑھ گئی۔انھیں ڈر تھا کہ کہیں وہ کچھ گڑ بڑنا کر دے)

وہ مٹینگ روم میں پہنچے وہاں اور بھی لوگ تھے پہلے دوسری کمپنی کہ بندے نے پریزنٹیشن دی،اب باری معاویہ کی تھی،اس کہ سینیرز اندر ہی اندر انھوں نے سچ لیا تھا کہ یہ پروجیکٹ تو گیا ان کہ ہاتھ سے۔کیونکہ جو کچھ معاویہ کہ ساتھ ہوا تھا اس کہ بات کوئی بھی ہو کیسے نورمل رہ سکتا ہے۔

معاویہ نے پریزنٹیشن شروع کی اور جیسے جیسے وہ بولتی جارہی تھی وہ سب منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے کیونکہ اس کہ کسی انداز سے یہ واضح نہیں ہو رہا تھا کہ اس کہ ساتھ کتنا بڑا حادثہ ہو چکا ہے اور جب اس نے اپنی پریزنٹیشن ختم کی میٹنگ روم تالیوں سے گونج اٹھا۔

www.novelsclubb.com

میٹنگ ان کی سوچ سے بھی زیادہ اچھی ہوئی تھی۔ معاویہ میٹنگ روم سے باہر نکلی تو اس سینیر اس کہ پاس آئے اور معاویہ سے بولے

معاویہ بیٹا، مجھے معاف کر دو۔

آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں سر؟ (معاویہ نے ان سے کہا مگر وہ ان سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی کیونکہ جو الزام علی نے اس پر لگایا تھا اس کہ بات تو وہ ان لوگوں سے نظریں ملانے کہ قابل ہی نہیں سمجھ رہی تھی خود کو)

بیٹا جب تم ہمارے ساتھ اندر گیئں تو ہمیں لگا کہ آج یہ پروجیکٹ ہمارے ہاتھ سے گیا مگر بیٹا تم نے جو آج کیا وہ واقعی تعریف کہ قابل ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے ایسا کوئی تیر نہیں مارا ہے، یہ میرا کام ہے جس کہ لیے میں یہاں آئی تھی اور وہ ہی اچھا نا ہوں تو پھر کیا فائدہ۔۔

بیٹا جو کچھ بھی آج ہوا۔۔۔۔(وہ کچھ بولتے اس سے پہلے معاویہ بولی)

سر پلیز مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی اور میں اپنے روم میں جاوں ؟(اس نے ان سے اجازت مانگی)

ہاں ہاں بیٹا تم جاو۔۔۔(انھوں اسے اجازت دی تو وہ وہاں سے چلی گئی، وہ تو چلی گئی تھی مگر اپنے ساتھ کسی کو بے چین بھی کر گئی تھی۔)

ناعیل اپنے روم میں ٹہل رہا تھا، جلتا ہوا سیگریٹ اس کہ ہاتھ میں تھا۔ وہ بہت بے چین تھا،اس کی نیلی آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں۔ وہ اپنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھا۔ وہ کیوں اتنا بے چین ہو رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا۔ کیوں اس کی آنکھوں کہ سامنے وہ منظر گھوم رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا۔)

وہ تکلیف میں ہے۔۔۔اور میں کچھ نہیں کر پا رہا۔(ناعیل خود سے مخاطب تھا۔ اسے خود پر غصہ آ رہا تھا وہ کتنا مجبور تھا۔)

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے میں آکر اس نے دروازہ لوک کیا اور جس درد کو وہ کب سے چھو پائے ہوئے تھی۔اب اس کی حد ختم ہو گئ تھی۔آخر وہ بھی ایک کڑکی تھی۔اس نے بھی کئ خواب دیکھے تھے۔جو ایک پل میں چیکنا چور ہو گئے تھے۔

کیوں ہوا ایسا۔۔اتنا بڑا دھوکا دیا تم نے مجھے۔۔(وہ حق کہ بل چیخ رہی تھی،اس کا چہرا آنسوں سے تر ہو رہا تھا۔اس نے اپنا اسکارف کھینچ کر اتارا اور دور پھنکا پھر اپنا عبایا اتارا اور وہ بھی پھنکا۔اور روتے روتے وہی زمین پر بیٹھ گئ۔اتنی ٹھنڈ میں بھی وہ زمین پر بیٹھی تھی بنا کچھ گرم پہنے،مگر جو قیامت اس پر گزری تھی اس میں کہاں اسے کسی چیز کا ہوش ہونا تھا۔)

www.novelsclubb.com

کیوں کیا میرے ساتھ ایسا اللہ۔ میں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا، جب ماں بابا کو پتا چلے گا تو کیا ہو گا۔۔۔(وہ کافی دیر روتی رہی اور روتے روتے کب زمین پر ہی سو گئی اسے پتا نہیں چلا)

اپنے دل کہ ہاتھوں مجبور ہوتے ہوئے وہ کڑکی کہ زریے معاویہ کہ کمرے میں آیا اور جب اس کی نظر معاویہ پر پڑی تو دوڑ کر اس طرف آیا۔ وہ اتنی ٹھنڈ میں زمین پر پڑی تھی۔ نا عیل نے اس کی طرف ہاتھ بڑھائے پھر وہ روک گیا، اس طرح کسی نامحرم کو ہاتھ لگانا مناسب نہیں تھا۔ مگر وہ اسے اس طرح چھوڑ بھی نہیں سکتا تھا۔ نا عیل نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لیٹا کر اس پر کمفرٹر ڈالا اور ہیٹر اون کیا۔ کتنی دیر وہ کھڑا اسے دیکھتا رہا پھر جس راستے سے آیا تھا وہی سے چلا گیا۔)

www.novelsclubb.com

صبح معاویہ کی آنکھ کھلی تو خود کو بیڈ پر پایا، دماغ پر زور ڈالا تب بھی اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ یہاں آئی کیسے)

میں یہاں کیسے آئی، (پھر سر جھٹک دیا۔ وہ منظر پھر اس کی آنکھوں کہ سامنے گھومنے لگے، کتنی دیر وہ بیڈ پر بیٹھی رہی اور اپنے خیالوں میں کھوئی رہی۔ اس کہ روم کا دروازہ بجا مگر اس نے نہیں کھولا، وہ جانتی تھی کہ باہر اس کہ کولیگس ہوں گے مگر وہ ان کا سامنا نہیں کرنا چاہی تھی جو الزام علی نے اس لگایا تھا اس نے معاویہ کو اس کی ہی نظر میں گرا دیا تھا۔ دروازہ بجنا بند ہو گیا وہ اٹھی اور فریش ہونے چلی گئی۔)

---

www.novelsclubb.com

معاویہ دروازہ کیوں نہیں کھول رہی مجھے واقعی فکر ہو رہی ہے اس کی۔۔(گوہر بولا)

سو رہی ہو گی یار فکر نا کر۔(حارث نے اسے سمجھایا)

مجھے اس علی پر اتنا غصہ آرہا ہے کہ دل کر رہا ہے کہ اسے اتنا ماروں کہ نانی یاد آجائے۔۔(اسے علی پر غصہ آرہا تھا اس نے جو کچھ معاویہ کہ ساتھ کیا تھا ان سب کو ہی اس پر غصہ تھا۔)

ہاں مجھے پتا چلا ہے کہ وہ ملک سے باہر ہے، کچھ بھی کر و وہ واپس نہیں آنا چاہیے یہاں۔۔۔(ریاض غصے سے بولا)

سر میں نے پہلے ہی بندوبست کروادیا ہے آپ بے فکر رہیں۔(اس کا آدمی بولا)

ناعیل ملیک زندہ نہیں بچنا چاہیے۔۔(ریاض شراب پیتے ہوئے بولا)

www.novelsclubb.com

ایسا ہی ہو گا سر۔۔۔(وہ تعبیداری سے بولا)

جی بابا میں بس کچھ کام ہے ایک دو دن کا اور وہ ختم کرلوں پھر آپ کہ پاس پہنچتا ہوں۔۔۔(ناعیل، ملیک صاحب سے بات کر رہا تھا)

ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا۔۔۔

اللہ حافظ۔۔

فون بند کر کہ وہ اپنے روم سے باہر نکل گیا تھوڑی دور چلنے کہ بعد اس کی نظر معاویہ کہ دروازے پر پڑی جو کہ بند تھا۔اس کا دل چاہا کہ اس کا حال پوچھ لے مگر کیسے پوچھتا، رات تو وہ سو رہی تھی، اسی کشمکش میں وہ آگے بڑھ گیا۔۔۔

----

www.novelsclubb.com

سارا دن وہ اپنے کمرے میں رہی، اب اس کا دل گھبرا رہا تھا، وہ سوچیں اسے پاگل کر رہیں تھی اس نے اسکارف اڑہا اور عبایہ کہ بجائے اس نے لونگ کوٹ پہنا اور باہر نکل گئی، ایک تو رات، اوپر سے ٹھنڈ اور وہ اکیلی سنسان سڑک پر چلتی جا رہی

تھی۔دونوں ہاتھ کوٹ کی جیب میں ڈالے چل رہی تھی جب اسے گولی چلنے کی آواز آئی،وہ چونکی پھر اس نے اپنا وہم سمجھا مگر پھر لگاتار دو فاہر ہوئے وہ بھاگی اس طرف جہاں سے آواز آئی تھی تو دو لڑکے کسی کو گولیاں مار کر دور بھاگ گئے تھے ،معاویہ بھاگتی ہوئی اس شخص کے پاس آئی جو منہ کہ بل گرا تھا۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔(اس نے اس آدمی کو سیدھا کیا تو وہ کوئی اور نہیں نا عیل تھا ۔۔معاویہ اسے پہچان گئی تھی)

تم تم ٹھیک ہو؟(اس کی سانسیں چل رہی تھیں)

یااللہ کیا کروں۔۔پلیز ہلپ(وہ حلق کہ بل چیخی مگر وہاں کوئی نہیں تھا)

www.novelsclubb.com

کچھ ہی فاصلے پر ناعیل کی کار کھڑی تھی۔)

چابی کہاں اس کی ؟(گاڑی کا گیٹ کھولا تھا اور چابی اسی میں لگی تھی۔۔معاویہ نے ناعیل کہ دونوں بازوں میں ہاتھ ڈالے اور اسے گھسیٹنے لگی۔بہت مشکل سے اس نے ناعیل کو گاڑی میں ڈالا اور ڈرائیو کرنے لگی۔)

اب ہوسپیٹل کہاں ہے ؟(اسے ان راستوں کا نہیں پتا تھا اس نے گوگل میپ اون کیا اور گاڑی تیز رفتار میں چلانے لگی)

ہوسپیٹل پہنچ کر اس نے لوگوں کی مدد سے اسے اندر پہنچایا،اس سب میں ناعیل کا بہت خون بہہ چکا تھا،اسے ایمرجنسی میں لے گئے معاویہ باہر کرسی پر بیٹھ گئی۔)

اسے کچھ ہو گیا تو پولیس مجھے نا پکڑ لے۔۔(اسے اب اپنی فکر ہو رہی تھی کہ نیکی اس کہ گلے ہی نا پڑ جائے)۔یا اللہ ایسے باچا لیں پلیز۔۔۔۔(کافی دیر بعد ایک نرس آئی اس کہ ہاتھ میں ناعیل کی کا موبائل،والٹ،گھڑی تھی۔)یہ پیشنٹ کی چیزیں ہیں ۔(معاویہ نے نرس سے وہ چیزیں لے لیں)

www.novelsclubb.com

اس میں اس کہ گھروں کا نمبر ہو گا چیک کرتی ہوں۔۔(معاویہ نے اس کا موبائل کھولا مگر اس میں پاسواڈ نہیں تھا اس نے شکر کیا، معاویہ نے کال ہسٹری دیکھی تو اس میں بابا لکھا تھا۔ معاویہ نے کال لگائی، دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی)

ہیلو نائیل۔۔۔۔(ملیک صاحب سمجھے نائیل ہو گا)

اسلام وعلیکم۔۔میں نائیل نہیں ہوں۔۔۔

تو کون ہو آپ اور نائیل کا موبائل آپ کہ پاس کیا کر رہا ہے؟

آپ نائیل کہ والد ہیں؟

ہاں۔۔۔ کیا ہوا ہے؟

www.novelsclubb.com

وہ۔۔آپ کہ بیٹے کو گولیاں لگی ہیں اور وہ ہوسپیٹل میں ہے۔۔

کیا؟؟؟(معاویہ نے تو بم ہی پھوڑ دیا تھا ان کہ سر پر۔۔)

میں کیسے مان لوں کہ تم سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔

سر میں اس وقت ہوسپیٹل میں ہی ہوں آپ یہاں جیتنی جلدی ہو سکے آجاہیں

۔۔(معاویہ کی آواز سے ہی انھیں اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ چھوٹ نہیں بول رہی۔ان

کہ پیروں کہ نیچے سے زمین ہی نکل گئی۔)

میں اس وقت پاکستان میں ہوں،مجھے آنے میں کچھ وقت لگے گا۔میں پہنچتا ہوں

۔۔۔(اتنا کہہ کر انھوں نے فون بند کر دیا)

معاویہ کو اندازہ تھا کہ کیا بیت رہی ہو گی اس کہ گھر والوں پر مگر انھیں بتانا بھی

ضروری تھا۔)

www.novelsclubb.com

اب کیسی حالت ہے اس کی؟(دو گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر آئے تو اس نے پوچھا)

خون بہت زیادہ بہہ گیا ہے اور انھیں تین تین گولیاں بھی لگی ہیں، ہم نے گولیاں تو نکال دی ہیں مگر اس کہ ہوش میں آنے کہ بعد ہی کچھ کہا جا سکتا ہے۔(ڈاکٹر نے تفصیل اسے بتائی)

اسے کچھ ہو گا تو نہیں نا؟

وہ ابھی بھی خطرے میں ہے، میں نے آپ کو بتایا نا کچھ کہا نہیں جا سکتا۔(وہ کہہ کر چلے گئے تو نا عیل کا فون بجا)

ہیلو۔۔۔(معاویہ نے کال اٹھائی)

اب کیسی طبیعت ہے نا عیل کی؟

www.novelsclubb.com

آپ کون؟(وہ کال کیسی اور نمبر سے تھی اور آواز بھی مختلف تھی)

میں نا عیل کا بڑا بھائی ہوں اور آپ؟

او اچھا، اوپریشن ہو گیا ہے ان کا مگر۔۔۔۔۔۔۔

مگر کیا؟

آپ لوگ کب تک آرہے ہیں؟ (معاویہ نے بات بدل دی)

ہم بس فلاٹ کا ہی ویٹ کرر ہے ہیں۔ آپ سے ایک درخواست ہے۔

کیسی درخواست؟

ہم اس وقت کیسی پر بھروسہ نہیں کر سکتے، ہم لوگ جب تک وہاں نہیں پہنچ جاتے کیا آپ وہاں رکھ سکتی ہیں؟

جی ٹھیک ہے آپ بے فکر رہیں۔۔ (پہلے تو اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے پھر ہامی بھر لی)

---

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہو گیا کام ؟(ریاض نے پوچھا)

جی سر تین گولیاں ماری ہیں سالے کو،اس کا بچنا ناممکن ہے۔۔(اس کہ آدمی نے بتا
(

شاباش دل خوش کر دیا(وہ خوشی سے بولا، مگر اسے نہیں پتا کہ جیسے اللہ بچانا چاہے
اسے تین کیا دس گولیاں مر دی جائیں اسے کچھ نہیں ہوتا کیونکہ مارنے والے سے
بچانے والا ہمیشہ بڑا ہوتا ہے۔)

عشاء کی نماز پڑھنے رہی تھی وہ۔جب دعا کہ لیے ہاتھ اٹھائے تو اس نے ناعیل کہ
لیے دعا کی۔)

یااللہ اس کی جان بچالیں، میں آپ سے التیجا کرتی ہوں اسے اس تکلیف سے بچالے ،اکی مشکل کو آسان کر دے، یااللہ اسے ہوش آجائے۔۔۔(اس بار اس کی دعاوں میں ناعیل شامل تھا۔وہ اپنی تکلیف بھول گئی تھی کہ اس کہ ساتھ کیا ہوا تھا)

نماز کہ بعد وہ وہیں واپس آکر بیٹھ گئی، کل اس کی فلیٹ تھی۔جو کچھ اس کہ ساتھ ہوا یہاں وہ سب اپنے گھر جب بتائے گی اس کہ بعد ان کا کیا ریکشن ہو گا۔وہ ایسی سوچ میں تھی جب نرس نے آکر بتایا کہ ناعیل کو ہوش آگیا ہے۔)

یااللہ تیرا شکر ہے۔(معاویہ نے فوراناعیل کہ بھائی کو کال کی جو پہلی بیل پر ہی اٹھالی گئی)

www.novelsclubb.com

ہیلو۔۔

آپ کہ بھائی کو ہوش آگیا ہے۔۔

واقعی؟؟

جی، یہ سچ ہے۔

آپ کا بہت شکریہ، ہم سب کچھ ہی دیر میں پہنچ رہے ہیں۔ آپ نے اپنا نام نہیں بتایا؟

معاویہ، معاویہ نام ہے میرا۔۔۔

معاویہ ہم پہنچ رہے ہیں۔

اللہ حافظ۔۔۔(معاویہ نے کال کاٹ دی)

آنکھیں کھول کر اس نے اپنے ارد گرد دیکھا تو اپنے آپ کو ہوسپٹل میں پایا سامنے ایک نرس تھی۔

مجھے یہاں کون لایا؟(نائیل نے نرس سے پوچھا)

آپ کی دوست۔(نرس نے جواب دیا)

میری دوست ؟(وہ کنفیوز ہو رہا تھا کہ اس کی کون سی دوست یہاں تھی)

انھیں بلادیں پلیز۔۔۔۔(نا عیل نے نرس سے کہا تو وی سر ہلا کر باہر چلی گئ)

میم آپ کو اندر بلا رہے ہیں آپ کہ دوست۔۔(نرس نے معاویہ سے کہا تو وہ کشما کش کا شکار تھی کہ جائے یا نہیں۔۔پھر آخر چلی ہی گئ)

وہ اندر آئی تو نا عیل آنکھیں بند کیے لیٹا تھا،اس کہ سینے پر پٹیاں بندھی تھیں،اس کہ جسم پر شرٹ نہیں تھی۔معاویہ کو لگا وہ سو گیا ہے وہ باہر جانے لگی جب ہی نا عیل کہ آواز ابھری۔۔)

www.novelsclubb.com

کہاں جا رہی ہو معاویہ ؟(اپنا نام اس کہ منہ سے سن کر وہ تیزی سے مڑی اور اس کہ پاس آئی جو آنکھیں کھول چکا تھا اور اسے ہی دیکھ رہا تھا۔)

تمہیں میرا نام کیسے پتا ہے ؟ (معاویہ نے حیرت سے پوچھا تو وہ مسکرا دیا جو کہ بہت کم ہی مسکراتا تھا اور بہت ہی کم لوگ جانتے تھے کہ وہ مسکرانا بھی جانتا تھا)

نوٹ امپورٹینٹ، (نائیل اسے دیکھتے ہوئے بولا)

اٹ از امپورٹینٹ، بتاو۔۔۔۔۔۔ (معاویہ نے زور دیتے ہوئے پوچھا، وہ کچھ اور کہتا اس سے پہلے ملیک صاحب اور نائیل کا بھائی اندر داخل ہوئے، نائیل اور معاویہ نے ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا)

نائیل میرا شیر۔۔۔ (ملیک صاحب نائیل کہ پاس آئے)

آپ کا شیر تھوڑا زخمی ہے۔ (نائیل نے انھیں جواب دیا)

www.novelsclubb.com

زخمی شیر زیادہ خطرناک ہوتا ہے (ناصر ملیک بولے اور نائیل کے گلے لگ گئے)

آپ کو کس نے بتایا؟ (نائیل نے اپنے باپ سے پوچھا)

معاویہ نے۔(ناصر بولے اور معاویہ کہ پاس آئے جو کب سے چپ کھڑی تھی)

بہت بہت شکریہ آپ کا،اپ کا بہت بڑا احسان ہے ہم پر۔۔۔(ناصر نے دل سے اس کا شکریہ کیا)

نہیں اب اسی بھی کوئی بات نہیں ہے، میں نے کوئی اتنا بڑا کام نہیں کیا میری جگہ کوئی بھی ہوتا وہ یہ ہی کرتا۔۔(معاویہ نے جواب دیا)

نہیں بیٹا ہر کوئی ایسا نہیں کرتا۔۔۔(عدیل صاحب اس کہ پاس آئے اور اس کہ سر پر ہاتھ رکھا اور اسے بہت ساری دعایں دیں)

اللہ تمہارا نصیب اچھا کرے۔(ان کی اس دعا پر معاویہ کا چہرا مرجھا گیا جیسے نا عیل باخوبی سمجھ گیا تھا۔)

www.novelsclubb.com

میں چلتی ہو مجھے دیر ہو رہی ہے۔(معاویہ سے اب وہاں کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا۔اس لیے اس نے وہاں سے جانا بہتر سمجھا۔)

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔ مگر تمہارا احسان ہم پر ہمشہ رہے گا۔(عدیل ملیک مسکرا کر بولے)

اللہ حافظ۔۔(معاویہ چلی گئی اور ناعیل اسے جاتا دیکھ رہا تھا)

معاویہ ہوٹل پہنچی تو گوہر سامنے ہی کھڑا تھا۔۔۔)

کہاں تھیں تم کب سے تمہیں کالس کر رہا ہوں یار اور تم ہو کہ جواب ہی نہیں دے رہیں۔۔۔

میرا موبائل اوف ہو گیا تھا اس لیے۔۔

تو تھیں کہاں؟

کام کیا ہے وہ بتاو؟

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہماری فلایٹ ہے کچھ دیر بعد کی اگر آپ کو یاد ہو۔۔

ہاں یاد ہے مجھے۔میں بیگ لے کر آتی ہوں۔۔۔۔۔(وہ واقع پر یشان ہو گئی تھی اسے اب گھر جا کر وہ سب اپنے گھر والوں کو بتانا تھا۔)

کس نے کیا ہے یہ سب ؟(عدیل ملیک نے سوال کیا)

مجھے نہیں پتا میں ان کا چہرا نہیں دیکھا تھا(ناعیل نے جواب دیا)

مگر مجھے پتا ہے یہ ریاض کا ہی کام ہو سکتا ہے، میں چھوڑو گا نہیں اسے۔(ناصر غصے سے بولا)

www.novelsclubb.com

مجھے بھی یہ ہی لگتا ہے۔(عدیل ملیک بولے)

کوئی کچھ نہیں کرے گا مجھے پتا ہے کہ مجھے اب کیا کرنا ہے(ناعیل غصے میں بولا)

کیا کرے گا؟(ناصر نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا)

یہ وقت بتائے گا(ناعیل نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا)

وہ اپنے کمرے میں لیٹی چھت کو گھور رہی تھی آنسوں آنکھوں سے نکل کر اس کہ بالوں میں جبز ہو رہے تھے۔جو کچھ آج ہوا تھا۔اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔

آپ کی بیٹی ایسی ہو گی ہمیں پتا نہیں تھا یہ تو اچھا ہو علی نے اس کا اصل رنگ وقت سے پہلے ہی دیکھ لیا ورنہ پتا نہیں وہ بعد میں کیا کیا کرتی۔۔(علی کی ماں تھی جو اپنے بیٹے کا جرم چھپانے کہ لیے معاویہ پر الزام لگا رہی تھی)

بس ایک لفظ اور نہیں بولنا میری بیٹی کہ بارے میں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،میری بیٹی میرا غرور ہے۔ابھی اور ایسی وقت نکلوں میرے گھر سے۔(معاویہ کہ بابا نے اسے جواب دیا اور گھر سے نکال دیا)

www.novelsclubb.com

وہ لوگ پہلے سے ہی جانتے تھی معاویہ کی طلاق کہ بارے میں جب معاویہ نے بتایا تو اس کی امی نے بتایا کہ علی کی ماں دوسرے دن ہی یہاں آکر انھیں سب بتا گئ تھیں اور سارا الزام اس پر لگا گئ تھیں۔)

معاویہ کو احساس تھا کہ اس کہ ماں باپ کو کتنی تکلیف ہوئی ہو گی مگر وہ اس پر طاہر نہیں کر رہے تھے۔اسے علی پر شدید غصہ آرہا تھا اس دل چاہ رہا تھا اس کا منہ نوچ لے جس نے اس کہ ماں باپ کو تکلیف دی،اس کہ کردار پر کیچڑ اچھالا۔)

ایک ہفتے بعد۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو بتاتے چلیں کہ ملک کہ مشہور سیاستدان ریاض منیر کو عمر قید سنادی گئی ہے اور آپ کو یہ بھی بتادیں کہ ریاض منیر کی شرمناک ویڈیو بھی وایرل ہو رہی ہے

جس میں وہ ایک نازیب حالت میں ایک لڑکی کہ ساتھ ہیں۔ان پر کرپشن ، گمبلینگ کہ الزام ہیں۔

آپ ناعیل کو سمجھاتے کیوں نہیں ہیں کیوں وہ اپنے اتنے دشمن بنارہا ہے اس بار تو اللہ نے اسے بچالیا اگر دوبارہ ایسا۔۔۔(ناعیل کی ماں فکرے بولیں مگر اس سے آگے ان کہ لیے سوچنا بھی مہال تھا تو بولنا تو دور کی بات ہے۔)

ہمم مجھے بھی ایسی بات کی فکر ہے۔

میں تو سوچ رہی ہوں اس کی شادی کردوں شاید کوئی فرک پڑے۔۔

واہ شادی بیچ میں کہاں سے آگئی اور تم نے اس کہ غصے سے بھی اچھی طرح واقف ہو، وہ اس سب کہ لیے راضی نہیں ہوگا، فلہال تو نہیں۔

بات کرنے سے پہلے ہی ختم کردی آپ نے تو مجھے کوشش تو کرنے دیں۔۔

اچھا بھئی کرلینا کوشش۔اب میں سوجاوں۔

www.novelsclubb.com

سو جاہیں۔۔۔۔۔(وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئیں)

ہائے۔۔۔(معاویہ کیفے میں بیھٹی کتاب پڑھ رہی تھی اور کافی پی رہی تھی جب کسی کی آواز اس کہ کانوں میں پڑی۔اس نے جب اپنے سامنے دیکھا تو سامنے ناعیل کھڑا تھا)

تم؟(معاویہ نے حیرت سے اسے دیکھا جواب اس کہ ساتھ بیٹھا تھا)

میں یاد ہوں تمہیں، گریٹ مجھے لگا تم مجھے بھول گئی ہو گی۔۔۔(ناعیل نے سگریٹ جلاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا مگر اس کی آنکھوں میں شرارت صاف تھی)

www.novelsclubb.com

مجھ سے کیا کام ہے؟(معاویہ کو اس کی یہ حرکت بلکل پسند نہیں آئی)

تم سے ملنے آیا ہوں۔۔۔اگر تم یہ سمجھ رہی ہو تو غلط سمجھ رہی ہو۔ایک کام سے آیا تھا تمہیں دیکھا تو سوچا اس دن جو بات ادھوری رہ گئی تھی پوری کر لوں۔۔۔(اس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

طرح اسے کسی لڑکی سے مسکراتے، بات کرتے ہوئے دیکھ لے تو اسے اپنی ہی آنکھوں پر شک ہونے لگے گا)

کون سی بات؟ (معاویہ کو اب غصہ آرہا تھا اس پر۔۔)

اس کہ پوچھنے پر اس نے کوئی جواب نہیں دیا پھر اچانک پیچھے دیکھنے لگا۔۔

میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں (معاویہ نے اس کہ اگے چٹکی بجائی)

بعد میں ملتے ہیں پھر اپنی ہر بات کا جواب لے لینا۔۔ (وہ فوراً اٹھا اور وہاں سے چلا گیا)

عجیب انسان ہے۔۔۔ (معاویہ کو سمجھ نہیں آیا کہ یوں اچانک ہوا کیا)

www.novelsclubb.com

نا عیل تم یہ سب کیا کر رہے ہو بیٹا۔۔۔(وہ سب ڈنر کر رہے تھے جب اس کی ماں سے کہا)

میں نے کیا کیا؟(نا عیل انجان بنتے ہوئے بولا)

اتنے بھولے مت بنو تمہیں سب پتا ہے میں کیا کہہ رہی ہوں۔

نہیں موم مجھے نہیں پتا آپ بتا ہیں۔۔۔(کھانا کھاتے ہوئے بولا)

تمہارے پروفیشن کہ بارے میں کہہ رہی ہوں، کیوں اپنے دشمن بڑھا رہے ہو۔۔۔

میں صرف سچ کا ساتھ دیتا ہوں اور جو سچ کا ساتھ دیتے ہیں اللہ ان کہ ساتھ ہوتا ہے۔

www.novelsclubb.com

ریاض منیر کہ ساتھ جو ہوا وہ؟

اس کو اس کہ کیے کی سزا ملی ہے بس۔۔(وہ سکون سے بولا)

ناعیل میرے بچے مجھے تمہاری بہت فکر رہتی ہے۔۔۔

میں نے کتنی دفعہ آپ سے کہا ہے کہ میری فکر مت کیا کریں۔۔(ناعیل انھیں سمجھاتے ہوئے بولا)

تم شادی کر لو۔۔(وہ بولیں تو ناعیل مسکرانے لگا پھر بولا)

تاکہ آپ کی فکر بٹ جائے ہے نا۔۔(اس کی بات پر سب مسکرانے لگے)

تم بات کو پلٹ رہے ہو۔۔

کیا چاہتی ہیں آپ؟

www.novelsclubb.com

تمہاری شادی۔۔

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔۔(اس کہ کہنے پر سب نے حیرت سے اسے دیکھا)

کیاہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہیں ؟(ان سب کو ایسا دیکھتے ہوئے وہ بولا)

تم سچ کہہ رہے ہو ؟(انھیں یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ اتنی آسانی سے مان جائے گا کیونکہ آج سے پہلے جب بھی اس سے بات کرتیں وہ ٹال دیتا تھا)

مگر لڑکی میری پسند کی ہوگی۔۔۔(اس نے نہی فرمائیش کی)

تمہیں کوئی لڑکی پسند ہے ؟(عدیل صاحب بولے)

(نا عیل نے لمبی سانس لی پھر بولا)ابھی تک تو نہیں مگر۔۔۔۔۔۔۔

مگر کیا؟(عدیل صاحب نے پوچھا)

مگر جلد بتادوں گا۔۔(وہ آرام سے بولا تو وہ سب نا عیل کی شکل دیکھنے لگے کیونکہ اسی بات اس نے آج تک نہیں کی تھی)

www.novelsclubb.com

تمہیں کیا ہوا ہے اتنی اداس کیوں بیٹھی ہو؟(معاویہ نے اپنی دوست (عاشی) سے پوچھا جس کی آنکھوں میں آنسوں تھے)

کچھ نہیں یار۔۔۔(عاشی نے باجو ٹالنا چاہا)

کچھ نہیں ہوا تو آنسو کیوں ہیں تمہاری آنکھوں میں؟(معاویہ نے اس کہ آنسوں دیکھتے ہوئے کہا اس کہ بولنے کی دیر تھی کہ وہ رونے لگی)

کیا ہوا ہے عاشی مجھے بتاو یار رو نہیں (معاویہ اسے چپ کروانے لگی)

معاویہ۔۔۔معاویہ مدثر کو پولیس پکڑ کر لے گئی۔۔(اس نے روتے روتے بتایا)

مگر کیوں؟(معاویہ نے حیرت سے بولا)عاشی میں تم سے پوچھ رہی ہوں کچھ؟

ان کا کہنا ہے کہ مدثر نے اپنے بوس کا قتل کیا ہے۔۔۔

کیا؟ مگر انھوں ایسا کیوں کیا؟ (معاویہ جتنا حیران ہوتی اتنا کم تھا)

اس نے نہیں مارا اپنے بوس کو۔۔ (اس کہ رونے میں بھی شدد آگئ تھی)

تو پھر کس نے کیاَ؟ (معاویہ نے ایک اور سوال کیا جو کہ بے وقوفانہ تھا)

مجھے کیا پتا۔۔۔ (وہ زور سے بولی)

اچھا سوری (معاویہ کو احساس ہوا کہ اس نے کتنا احمکانہ سوال کیا تھا)

تم کسی وکیل کو حایر کیوں نہیں کرتیں؟

مجھے کسی وکیل کا نہیں پتا۔ (وہ اداسی سے بولی)

میں جانتی ہوں ایک وکیل کو میرا دوست ہے وہ شاید کچھ کر سکے۔

کون دوست؟ (اب کی بار سوال عاشی نے کیا)

احمد نام ہے اس کا میں کال کرتی ہوں اسے۔۔(معاویہ نے کال ملائی مگر کسی نے اٹھائی نہیں)

نہیں اٹھارہا۔ایک کام کرتے ہیں اس کہ آفس چلتے ہیں قریب ہی ہے۔۔(معاویہ نے اپنا بیگ اٹھایا تو عاشی بھی کھڑی ہو گئی)

میرے بھائی کو اس نے جیل پہنچا دیا میرے بھتیجے کو بھی، میں اس کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔(شازیب منیر جو کہ ریاض منیر کا بھائی تھا اور ایک کرمینل بھی تھا جب اسے اپنے بھائی کا پتا چلا تو فوراً ملک واپس آ گیا اور اب اس کا مقصد نائیل کو مارنا تھا مگر تڑپا تڑپا کہ)

www.novelsclubb.com

پتا لگاواس کہ بارے میں اور اس کی کمزوری کا پتا لگاو کہ اس کی کمزوری کیا ہے۔ میں اسے ایسی موت دوں گا کہ دنیا دیکھے گی۔(اس کہ آنکھوں میں ناعیل کہ لیے نفرت واضح تھی)

احمد صاحب کہاں ملیں گے ؟(معاویہ نے رسیپشن پر پوچھا)

میم ان کا کیبن اس طرف ہے۔(اس نے ایک داہیں طرف اشارہ کیا تو وہ دونوں اس طرف چل دیں)

اسلام و علیکم کیسے ہو ؟(معاویہ نے احمد کو سلام کیا جو کہ فائل پڑھ رہا تھا)

www.novelsclubb.com

معاویہ تم ؟(احمد اسے دیکھ کر حیران ہوا اور کھڑا ہو گیا)

ہاں میں ،(اس نے بیٹھتے ہوئے کہا)

سب خیریت تو ہے نا؟(احمد نے سوال کیا)

خیریت ہوتی تو یہاں کیوں آتی،ان سے ملو یہ عاشی ہے۔(معاویہ عاشی کا تعارف کرایااور سارا قصہ اسے بتایا)

میں آپ لوگوں کی ضرور مدد کرتا اگر۔۔۔(اس نے باتت ادھوری چھوڑ دی)

اگر؟؟؟؟؟(معاویہ نے سوال کیا)

میں کریمینل لوئیر نہیں ہوں میں لیگل عڈواسر ہوں۔(احمد نے اسے اپنی مشکل بتائی توان دونوں کہ چہرے بجھ گئے،ان کہ اترے ہوئے چہرے جب اس نے دیکھے تو وہ بولا)

www.novelsclubb.com

ایک بندہ ہے جو آپ کی مدد کر سکتا ہے۔وہ ٹوپ کا کریمینل لوئیر ہے۔(احمد نے عاشی سے کہا)

کون؟(وہ دونوں ایک ساتھ بولیں)

اس کا چیمبر برابر والی بلڈنگ میں ہے چلو میں لے چلتا ہوں۔۔۔(احمد ان کو لے کر باہر نکلا)

وہ لوگ وہاں پہنچے احمد نے ریسیپشن سے پتا کیا تو اس نے بتایا سر آفس میں ہیں۔)

احمد نے دروازہ نوک کیا، اجازت ملنے پر جب وہ اندر گئے تو معاویہ تو اسے دیکھ کر حیران رہ گئی، معاویہ نے آنے والوں کو نہیں دیکھا تھا اس کی نیلی آنکھیں لیپ ٹوپ پر مرکوز تھیں، وہ گرے رنگ کہ معاویہ اسے دیکھ کر عاشی کہ پیچھے ہو گئی۔)

اسلام و علیکم سر (احمد نے سلام کیا تو معاویہ انھیں دیکھا اور سلام کا جواب دیا)

بیٹھوں۔۔(نا عیل سے انھیں بیٹھنے کو کہا اور جب عاشی بیٹھی تو سامنے معاویہ کو دیکھ کر وہ کھڑا ہو گیا)

www.novelsclubb.com

آپ؟(نا عیل اسے دیکھ کر حیران ہوا)

تم وکیل ہو؟(معاویہ ابھی بھی حیران تھی۔اس کہ سوال پر وہ ہلکا سا مسکرا دیا)

بیٹھ کر بات کریں؟(نا عیل نے معاویہ کو کہا تو وہ چپ ہو کر بیٹھ گئی)

احمد نے سارا قصہ اسے بتایا تو اس نے معاویہ کو دیکھا مگر بولا کچھ نہیں)

کیا؟(اس کہ ایسے دیکھنے پر بولی)

تم یہاں کر رہی ہو؟(نا عیل نے سوال کیا)

یہ میری دوست ہے۔(معاویہ کی جگہ جواب عاشی نے دیا)

مدثر چھوٹ تو جایئں گے نا؟(عاشی نے منت بھری نظروں سے اسے دیکھا)

پہلے میں آپ کہ شوہر سے ملوں گا پھر ڈیسایڈ کروں گا کہ میں یہ کیس لوں گا بھی یا نہیں۔۔۔(اس نے سنجیدگی سے عاشی کو کہا)

مگر انھوں نے کچھ نہیں کیا۔۔(عاشی کی آنکھوں میں انسو آ گئے)

www.novelsclubb.com

یہ تو ان سے مل کر ہی پتا چلے گا۔۔(نا عیل کا چہرا بے تاثر تھا عاشی کہ آنسوں کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا، معاویہ کو یہ دیکھ کر اس پر غصہ ایا کہ ایک لڑکی اس کہ سامنے رو رہی ہے اور وہ ہے کہ اس پر کوئی اثر ہی نہیں ہو رہا۔)

مجھے لگتا ہے اب ہمیں چلنا چاہیے۔(معاویہ بولی تو نا عیل نے اس کی طرف دیکھا ۔معاویہ نے کہا اور کھڑی ہو گئ)

میں امید رکھتی ہوں کہ آپ مدثر کو بچا لیں گے۔۔(عاشی نے معاویہ سے کہا)

امید اللہ سے رکھیں مجھ سے نہیں۔کیونکہ جو امید انسانوں سے لگائی جاتی ہے اس سے ہمیشہ دھوکا ملتا ہے۔(نا عیل نے عاشی سے کہا اس کی بھاری آواز کمرے میں گونجی، کہا اس نے عاشی کو تھا مگر معاویہ کو لگا یہ الفاظ اس کہ لیے ہیں۔معاویہ کہ چہرے پر ایک سایہ سا لہرایا جیسے نا عیل باخوبی سمجھ گیا تھا۔اس کا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا کہ معاویہ کا دل دکھے۔)

www.novelsclubb.com

-

ہیلو۔۔(عاشی جو کہ کام میں لگی تھی فون بجنے پر کال اٹھائی)

ناعیل بات کر رہا ہو۔۔۔(ناعیل نے اپنی بھاری آواز میں بولا)

جی ناعیل۔۔(عاشی پریشانی سے بولی کہ کیا کہے گا)

میں آپ کہ شوہر سے مل چکا ہوں۔میں یہ کیس لڑوں گا۔وہ سچ کہہ رہے ہیں۔(ناعیل نے سنجیدگی سے کہا)

سچ۔۔آپ کا بہت بہت شکریہ(عاشی نے خوشی سے کہا۔)

www.novelsclubb.com

معاویہ۔۔۔معاویہ(عاشی اس کہ پاس آئی جو کہ اپنے کام میں مصروف تھی)

آہستہ۔۔۔ کیا ہو گیا ہے؟(معاویہ نے اس سے کہا)

نا عیل کا فون آیا تھا۔۔(عاشی نے جوش میں بتایا)

کون نا عیل؟(معاویہ اپنے کام میں ہی لگی تھی، کمپیوٹر پر دیکھتے ہوئے بولی)

ارے وہ وکیل جو مدثر کا کیس لڑ رہا ہے۔

اس نے کہا تھا کہ ملنے کہ بعد بتائے گا(معاویہ نے اسے نا عیل کی کہی ہوئی بات یاد دیلائی۔)

یہ ہی تو بتا رہی ہوں کہ اس نے ہاں کہہ دی ہے،اس نے کہا وہ لڑے گا ہمارا کیس۔۔

www.novelsclubb.com

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے اکی فیس کتنی بتائی تھی احمد نے یاد ہے نا،وہ کہاں سے دو گی؟

میں مدثر کہ لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں۔میں کچھ بھی کر کہ دے دوں گی اس کی فیس بس وہ کیس جیت جائے۔۔

آمین (معاویہ نے دل سے آمین کہا)

ایک اور بات ہے۔(عاشی نے ہچکچاتے ہوئے کہا)

کیا؟(معاویہ نے ابرو اچکا کر پوچھا)

اس نے ہمیں بلایا ہے۔(عاشی کہا)

ہمیں سے کیا مطلب ہے تمہارا؟(معاویہ نے اسے شکی نگاہوں سے دیکھا)

نہیں بلایا تو مجھے ہی ہے مگر میں اکیلے کیسے جا سکتی ہوں، تم چلو گی نا میرے ساتھ ؟(عاشی نے معصوم سا چہرا بنا کر کہا)

بلکل نہیں مجھے یہ رپوٹ آج ہی دینی ہے بوس کو لہذا میں کہنی نہیں جا رہی

۔(معاویہ نے صاف انکار کر دیا)

یار میں کیسے اکیلے جاوں گی؟

تم کسی اور کہ ساتھ چلی جاو (معاویہ نے اسے حل بایا)

اچھا، کسی اور کہ ساتھ چلی جاو وہ مجھ سے نہیں پوچھے گی کہ وکیل سے میں کس سلسلے میں مل رہی ہوں۔(عاشی زرا غصے میں کہا)

اچھا ٹھیک ہے زیادہ اموشنل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔کب چلنا ہے اور کہاں ؟(معاویہ کو اس پر ترس آگیا اور اس نے ہامی بھر لی)

www.novelsclubb.com

لنچ کہ وقت۔ہوٹل میں۔(عاشی نے اسے وقت اور ہوٹل کا نام بتایا)

ٹھیک ہے جاو کام کروا اپنا۔(معاویہ نے بھگایا)

وہ لوگ جب ہوٹل پہنچے تو ناعیل پہلے سے وہاں بیٹھا تھا۔بیلو جینز اور بلیک ٹی شرٹ پہنے، ہلکی ہلکی شیو،اس پر اس کی نیلی آنکھیں اور بھاری آواز جو کہ اس کی پرسنلیٹی کو مزید بڑھا دیتی تھی۔بے شک وہ بہت خوبصورت تھا،سب کی اٹریکشن لینے والا وہ سنجیدہ سا بندہ۔

معاویہ اسے دیکھا تو عاشی سے کہا) تم جاو اس کہ پاس میں یہی بیٹھی ہوں۔

مگر کیوں؟(عاشی نے حیران ہو کر پوچھا)

یہ تمہاری پرسنل باتیں ہیں میرا اس میں وہاں ہونا مناسب نہیں ہے۔(معاویہ نے اسے سمجھا کر بھجھ دیا اور خود ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی اور اپنے بیگ سے کتاب نکال کر پڑھنے لگی)

(سلام کرنے بعد عاشی ناعیل کہ سامنے بیٹھ گئی تو ناعیل بولا)

www.novelsclubb.com

آپ کی دوست نہیں آئیں یہاں ؟(ناعیل کو معاویہ کا دور بیٹھنا برا لگا)

اس کا کہنا کہ یہ ہماری پرسنل مٹینگ ہے اس لیے اس کا یہاں ہونا مناسب نہیں ہے۔(عاشی نے اسی کی کہی ہوئی بات دہرا دی)

عاشی کی بات سن کر ناعیل نے معاویہ کو دیکھا جو کہ کتاب پڑھنے میں مگن تھی۔وہ ہلکا سا مسکرایا اور عاشی سے جو معلومات چاہیے تھی وہ لینے لگا۔اس دوران اس کی نظریں بار بار معاویہ کی طرف جارہیں تھیں۔معاویہ کو جب اپنے اوپر کسی کی نظریں محسوس ہوئیں تو اس نے عاشی کی طرف دیکھا تو ناعیل اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ معاویہ نے گھور کہ اسے دیکھا تو ناعیل نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے نظریں گھما لیں۔

www.novelsclubb.com

(کچھ دیر بعد جب ان کی گفتگو ختم ہو گئی تو نا عیل عاشی سے بولا) اگر آپ برا نا مانیں تو آپ اکیلے چلی جائیں میرا ڈرائیور آپ کو چھوڑ دے گا، مجھے آپ کی دوست کچھ بات کرنی ہے اور وہ آپ کی موجودگی میں نہیں ہو پائے گی۔

کون سی بات ؟ (عاشی کو کچھ شک ہوا)

آئیں میں آپ کو باہر تک چھوڑ دوں (اس کی بات کا جواب دیے بغیر وہ کھڑا ہوا اور عاشی کو لے کر اپنی گاڑی تک آیا)

مگر وہ اکیلے کیسے جائے گی وہ مجھ پر بہت غصہ کرے گی۔ (عاشی کو معاویہ کی فکر ہونے لگی)

www.novelsclubb.com

آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں اس کہ ساتھ۔ (نا عیل نے اس انداز میں کہاں کہ اس سے آگے عاشی سے کچھ نہ کہا گیا، وہ گاڑی میں بیٹھی اور چلی گئی)

ناعیل اندر آیا تو معاویہ کتاب ہی بڑھ رہی تھی۔ ناعیل اس کی سامنے آکر بیٹھ گیا اور

بولا)

لگتا ہے بہت دلچسپ ہے کتاب۔۔۔(ناعیل کی آواز سن کر اس سامنے تو سامنے

ناعیل تھا۔ اس نے سر گھوما کر اس ٹیبل پر دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے عاشی اور ناعیل

بیٹھے تھے اب وہ ٹیبل خالی تھی۔ معاویہ نے سوالیاں نظروں سے اسے دیکھا تو وہ

بولا)

وہ جا چکی ہیں۔۔(وہ تصیلی سے بولا)

کہاں؟؟؟؟؟(وہ چیخی)

www.novelsclubb.com

مدثر سے ملنے گئیں ہیں۔۔(وہ پھر بولا اس کو معاویہ کو پریشان کرنے میں مزا آرہا

تھا)

جانا تھا تو مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔(وہ واقعی پریشان ہو گئی تھی)

میں نے منا کیا تھا۔ کیونکہ وہ تھانے گئی ہیں اور میں نہیں چاہتا تھا کہ تم وہاں جاو۔ وہ جگہ لڑکیوں کہ جانے کہ لیے نہیں ہے۔۔(اس نے معاویہ کو سمجھایا)

تو عاشی کیوں گئی کیا وہ لڑکی نہیں ہے ؟(معاویہ نے اس سے سوال کیا، ناعیل مسکرایا اسے معاویہ بہت معصوم لگی)

وہ اپنے شوہر سے ملنے گئیں ہیں (ناعیل نے اس کی آنکھوں میں دکھتے ہوئے کہا۔

معاویہ کھڑی ہو گئی جانے کہ لیے تو بولا)

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے بیٹھ جاو۔۔

مجھے جانا ہے۔۔(وہ اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے بولی)

www.novelsclubb.com

معاویہ پلیز۔۔(وہ اپنی بات پر زور دیے ہوئے بولا)

میرا اس طرح تمہارے ساتھ بیٹھنا مناسب نہیں ہے۔۔(معاویہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا ان نیلی آنکھوں میں بہت کچھ تھا معاویہ کہ لیے۔ معاویہ نے نظریں چرا لیں)

میں تم شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔(وہ اچانک بولا تو معاویہ نے ایسے اسے دیکھا جیسے وہ کوئی پاگل ہو)

ایک رک کہ دوں گی تھپڑ اگر دوبارہ مجھ سے یہ گھٹیا مزاق کیا تو۔۔(معاویہ کو غصہ آ گیا)

آرام سے بیٹھ کر بات سن لو پہلے۔۔(وہ سنجیدگی سے بولا)

www.novelsclubb.com

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا۔۔آئیندہ مجھے اپنی یہ شکل مت دکھانا سمجھے ۔۔(معاویہ کو اس پر سخت غصہ آ رہا تھا)

ابھی تم غصے میں ہو بعد میں بات کریں گے۔(وہ کوٹ کہ بٹن بند کرتے ہوئے اٹھا اور بولا)

بعد میں ؟اس کا کیا مطلب ہے۔؟۔۔میں نے ابھی جو کہا سنا نہیں تم نے ؟(معاویہ کا دل کیا اس کا سر پھاڑ دے)

چلو میں تمہیں آفس چھوڑ دوں۔(وہ آرام سے بولا تو معاویہ کو اس کی دماغی حالت پر شک ہونے لگا)

میں تمہارا سر نہ پھاڑ دوں۔(وہ غصے سے بولی اسے نہیں پتا تھا کہ ناعیل کو وہ اس روپ میں کتنی پیاری لگ رہی تھی)

www.novelsclubb.com

(وہ بول کر باہر نکل گئی تھوڑی دور جا کر اس نے رکشا کیا اور سیدھا گھر چلی گئی۔ اسے عاشی پر بھی غصہ ارہا تھا کہ وہ بنا بتائے اسے چلی گئی)

ناعیل تم نے اس کہ بارے میں بتایا نہیں۔۔(سارہ (ناعیل کہ بھابی) نے پوچھا وہ سب لاونج میں بیٹھے تھے جب وہ بولیں)

کس کہ بارے میں بھابی؟(ناعیل کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کس کہ بارے میں بات کر رہی ہیں)

وہ ہی جس کہ بارے میں تم نے کہا تھا کہ جلد میں باو گے۔(انھوں نے اپنی ساس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

ناعیل سمجھ گیا تھا کہ وہ کس کہ بارے میں جاننا چاہیتی ہیں، اچھا موقع تھا کہ وہ گھر والوں نے معاویہ کہ بارے میں بات کر سکتا ہے۔)

بابا اور بھائی جانتیں ہیں اسے۔۔(نا عیل کہا تو ملیک صاحب اور ناصر نے ایک دوسرے کو دیکھا)

ہم جانتے ہیں؟ کون؟(ناصر لاعلمی سے بولا)

معاویہ۔۔۔(نا عیل بولا)

معاویہ یہ وہ لڑکی تو نہیں ہے جس نے تمہاری جان بچائی تھی۔۔(ملیک صاحب کو ایک سیکنڈ لگا تھا اسے یاد کرنے میں)

جی۔۔(نا عیل انھیں دیکھتے ہوئے بولا)

مجھے پہلے ہی شک ہوا تھا جب وہ لڑ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔اسے کچھ نہیں پتا اس نے جو کچھ کی تھا بہت صاف دل سے۔اس کی نیت پر کوئی کھوٹ نہیں تھا اور ناہی وہ اس سب میں انولو ہے(ناصر جو مزاق میں بول رہے

تھے انھیں بیچ میں ہی روک کر اس نے معاویہ کا دفعہ کیا۔وہ اتنا سنجیدہ تھا کہ سب خاموش ہو گئے تھے)

میرا وہ مطلب نہیں تھا ناعیل۔۔(ناصر نے صفائی دی)

میں بس بات کلیر کر رہا تھا کہ کسی کہ دل میں بھی کوئی غلط بات نا آئے اس کہ لیے۔۔(ناعیل نے اسے دیکھتے ہوئے کہا)

کب جائیں گے آپ لوگ؟(نارعیل نے سب کو سنجیدہ دیکھا تو بولا)

کہاں رہتی ہے وہ؟(ملیک صاحب بولے)

کیسی ہے وہ مجھے بھی کوئی بتائے گا۔۔(ناعیل کی امی بولیں)

www.novelsclubb.com

بہت اچھی ہے، نیک سیرت ہے۔(ملیک صاحب بولے تو ناعیل مسکرا دیا اسے مسکراتا دیکھ سارہ بولی)

نیک کام دیری کیسی کیوں امی ؟(سارہ کہ بولنے پر نا عیل کا دل کیا کہ آج تو بھابی کہ گلے لگ جائے مگر وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا یہ اس کہ شخصیت کہ خلاف تھا۔)

اسی ہفتے چلیں ہیں کیوں نا عیل ٹھیک ہے ؟(انھوں نے نا عیل کی تصدیق چاہی)

جیسے آپ کی مرضی بابا۔۔(بول دیا مگر دل تو کر رہا تھا کہ بولے کہ کل چلے جاہیں بابا)

۔

اچھا سوری یار آہیندہ ایسا کروں گی۔وہ نا عیل نے بولا تھا کہ ۔۔۔(عاشی اس سے اپنے کیے کی معافی مانگ رہی تھی مگر اس نے جیسے ہی اس کا نام لیا تو وہ بولی)

اس کا نام مت لینا میرے سامنے ۔۔(نا عیل کا نام سنتے ہی اس کو غصہ آگیا)

اچھا نہیں لیتی مگر مجھے معاف۔۔۔۔

اپنی جگہ پر جاو۔۔مجھے بہت کام ہے۔۔(معاویہ نے اس کو بیچ میں ہی روک دیا تو عاشی اداس سی وہاں سے چلی گئی)

معاویہ اپنے کمرے میں خواب غفلت میں سو رہی تھی۔جب ناعیل اس کہ کمرے میں میں کھڑکی کہ ذریعے اس کہ کمرے میں آیا۔اس کی نظر معاویہ پر پڑی جو بیڈ پر آرام سے سو رہی تھی۔ناعیل نے پہلے کمرے کے دروازہ کا لوک لگایا۔پھر وہ معاویہ کی طرف آیا جو کمفرٹر اوڑھے،دونوں ہاتھ سینے پر رکھے سو رہی تھی اس کے لمبے بال سایڈ پر بکھرے تھے،ناعیل پہلی بار معاویہ کو ایسے دیکھ رہا تھا۔ناعیل کا یہ سمجھنا مشکل ہو گیا کہ وہ جاگتے میں زیادہ پیاری لگتی ہے یا سوتے میں۔ناعیل بیڈ کہ کونے پر بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

معاویہ کو جب کسی کہ ہونے کا احساس ہوا تو اس نے آنکھیں کھولیں جو کہ ہلکی سی کھولیں تھیں نیند کی وجہ سے مگر جب سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا تو حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

وہ جھٹ سے اٹھ کر بیٹھ گئی برابر میں بڑا دوپٹا اٹھا کر پہنا اور بیڈ سے اتر گی ٗاور بولی)

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ (یہ بلتے ہی وہ چیخی)

با۔۔۔(وہ اپنے بابا کو آواز دے رہی تھی کہ نا عیل نے اس کہ منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ایک ہاتھ نا عیل کا اس کہ منہ پر تھا تو دوسرا اس کی گردن پر، اس کی پکڑ بہت مضبوط تھی۔معاویہ نے اسے دور ہٹانا چاہا، معاویہ نے دونوں سے ہاتھوں سے کوشیش کی مگر ناکام رہی تو جو ہاتھ معاویہ کہ منہ پر تھا اس نے اسی ہاتھ پر کاٹ لیا۔ معاویہ نے اتنی زور سے کاٹا کہ نا عیل نے اسے چھوڑا اور اپنا ہاتھ جھٹکا۔نا عیل کہ ہاتھ پر اس کہ دانتوں کہ نیشان پر گئے۔)

www.novelsclubb.com

ابھی ابھی میرے کمرے سے نکلو ورنہ میں چیخ کر بابا کو بولا لوں گی۔ (معاویہ نے انگلی اٹھا کر اسے ورن کیا)

نا عیل جو اپنا ہاتھ دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر معاویہ کو پکڑ کر دیوار سے لگایا اور بولا)

نہیں جاوں گا کیا کر لو گی تم۔ ہاں۔۔۔ (اس کو غصے میں دیکھ کر معاویہ کو ڈر لگنے لگا۔ اس کی نیلی آنکھوں سے تو اسے ڈر لگنے لگا۔ نا عیل اس بے حد قریب تھا۔ اس کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے، معاویہ نے خوف سے آنکھیں بند کر لیں۔ اس کہ بالوں کی لٹیں۔ آنسوں اس کہ گالوں پر بہنیں لگے۔ نا عیل جو اس کہ ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا مگر اس کہ آنسوں نہیں دیکھ سکا۔ اس کی پکڑ ڈھیلی پڑ گئی۔ وہ اس نے اپنے ہاتھ معاویہ کہ بازوں سے ہٹائے اور تھوڑا دور ہٹا، اس کہ چھوڑنے پر معاویہ نے آنکھیں کھولیں تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا تو معاویہ روتے ہوئے بولی)

تم کیا چاہتے ہو؟ کیوں کر رہے ہو یہ سب؟

میرا مقصد تمہیں رولانا نہیں تھا۔ میں تو تمہیں گڈ نیوز سنانے آیا تھا۔(معاویہ کہ آنسوں سے تر چہرا دیکھتے ہوئے وہ بولا)

ایسے آدھی رات کو ایک لڑکی کہ کمرے میں آ کر کون گڈ نیوز سناتا ہے؟(وہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اس سے شکوہ کر گئی، نا عیل کو ایسا ہی لگا تھا۔

میں۔۔۔(۔وہ مسکرایہ اور بولا)

بک۔۔۔۔(اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی نا عیل بولا)

کل میرے موم، ڈیڈ تمہارے گھر آہیں گے۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں؟؟(اس نے حیرت سے پوچھا)

میرا رشتہ لے کر۔۔(وہ مسکراتے ہوئے بولا)

کیا؟؟میری بات سنو(وہ ناعیل کو سمجھاتے ہوئے بولی جو کہ ناممکن کام تھا) تمہیں نہیں پتا میری ڈیورس ہو چکی ہے میں پہلے سے شادی شدہ ہوں۔۔

شادی نہیں صرف نکاح ہوا تھا تمہارا اس سے۔(ناعیل نے اس کی توضیح کی۔)

تم یہ کیسے جانتے ہو؟(معاویہ کو حیرت کا جھٹکا لگا)

اسے چھوڑو اور میری بات غور سے سنو(ناعیل نے اس کہ سوال کو اگنور کرتے ہوئے کہا) کل جب تمہارے پیرنٹس اس رشتے کہ بارے میں تم سے پوچھیں تو جواب ہاں میں ہی ہونا چاہیے۔۔۔(ناعیل نے سنجیدگی سے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

یہ تمہارا حکم ہے؟(معاویہ نے پوچھا تو اس کہ سوال پر وہ مسکرا دیا اور بولا)

نہیں ریکویسٹ ہے تم سے۔۔

اور اگر میں منا کر دوں جو کہ میں کرنے والی ہوں تو کیا کرو گے ؟۔(معاویہ نے پوچھا)

ناعیل نے ایک ہاتھ دیوار پر رکھا اور معاویہ قریب ہوا معاویہ بیچاری پہلے ہی دیوار سے لگی تھی،اس نے منہ پھیر لیا)

پھر جو میں کروں گا اس کا تمہیں اندازہ نہیں ہے بے بی،(ناعیل نے اس کہ کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا)

معاویہ نے اس کی طرف دیکھا تو وہ مسکرایا،اسے آنکھ ماری اور دور ہوے ہوئے بولا)

www.novelsclubb.com

چلتا ہوں جو کہا ہے وہ یاد رہنا چاہیے اور ہاں ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں۔اللہ حافظ۔(اس نے کہا اور جیسے وہ آیا تھا کھڑکی کہ راستے سے ویسے ہی چلا گیا)

معاویہ اپنا سر پکڑ کر وہیں بیٹھ گئی۔) یااللہ یہ کیا نئی مصیبت میرے سر ڈال دی۔ہے

وہ صبح دیر سے اٹھی کیونکہ اس کی چھٹی تھی۔جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔رات کا منظر اس کی آنکھوں کہ سامنے چلنیں لگا پھر سر جھٹک کر بیڈ سے اتر کر واشروم چلی گئی۔سارا دن وہ اپنے کاموں میں لگی رہی اسے ناعیل کی باتیں یاد بھی نہیں رہیں۔شام میں وہ اپنے پیرینٹس کہ ساتھ بیٹھی چائے پی رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

فایق صاحب دروازے پر گئے۔جب وہ واپس آئے تو ان کہ ساتھ پانچ چھ لوگ تھے۔وہ انھیں لے ڈرائنگ روم میں چلے گئے معاویہ انھیں نہیں دیکھ سکی اور نہ وہ اسے۔اس کی امی بھی وہاں چلی گئیں۔معاویہ اپنی چائے پینے لگی۔پھر اچانک اس کہ دماغ میں ناعیل کہ کہے گئے الفاظ گونجے اسے ایک سیکینڈ لگا تھا یہ سمجھنے میں کہ یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

معاویہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔)

آپ معاویہ کو کیسے جانتے ہیں؟(فائق صاحب نے پوچھا)

میں اس سے یورپ میں ملا تھا۔(ملیک صآحب بولے)

تو کیا آپ معاویہ کی شادی کہ بارے میں جانتے ہیں؟(فائق صاحب نے دوسرا سوال کیا)

جی ہم جانتے ہیں اس کے نکاح کہ بارے میں۔(ملیک صاحب نے کہا)

www.novelsclubb.com

کیا ہم معاویہ سے مل سکتے ہیں؟(ناعیل کی امی نے کہا تو فائق صاحب نے اپنی بیگم کو اسے بولانے کا اشارہ کیا)

معاویہ جب کمرے داخل ہوئی تو سب کو سلام کیا، وہ کسی ماسی سے کم نہیں لگ رہی تھی۔ پورانے، پھیکے سے رنگ کہ کپڑے پہنے، سر پر ڈوپٹا لیے اس میں سے بھی جو بال نظر آرہے تھے وہ ایسے لگ رہے تھے جیسے دو دن سے ان میں کنگھا ہی نہیں کیا گیا ہو، کیونکہ پورا دن وہ کام میں لگی رہی تھی اور ابھی بھی وہ جان بوجھ کر ہی ایسی آئی تھی کہ وہ لوگ اسے دیکھتے ہی منا کر دیں اور اس کہ سر سے ناعیل نامی بلا ٹل جائے۔

ناعیل کی امی، بھابی اور بہن نے جب اسے دیکھا تو تھوڑی حیران ہوئیں اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں۔ معاویہ کی امی نے غصے سے اسے دیکھا کہ وہ کیا پہن کر اور کس حلیے میں مہمانوں کہ سامنے آگئی ہے۔ مگر معاویہ نے اپنی نظریں نیچے کر لیں۔

تھوڑی دیر میں وہ لوگ چلے گئے تو اس کی امی نے اس کی اچھی خاصی کلاس لے لی مگر وہ کیا کہتی کہ کیوں کیا اس نے ایسا۔)

رات کو ناعیل گھر آیا تو اس کی موم اس کا ہی انتیظار کر رہی تھیں)

آ گئے بیٹا۔۔۔۔(وہ ناعیل سے بولی)

اسلام و علیکم موم(ناعیل نے سلام کر کہ ماں کو گلے سے لگایا اور ان کہ سر پر بوسہ دیا۔یہ اس کی عادت تھی وہ جب بھی گھر آتا تھا ایسا ہی کرتا تھا)

کیسا رہا آپ دن ؟(ناعیل نے پوچھا،وہ سیدھا نہیں پوچھ سکتا تھا کہ معاویہ کہ گھر کیا ہوا)

آج ہم معاویہ کہ گھر گئے تھے ناعیل تم بھول گئے کیا؟(وہ سمجھ گئیں تھیں کہ وہ ان سے سیدھا نہیں پوچھ سکتا اس لیے وہ ایسے پوچھ رہی تھیں)

www.novelsclubb.com

اچھا پھر کیسی لگی وہ آپ کو؟(ناعیل نے نظریں نیچے کر کہ پوچھا)

بلکل ماسی۔۔(وہ بولیں تو ناعیل نے تعاجب سے انھیں دیکھا)

جی؟ میں سمجھا نہیں۔۔(نائیل نے ناسمجھی سے پوچھا)

نائیل تمہاری پسند کو کیا ہو گیا ہے بیٹا؟ میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم ایسی لڑکی پسند کر سکتے ہو۔(وہ بولیں تو نائیل کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ایسا کیا ہو گیا ہے)

ہوا کیا ہے موم؟

بیٹا وہ جس طرح ہمارے سامنے آئی۔۔۔اس کہ کپڑے ایسے تھے اس سے اچھے کپڑے ہماری نوکرانی پہنتی ہے۔(وہ بول رہی تھیں اور وہ وہ خاموشی سے سن رہا تھا۔جب وہ چپ ہوہیں تو وہ بولا)

آپ سے کس نے کہا موم کہ مجھے اس کہ ظاہر سے محبت ہے۔مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیسی دیکھتی ہے۔مجھ اس کی روح سے محبت ہے۔آپ کو ایک بات اور بتادوں وہ ایسی بلکل نہیں جیسے آپ اسے آج دیکھا ہے۔(نائیل نے انھیں سمجھایا)

www.novelsclubb.com

بیٹا ہمارے بڑے کہتے تھے کہ اگر لڑکی کو دیکھنا ہو تو اچانک اس کہ گھر جاو تا کہ پتا چلے کہ وہ کیسی ہے۔ (وہ بولیں تو ناعیل مسکرایہ اور بولا)

میں عزت کرتا آپ کہ بڑوں کی موم، مگر آپ کو ایک بات بتا دوں کہ اسے پتا تھا کہ آپ لوگ آج اس کہ گھر جا رہے ہیں۔۔

اسے کیسے پتا؟ (انھوں نے پوچھا)

میں نے بتایا تھا اور آپ خود ہی بتاہیں جس لڑکی کو یہ پتا ہو کہ ناعیل ملیک اس سے شادی کرنا چاہتا ہے اور اس کہ گھر والے اسے دیکھنے آ رہے ہیں تو وہ تو پورا دن ہی پارلر میں بیٹھی رہتی۔ مگر اس نے ایسا کچھ نہیں کیا پتا ہے کیوں؟ کیونکہ اسے مجھ سے، میری شہرت سے یا میری دولت سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ کیا یہ اس کی خودداری ثابت کرنے کہ لیے کافی نہیں ہے۔؟

www.novelsclubb.com

تم اس کی وکالت کر رہے ہو؟ (وہ حیران تھیں نائیل کا کیسی لڑکی کہ لیے اس طرح بولنا)

اگر آپ کو نہیں پسند وہ تو کوئی بات نہیں میں نہیں کروں گا اس سے شادی، مجھے ایسی شادی نہیں کرنی جس میں میرے والدین کی خوشی نا ہوں، مگر ایک بات یاد رکھیے گا نائیل ملیک جب بھی شادی کرے گا وہ معاویہ کہ علاوہ کوئی نہیں سکتی۔

آج مجھے پتا چلا کہ تم اتنے اچھے وکیل کیسے ہو۔ (وہ کہہ کر مسکرا ہیں، انھیں معاویہ کی قسمت پر رشک آ رہا کہ لڑکیاں جس کہ لیے پاگل تھیں وہ کیسی لڑکی سے محبت کرے گا وہ بھی اتنی شدید)

www.novelsclubb.com

تم فکر نہیں کرو تمہاری شادی وہیں ہو گی تمہارے بابا کو بہت پسند ہے۔

اور آپ کو؟ (نائیل نے ان کی رائے جاننی چاہی)

تمہاری پسند ہے مجھے کیوں پسند نہیں ہو گی۔۔

ابھی تو آپ کچھ اور کہہ رہی تھیں۔۔۔(نا عیل نے ان کہ کچھ دیر پہلے والی بات یاد دلائی)

ایک وکیل کی ماں ہوں ایسے کیسے مان لیتی بنا کسی ثبوت کہ۔۔(وہ اسے جتاتے ہوئے بولیں)

ثبوت کون سا؟

تمہاری آنکھیں جن میں اس کی محبت صاف دیکھائی دے رہی ہے۔۔(وہ محبت بھرے لہجے میں بولیں تو وہ مسکرا دیا)

جاو فریش ہو جاو میں کھانا لگواتی ہوں تمہارے لیے۔۔(وہ بول کر اس کا کندھا تھپ تھپا کر چلی گئیں اور وہ اپنے کمرے میں چلا گیا)

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے میں آیا، اپنا کوٹ اتار کر سوفے پر رکھا اپنی شرٹ کہ بٹن کھول کر وہ بیڈ پر بیٹھا اور اپنے ہاتھ پر بندھی بینڈیج کھولنے لگا۔ بینڈیج کھولتے وقت اس کی

آنکھیں میں وہ منظر لہرا رہا تھا جب معاویہ نے اس کہ ہاتھ پر کاٹا تھا۔اپنے ہاتھ کا زخم دیکھ کر وہ مسکرانے لگا اور پھر اس زخم پر اس نے اپنے ہونٹ رکھ دیے۔)

صیح کہتے ہیں عشق اندھا کر دیتا ہے انسان کو، اگر یہی کام کسی اور نے کیا ہوتا تو ناعیل ملیک اس کا جو حال کرتا وہ دنیا دیکھتی مگر اس دنیا میں اگر یہ کام کرنے کی ہمت کسی میں ہے تو معاویہ وہ صرف تم ہو صرف تم۔(ناعیل اپنا زخم دیکھتے ہوئے بولا اور موبائل اٹھایا معاویہ کو کال کی)

ایک انجان نمبر سے رات کہ وقت کال، وہ نہیں اٹھاتی تھی جب تک دو تین دفعہ نا آجائے۔آج بھی اس نے یہ ہی کیا اس نے کال نہیں اٹھائی، موبائل مسلسل بجتا رہا اور وہ اپنا نوول پڑھنے میں مصروف تھی۔جب چار، پانچ مرتبہ کال مسلسل آتی رہی تو اس نے کال اٹھائی۔)

ہیلو۔۔۔(معاویہ غصے سے بولی،ایک تو رات کہ وقت کال اوپر سے ناول پڑھتے وقت اسے ڈسٹرب کر دیا،اسے تو غصہ ہی آگیا)

اسلام و علیکم کیسی ہو؟ ناول پڑھ رہی تھیں؟(نائیل کی آواز میں شرارت صاف سنائی سے رہی تھی۔اس کا لہجہ ویسا نہیں تھا جیسا اس نے پہلی مرتبہ سنا تھا۔)

تم؟(معاویہ اس کی آواز پہچان چکی تھی،اور حیران تھی کہ اسے کیسے پتا چلا کہ وہ ناول پڑھ رہی ہے۔وہ اٹھ کر کھڑکی کی طرف بھاگی کہ وہ کہی دوبارہ اندر نا آجائے، اس نے کھڑکی جلدی سے بند کر دی)

تمہیں کیسے پتا چلا کہ میں ناول پڑھ رہی ہوں؟(معاویہ نے حیرت سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

تمہیں تم سے زیادہ جانتا ہوں میں۔۔(وہ جس سحر میں بولا معاویہ کہ دل میں ایک بیٹ مس ہوئی۔)

کیوں فون کیا؟(اپنا آپ کو کمپوز کرتے ہوئے وہ بولی)

سنا ہے بہت تیاری کہ ساتھ ملی ہیں آج آپ میرے گھر والوں سے۔اور انھیں بہت امپیریس بھی کیا ہے آپ نے۔(وہ مسکرایہ)

ہاں یہ بات تو ہے ایمپیریس تو اتنا کیا ہے کہ دوبارہ نہیں آہیں گے یہاں۔۔(معاویہ مسکراتے ہوئے بولی)

اچھاااا(اس نے اچھا کو لمبا کرے ہوئے کہا)

اب دوبارہ فون مت کرنا اور ناہی مجھے دوبارہ اپنی شکل دیکھانا سمجھے۔۔(اس نے جھٹ سے کہا اور کال کر دی)

I accept your challenge (نا عیل موبائل کو دیکھتے ہوئے بولا)

www.novelsclubb.com

miss mavya

معاویہ کہ گھر والوں نے جب کوئی جواب نہیں دیا تو وہ لوگ دوبارہ معاویہ کہ گھر گئے اور اس بار ناعیل بھی ان کہ ساتھ تھا۔معاویہ جو کہ اس سب سے انجان

تھی، وہ اس سے گھر آئی تو گھر میں گھوستے ہی اسے لوگوں کہ ہسنے، بولنے کی آوازیں آنے لگئیں تو سمجھ گئی کہ گھر میں مہمان آئے ہوئے ہیں۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ کون لوگ ہیں اور ناہی جاننا چاہتی تھی۔ وہ سب سے بچتے ہوئے اپنے کمرے میں جانے لگی کہ معاویہ کہ بابا نے اسے آواز دی تو وہ ڈرانگ روم میں آئی اور سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر شوکڈ رہ گئی۔ ابھی ایک ہفتے پہلے ہی تو اس ناعیل کو اپنی شکل دیکھانے سے منا کیا تھا اور وہ اس کہ گھر میں اس کہ سامنے بیٹھا تھا۔ بڑا ہی ڈھیٹ ہے (معاویہ نے دل میں سوچا)

ناعیل کی امی، بہن اور بھابی معاویہ کو دیکھ کر واقع حیران تھیں کیونکہ وہ اس دن والی معاویہ سے بہت مختلف تھی۔ اسکائے بیلو کلر کا عبایا پہنے اس پر بیلک اسکارف اڑھے، ہنڈبیگ لیے ان کہ سامنے کھڑی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

معاویہ نے سلام کیا تو نا عیل نے اسے ایک نظر دیکھا اور نظریں پھر لیں، جو کہ سب سے مشکل کام تھا اس کہ لیے مگر وہ نا عیل میک ہی کیا جو مشکلوں سے نا کھلے۔

معاویہ آکر اپنی امی کہ پاس بیٹھ گئی۔ تھوڑی بہت باتوں کہ بعد ملیک صاحب بولے

(

فایق صاحب اب وہ نیک کام بھی کر ہی دیتے ہیں اگر آپ کی اجازت ہو تو؟

جی جی بلکل۔۔ (فایق صاحب نے جواب دیا)

معاویہ کو سمجھ نہیں آیا کہ کس کام کی بات ہو رہی ہے۔ وہ چوپ چاپ بیٹھی رہی۔

شوک تو تب لگا جب نا عیل کی امی اور اس کہ برابر میں آکر بیٹھیں اور اس کہ ہاتھ میں نا عیل کہ نام کی انگھوٹھی پہنائی۔ معاویہ نے حیرت سے اپنے بابا کو دیکھا جو مسکرا رہے تھے۔ نا عیل کی امی نے اس کا ماتھا چوما۔ وہ چوپ رہی کچھ نہیں بولی اپنے ماں باپ کہ مسکراتے چہرے اسے کہ لیے بہے اہم تھے۔

www.novelsclubb.com

فایق صاحب نے نائیل کو انگھوٹھی پہنائی اور اس کی خوشی کا کوئی ٹھیکانا نہیں تھا۔ وہ کتنا خوش تھا یہ اس کا اللہ جانتا تھا اور وہ۔ نائیل نے ایک نظر معاویہ کو دیکھا جو بلکل سنجیدہ تھی۔

بابا آپ نے ایک دفعہ مجھ سے نہیں پوچھا کہ میری مرضی کیا ہے۔۔۔(سب کہ جانے کہ بعد معاویہ نے اپنے بابا سے کہا)

نائیل بہت اچھا ہے بیٹا (انھوں نے معاویہ کو سمجھایا)

علی کہ بارے میں بھی آپ نے یہ ہی کہا تھا۔(وہ یہ کہہ نا سکی بس دل میں سوچا)

میں نے نائیل کہ بارے میں جانچ پرتال کی تھی وہ ہر طرح سے بہتر ہے تمہارے لیے۔ کچھ دنوں پہلے نائیل خود مجھ سے ملنے آیا تھا آفس میں، بہت ہی تمیز دار اور اچھا بچہ ہے۔(وہ اسے نائیل کی اچھائیاں بتا رہے تھے)

www.novelsclubb.com

اگر آپ کو پتا چل جائے کہ آپ کا تمیز دار بچہ آدھی رات کو آپ کی بیٹی کہ کمرے میں گھوس آیا تھا تب کیا کریں گے آپ بابا (معاویہ نے دل میں سوچا مگر کہا نہیں کیونکہ وہ انھیں شرمندہ نہیں کرنا چاہتی تھی)

ہم تمہارے بارے میں کبھی بھی غلط فیصلہ نہیں کر سکتے بیٹا۔۔۔

مجھے پتا ہے بابا اور آپ کہ ہر فیصلے کہ آگے میرا سر جھکا ہوا ہی ملے گا آپ کو۔ آپ کہہ رہے ہیں کہ ناعیل اچھا ہے تو اچھا ہی ہو گا کیونکہ ماں باپ کبھی اپنے بچوں کا برا نہیں چاہتے اور اگر کچھ غلط ہو جائے تو اس میں ان کی نیت تو صاف ہوتی ہے غلط ہونا یا اچھا ہونا تو ہماری قسمت میں ہوتا ہے اور ماں باپ بچوں کی قسمت سے تو نہیں لڑ سکتے نا۔

تم خوش ہونا اس رشتے سے۔۔ (معاویہ کی امی بولیں)

www.novelsclubb.com

آپ لوگ خوش ہیں تو میں بھی خوش ہوں۔(اس کہ چہرے پر جو خوشی تھی منگی کہ وقت اور جو افسردگی تھی اس کی طلاق کہ وقت، وہ دونوں چہرے اس کہ سامنے تھے اس میں معاویہ کو ماننا ہی پڑا)

سر پتا چلا ہے کہ نائیل شادی کرنے والا ہے۔

کیا؟میرے خاندان کو جیل بھیجوا کر وہ خوشیاں منا رہا ہے۔میں اسے چھوڑوں گا نہیں، میں ریاض نہیں ہوں شازیب منیر ہوں اسے تڑپا تڑپا کر زندہ رکھوں گا وہ موت مانگے گا مگر اسے نصیب نہیں ہوگی۔(شازیب شراب پیتے ہوئے بولا)

پتا لگاؤ کہ کون ہے وہ لڑکی، کہاں رہتی ہے، بس کچھ۔۔ سمجھے (شازیب نے اپنے آدمی حکم دیا)

www.novelsclubb.com

نائیل ملیک تو تو گیا۔۔۔(وہ حکارت سے بولا)

معاویہ میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ میں کتنی خوش ہوں۔۔۔(عاشی کافی دنوں بعد آفس آئی تھی)

کہاں تھیں تم اتنے دن سے اور ایسا کیا ہوا ہے جو اتنی خوش ہو۔(معاویہ نے پوچھا)

مدثر واپس آگئے، عدالت نے انھیں باعزت باری کر دیا۔۔۔

کیا؟ کیسے ؟(معاویہ بھی خوش ہو گئی اپنی دوست کی خوشی دیکھ کر)

ناعیل کیس جیت گیا۔۔(اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی)

ناعیل کا نام سن کر معاویہ نے نظریں پھر لیں۔ پھر بولی)

مجرم کون تھا؟

مدثر کہ بوس کی سکیٹری۔

اس نے ایسا کیوں کیا؟(معاویہ نے تجسس سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

پہلے مدثر کہ بوس نے اس سے شادی کا وعدہ کیا تھا، وہ ساتھ رہتے اور بہت کچھ مگر جب اس لڑکی نے شادی کہ لیے زور دیا تو اس نے منا کر دیا اس لیے اس نے غصے اور نفرت میں قتل کر دیا۔۔

تو مدثر بھائی کہاں سے آ گئے اس سب میں ؟(ابھی بھی کنفیوز تھی)

اس نے زہر دیا تھا اسے کافی میں ملا کر، جب مدثر وہاں پہنچا تو وہ مر چکا تھا اس لیے اس پر سارا الزام آ گیا کیونکہ آخری وقت میں وہاں پر مدثر تھے۔۔

اووو اچھا (معاویہ نے او کو کھینچتے ہوئے کہا)

کیا دماغ چلتا ہے یار نا عیل کا، کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ قتل اس لڑکی نے کیا ہو گا کیونکہ سارے ثبوت مدثر کہ خلاف تھا۔ مگر وہ بندہ ڈھونڈ کہ لایا۔ اتنا بڑا وکیل وہ ایسی تھوڑی ہے بہت محنت کرتا ہے وہ۔ میں تو فین ہو گئی ہوں اس کی۔ (عاشی نا عیل کی شان میں قصیدے پڑھی جا رہی تھی اور معاویہ سن رہی تھی)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج کا لنچ ہم باہر کریں گے میری طرف سے۔ ٹھیک ہے۔۔(عاشی نے کہا تو معاویہ نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اسے دیکھا پھر بولی)

ٹھیک ہے چلیں گے۔۔

وہ دونوں ریسٹورینٹ پر بیٹھی تھیں جب عاشی بولی)

معاویہ ایک بات بتانی ہے تمہیں۔۔(وہ جھجکتے ہوئے بولی)

پیسے نہیں لائی کیا۔؟(معاویہ نے جھٹ پوچھا)

نہیں۔۔ پیسے ہیں میرے پاس۔۔

اللہ تیرا شکر ورنہ میں تو سمجھی کہ آج تم نے بے عزتی کروا ہی دی۔(معاویہ نے کہا)

معاویہ تم نے ٹھیک کہا تھا کہ ناعیل کی فیس بہت زیادہ ہے۔(اس نے پریشانی سے کہا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیاہوا؟ کتنی بتائی اس نے فیس ؟(معاویہ نے اسے پریشان دیکھتے ہوئے پوچھا)

ایک ہایرنگ کہ 600،000

اور پوری پانچ ہائرنگ میں کیس جیتا ہے اس نے۔(عاشی نے بتایا)

کیا30لاکھ

(معاویہ کی توآنکھیں ہی حیرت سے کھول گئیں)

اتنے پیسے کیسے دو گی ؟(اب تو معاویہ بھی پریشان ہو گئی)

اس نے ایک ڈیل رکھی ہے مجھ سے۔

کیسی ڈیل ؟

www.novelsclubb.com

ناعیل نے کہاہے کہ یاتو میں اس کی فیس دوں یا۔۔۔۔۔(وہ رکی بولتے بولتے)

یا؟؟؟؟؟؟؟؟(معاویہ نے ناسمجھی سے پوچھا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یا تمہارے ساتھ ایک میٹنگ۔۔۔(عاشی کہا تو معاویہ کا خون کھول گیا)

اچھاااااس لیے تم مجھے یہاں لائی ہو۔(اب معاویہ کو پوری بات سمجھ آگئ)

یار میں اتنے پیسے کیسے دیتی۔(عاشی نے معصوم سا چہرا بنایا)

اس الو نے تم سے اتنی فیس کہی اور تم مان گئیں؟

اس کہ الو کہنے پر عاشی نے اسے چپ رہنے کو کہا کیونکہ ناعیل پیچھے ہی کھڑا تھا۔

عاشی فورا کھڑی ہوئی اور بولی)

ناعیل آپ آیئے نا پلیز بیٹھیں۔۔(اس کہ بولانے پر معاویہ نے عاشی کو آنکھیں دیکھایئں)

www.novelsclubb.com

ناعیل سلام کرتا ہوا اس کہ سامنے بیٹھ گیا۔(بلیک شرٹ، گرے سوٹ پہنے، اس کہ سامنے بیٹھا تھا۔ناعیل نے اپنے سن گلاسیس اتارے تو اس کی نیلی آنکھیں چمکنے لگیں۔۔بے شک وہ بہت خوبرو تھا۔)

میں چلتی ہوں مدثر میرا انتیظار کر رہے ہونگے۔(عاشی نے کہہ کر اپنا بیگ اٹھایا اور چلی گئی)

کیسی ہو؟(ناعیل نے معاویہ نے پوچھا جو کہ بلیک عبایا پہنے، پنک اسکارف میں اس کہ سامنے تھی۔ناعیل کو وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔)

تم نے اسے جان بوجھ کر فیس ہائی بتائی تھی نا؟(معاویہ نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا)

ناعیل ہنس دیا(اس کو سنتا دیکھ کر معاویہ کہ لیے یہ سمجھنا مشکل ہو گیا کہ وہ سنجیدہ زیادہ اچھا لگا ہے یا ہستا ہوا۔معاویہ نے اپنی نظریں پھیر لیں)

www.novelsclubb.com

کافی سمجھ دار ہیں آپ۔۔(ناعیل نے کہا)

کیا ضرورت تھی اس سب کی؟

آکسیجن کی کمی ہو گئی تھی اس لیے کیا۔۔(نائیل نے کہا تو معاویہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا)

You r my oxygen(اسے کنفیوز دیکھ کر وہ بولا)

(اس کہ کہنے پر معاویہ نے اسے گھورا مگر بولی کچھ نہیں)

تمہیں مبارکباد دینی تھی یار اس لیے بلایا ہے تمہیں۔(نائیل اس کی آنکھوں دیکھتا ہوا بولا)

مجھے یہ سب شادی سے پہلے بلکل نہیں پسند، آپ ابھی بھی میرے لیے نامحرم ہیں۔ آپ کو شاید لگے کہ میں دقیانوسی باتیں کر رہی ہوں، ہو سکتا ہے آپ کو غصہ بھی آئے مجھ پر، مگر میں ایسی ہی ہوں، علی بھی جب مجھ سے ملنے کو کہتا تھا تو میں اسے منا کر دیتی تھی اور وہ سمجھتا تھا کہ یہ میرا اگریز ہے، میرا اٹیٹیوڈ ہے اور وہ ہمیشہ

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس بات پر غصہ ہو جاتا تھا۔ جب کہ یہ میرا اگریز نہیں میری حیا ہے۔ میری آپ سے بھی ریکویسٹ ہے کہ ہم شادی سے پہلے یہ ملنا، فون پر بات کرنا۔ یہ سب نہیں کریں گے۔ پلیز (معاویہ نے اپنی بات کہی اور ناعیل کو دیکھا جو کہ اپنے ہاتھ مٹھی بنائے اپنے ہونٹوں پر رکھے اسے بہت توجہ سے سن رہا تھا کیونکہ پہلی مرتبہ معاویہ نے اس کی اتنی بات کی تھی وہ بھی بنا غصہ اور جب اس نے بولنا بند کیا تو وہ بولا)

پہلی بات کہ تم مجھے یہ آپ کہہ کر مخاطب نہیں کرو گی، دوسری بات آج تو تم نے اس کا نام لے لیا ہے آئندہ کبھی نا سنو کیونکہ تمہارے معاملے میں بہت پزیسیو ہوں اور تیسری بات مجھ سے ریکویسٹ کبھی مت کرنا کیونکہ اس دنیا میں اگر کسی لڑکی کو مجھ پر حکم چلانے کا حق ہے تو صرف تم ہو۔ بندہ آپ کہ ہر حکم کا غلام ہے۔ (اس کی باتوں میں ایک سحر تھا، ایک نشہ تھا اس کی آواز میں۔ معاویہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا اور سر کو نفی میں حرکت دیتے ہوئے بولی)

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہیں غلام بنا کر رکھوں اور خود ایک غلام کی بیوی بن کر رہوں۔ میرا شوہر ہمیشہ بادشاہ کی طرح رہے گا اور میں اس کی ملکہ بن کر رہنا پسند کروں گی۔ (معاویہ اپنی بات کہہ کر مسکرائی اور اپنا بیگ اٹھا کر کھڑی ہو گئی اور بولی)

مجھے دیر ہو رہی ہے آفس میں بہت کام ہے۔ اللہ حافظ۔ (وہ کہہ کر چلی گئی اور jh نا عیل اسے جاتا دیکھتا رہا اور دل میں اپنے رب کا شکر ادا بھی کرتا رہا کہ اسنے اس کہ دل میں معاویہ کی محبت ڈالی۔ بے شک اللہ ہی ہے جو دلوں پھرنے والا ہے۔ کیونکہ اللہ نا چاہے تو تم چاہ بھی نہیں سکتے۔)

---

www.novelsclubb.com

وہ دن بھی آگیا جب معاویہ معایوں بیٹھی۔ نکاح دن میں ہی ہو گیا تھا اور رات کو معاویہ کہ گھر معایوں تھی جس میں نا عیل کہ علاوہ سب شامل تھے۔ وہ معایوں کہ پیلے ڈریس میں پھولوں کی جیولری پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔ نا عیل کی بھابی

اپنے تین سالا بیٹے کو لیے اس کہ پاس آیئں اور معاویہ کو احد سے ملوایا۔ وہ ہو باہو ناعیل کی کوپی تھا ویسے ہی بال، گورا رنگ، نیلی انکھیں اس پر بڑی بڑی پلکیں اور اتنی پیاری آنکھوں سے جب وہ معاویہ کو دیکھ رہا تھا تو وہ معاویہ کو وہ بہت پیارا لگا۔

ہیلو۔۔(احد نے معاویہ کی طرف اپنا چھوٹا سا ہاتھ بڑھایا۔ جیسے معاویہ مسکرا کر تھام لیا۔ اور پھر وہ معاویہ کہ پاس ہی بیٹھ گیا اور اس خوب باتیں کرنے لگا۔ معاویہ شوکٹ تھی کہ ایک بچہ جو کہ پہلی مرتبہ اس سے ملا ہے وہ اسطرح اس فری ہو گیا)

معاویہ بیٹھے بیٹھے بہت تھک گئی تھی، وہ اپنے کمرے میں آ گئی۔ کمرے کی لائیٹ کھول کر اسنے اپنا کمرا لوک کیا اور جیسے ہی پلٹی سامنے صوفے پر ناعیل کو بیٹھا پایا۔ معاویہ اپنی جگہ پر ہی اچھل گئی۔)

www.novelsclubb.com

تم۔۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ (معاویہ اس سے پوچھا)

(اس نے معاویہ کہ سوال کا کوئی جواب نہیں دیا وہ بس اسے دیکھنے میں محو تھا۔ وہ سیدہ اس کہ دل میں اتر رہی تھی۔)

نا عیل میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہو۔ کوئی آجائے اس سے پہلے پلیز جاو۔ (معاویہ ڈر تھا کہ کوئی آنہ جائے اس کا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔)

تمہیں دیکھنے آیا ہوں، دیکھنے آیا ہوں کہ تم اس معایوں کہ ڈریس میں کسی لگ رہی ہو، (نا عیل اٹھ کر اس کہ قریب آیا جو ابٹن اور پرفیوم کی ملی جھلی خوشبو میں بسی وہ اس کہ سامنے کھڑی اس کا ایمان ڈگمگا رہی تھی۔)

نا عیل پلیز۔۔۔ (معاویہ کچھ کہتی اس سے پہلے نا عیل نے اس کہ ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ دی)۔ شیشش

www.novelsclubb.com

نا عیل اس کہ بالوں کی چھونے لگا۔ معاویہ دو قدم پیچھے ہوئی مگر نا عیل نے اس کلائی پکڑ کر اسے کھنچا معاویہ اس کہ سینے سے جا لگی۔

ناعیل یہ غلط ہے۔(معاویہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا)

ناعیل کچھ کہتا اس سے پہلے دروازہ بجا معاویہ نے گھبرا کر گردن گھوما کر دروازے کی طرف دیکھا اور ناویل پہلے مسکرایا اور اپنے لب اس کہ گال پر رکھے معاویہ کی حیرت سے آنکھیں کھول گئیں،اس نے آہستہ سے اپنے لب اس کہ گال سے جدا کیئے اور اس کہ کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔

I love you maveeya

(معاویہ نے اسے نظر اٹھا نہیں دیکھا اور نہ وہ دیکھتی کہ اس کی آنکھوں اپنے لیے بے پناہ محبت،ناعیل پیچھے ہوا اور جس راستے سے آیا تھا وہیں سے چلا گیا۔معاویہ نے اپنے آپ کو کمپوز کیا اور دروازہ کھولا جہاں اس کی کزنز کھڑی اس کہ دروازہ کھولنے کا انتیظار کر رہیں تھی)

www.novelsclubb.com

وہ دن بھی آگیا جس کا ناعیل کو بے تابی س انتیظار تھا۔ شیروانی پہنے وہ کسی ریاست کا بادشاہ لگ رہا تھا۔ وہ تیار کھڑا اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ رہا تھا جب فاطمہ اندر آئی

۔

بھائی چلیں نا اور کتنی دیر لگایئں گے بھابی انتیظار کر رہی ہو نگی۔ (فاطمہ اس کی تیاری کو دیکھتے ہوئے بولی)

چل رہا ہوں تہار تو ہونے دو۔ (ناعیل نے پرفیوم اسپرے کیا)

www.novelsclubb.com

اور کتنا ہونگے یار۔ (وہ چڑ کر بولی)

کیسا لگ رہا ہوں۔ (وہ اس سامنے کھڑا ہو کر بولا)

ماشاللہ، اللہ نظر بد سے بچائے میرے بھائی کو۔(فاطمہ نے محبت سے کہا تو ناعیل نے اسے اپنے ساتھ لگالیا،)

بھائی ایک سیلفی ہو جائے۔(فاطمہ نے اپنا موبائل اگے کرتے ہوئے کہا)

شیور۔۔(ناعیل نے اس کا موبائل لیا اور ایک ہاتھ اس کہ کندھے پر رکھا اور سیلفی لی)

وہ دونوں سیلفی لے رہے تھے جب ناعیل بھابی احد کہ ساتھ کمرے میں آہیں۔)

یہ کیا ہو رہا ہے؟ فاطمہ تمہیں لینے بھجا تھا اور خود ہی۔۔۔۔۔۔(وہ کچھ اور بولتیں اس سے پہلے فاطمہ نے انھیں اپنے قریب کیا اور بولی)

www.novelsclubb.com

اپ سب کو چھوڑیں اور سیلفی بنواہیں۔

ارے اس نے میرے جیسے کپڑے پہنے ہیں(ناعیل احد کو دیکھتے ہوئے بولا جو بلکل ناعیل کی طرح شیر وانی پہنا ہوا تھا)

جی بلکل ہمارا چھوٹا دلہا، ویسے بھی سب کہتے ہیں یہ آپ کی طرح ہے تو ہم نے اس کی ڈریسنگ بھی اج کہ موقع پر سیم کر دی (فاطمہ احد کو گود میں لیتی ہوئی بولی)

بس اسے معاویہ سے دور رکھنا۔۔ (ناعیل احد کہ گال کھینچتا ہوا بولا)

وہ کیوں ؟ (اس کی بھابی بولیں)

احتیاط ضروری ہے۔۔ (ناعیل نے فاطمہ سے احد کو لیا اور اس کہ گالوں پر پیار کیا، وہ تھا ہی اتنا پیارا کہ کسی کو بھی اس پر پیار آجائے اس پر اس کی نیلی بڑی بڑی آنکھیں اسے اور کیوٹ بنا دیتی تھیں)

اس کی تو پہلے ہی معاویہ سے دوستی ہو چکی ہے۔۔ (اس کی بھابی نے اس کہ علم میں اضافہ کیا)

www.novelsclubb.com

کیا؟

جییییییییی (انھوں نے جی کو لمبا کرتے ہوئے بولا)

چلیں ورنہ امی اوپر آجاہیں گی۔۔(فاطمہ نے کہا تو وہ سب کمرے سے نکلے)

ناعیل اسٹیج پر بیٹھا تھا جب معاویہ کو سامنے سے آتے دیکھا، سرخ جوڑے میں وہ کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔وہ جیسے جیسے قریب ارہی تھی ناعیل کہ دل کی ڈھڑکن اتنی ہی بڑتی جارہی تھی۔آخر معاویہ کو اس کہ برابر میں لا کر بیٹھالا گیا۔جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔ناعیل کی نظریں بس اس ہی کا طواف کررہیں تھیں۔معاویہ کو بھی اس کی نظریں اپنے اوپر محسوس ہورہی تھیں اور وہ کنفیوز ہورہی تھی، سارہ (بھابی) نے جب یہ منظر دور سے دیکھا تو اسٹیج پر گئی اور ناعیل سے کہا)

www.novelsclubb.com

تھوڑی شرم کرلو۔اتنے لوگ یہاں پر ہیں اور تم۔۔۔(وہ تھوڑے بھرم سے بولیں)

بیوی ہے میری۔۔(ناعیل بھی ڈھیٹائی سے بولا وہ کہاں کسی کہ بھرم میں آنے والا)

ہم نے کب انکار کیا ہے، مگر تھوڑا صبر۔(وہ ہار مانتے ہوئے بولیں)

اچھا ٹھیک ہے لاہیں اسے دیں مجھے۔(ناعیل نے احد کو گود میں لیتے ہوئے کہا)

احد آپ ملے چاچی سے۔(ناعیل نے احد سے پوچھا)

احد اس کو گود سے اترا اور معاویہ کہ پاس گیا اور بولا)

ہائے معاویہ۔۔(اس نے اپنا چھاٹا سا ہاتھ معاویہ کی طرف بڑھایا)

اس کہ معاویہ کہ نام لینے پر ناعیل نے حیرت سے اسے دیکھا اور بولا)

ادھر آو، یہ معاویہ کیا ہوتا ہے۔چاچی بولتے ہیں۔اوکے۔(ناعیل نے اسے سمجھایا)

نہین معاویہ۔۔(وہ دھٹائی سے بولا)

چاچی۔۔۔(ناعیل نے زور دیا)

She is my friend..(احد نے اسے نام لینے کا مقصد بیان کیا)

She is my wife...(وہ ترکی باترکی بولا)

تو آپ بولو نا چاچی، میں کیوں ؟(احد نے اتنی معصمیت سے کہا کہ معاویہ کو ہنسی آگئی مگر لوگوں کی وجہ سے وہ بس منہ نیچے کر کہ مسکرا سکی ورنہ کوئی معاویہ سے پوچھتا کہ اس نے کیسے اپنی ہنسی روکی تھی۔)

احد کہ جواب پر ناعیل نے اسے گھورا اور بھابی کو بلا کر ان سے بولا)

مجھے کہہ رہیں تھی آپ کہ میں شرم کروں اپنے بیٹے کو بھی کچھ سکالیں۔۔(وہ منہ بنا کر بولا، معاویہ سے کنڑول کرنا مشکل ہو گیا)

ماما صحیح کتیں ہیں کہ یہ بلکل تم پر گیا ہے۔۔(وہ ہستے ہوئے بولیں اور احد کو لے کر نیچے اتر گئیں)

www.novelsclubb.com

۔...

رخصتی کہ وقت جب معاویہ جانے لگی تو وہ اپنے بابا سے لپٹ کر بہت روئی،)بس معاویہ بیٹا بس (اس کی امی نے اس کہ سر پر ہاتھ رکھ کر کہا حالانکہ رو وہ بھی رہیں تھیں)

ناعیل جو خاموش کھڑا تھا کوئی اس سے پوچھتا کہ معاویہ کو روتا دیکھ کر اس کہ دل پر کیا گزر رہی تھی کوئی اس سے پوچھتا، معاویہ کہ آنسو ہی تو اس کی کمزوری تھے۔

بس اسے چپ کروا رہے تھے مگر وہ چپ ہی نہیں ہو رہی تھی۔ وہ اتنا روئی کہ روتے روتے بے ہوش ہو گئی۔ ناعیل جھٹ اس کہ پاس آیا،

www.novelsclubb.com

معاویہ۔۔ معاویہ (ناعیل نے اس کہ گال تھپ تھپائے۔ جب وہ ہوش میں نہیں آئی تو اس نے معاویہ کو گود میں اٹھایا اور گاڑی میں پیچھے معاویہ کہ ساتھ

بیٹھا، معاویہ کا سر اس کہ کندھے پر تھا نائیل کا ہاتھ معاویہ کہ گرد تھا اور دوسرے سے وہ اسے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔)

معاویہ میری جان آنکھیں کھولو۔ پلیز۔۔۔۔ معاویہ۔ (معاویہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں اور اپنے ارد گرد دیکھا تو اپنے آپ کو نائیل کی بانہوں میں پایا۔ اس کو ہوش میں آتا دیکھ نائیل کی جان میں جان آئی)

تم ٹھیک ہو؟ (نائیل نے اس کی ماتھے کا جھومر ٹھیک کرتے ہوئے بولا تو معاویہ کی نظر جب سامنے ڈرائیور کو دیکھا تو آہستہ سے نائیل کہ کندھے سے سر اٹھایا۔)

میں ٹھیک ہوں۔ (معاویہ نے آہستہ سے کہا)

www.novelsclubb.com

(نائیل نے جب سامنے دیکھا تو سمجھ گیا اس لیے چپ ہو گیا۔ پورا راستہ انھوں نے کوئی بات نہیں کی، جب گھر پہنچے تو نائیل اترا اور اپنا ہاتھ معاویہ کہ سامنے کیا، پہلے معاویہ نے نائیل کو دیکھا پھر اس کا ہاتھ تھام لیا اور کار سے باہر نکلی۔)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیٹا ٹھیک ہو آپ ؟(ناعیل کی موم، بھابی، بہن سب گھر پہنچ کر اس کہ ویلکم کہ لیے تیار تھے۔)

جی انٹی میں ٹھیک ہوں۔(معاویہ نے جواب دیا)

سب اسے لے کر اندر گئے، معاویہ کو ناعیل کہ کمرے میں لے گئے، مگر ناعیل کو کسی نے جانے نہیں دیا سب اسے گھیر کر بیٹھ، سب اس کی سنجیدہ طبیعت سے واقف تھے مگر اج اسے ہنستا ہوا اور خوش دیکھ کر اس کہ کزنز نے اسے گھیر لیا۔)

معاویہ کی طبیعت کا اسے خیال تھا مگر اسے کوئی جانے دے تب نا۔ وہ جیتنا بے چین تھا اسے دیکھنے کہ لیے وہ لوگ اسے اتنا ہی ستا رہے تھے۔)

www.novelsclubb.com

ارے اپ کہاں جا رہے ہیں اج تو ہمارے ساتھ اپ سویئں گے بس۔(فراض بولا)

آرے سوئے گا کون آج تو ناعیل بھائی سے گانے سونیں گے، کیوں بھائی (ذاکر نے ایک آنکھ دبا کر کہا)

ناعیل کا دل چارہا تھا اس سب کا گلے دبادے مگر صرف مسکرا ہی سکا وہ۔)

رات کافی ہو چکی ہے اب جاو سو جاو، (ناعیل نے انھیں سمجھانا چاہا)

ہاں یہ تو ہے چلیں پھر چل کر سوتے ہیں۔ (ذاکر نے اسے اپنے ساتھ سونے کا کہا جس پر ناعیل نے اپنا سر پیٹ لیا، ناصر بس اپنے بھائی کی بے چینی دیکھ دیکھ کر مزے لے رہے تھے۔ ناعیل نے جب انھیں دیکھا تو آنکھوں آنکھوں میں کہا، اب آپ بچ کر دیکھا ہیں۔)

ناعیل تم ابھی تک یہاں کیا کر رہے ہو، اپنے کمرے میں جاو معاویہ انتیظار کر رہی ہو گی، (سارا نے ناعیل کو اس مشکل سے نکالا)

www.novelsclubb.com

جی بھابی بس جا رہا ہوں (ناعیل اتنی تعبیداری سے اٹھا کہ سب ہی ہنس پڑے)

ہنس کیا رہے ہو تم سب بھی جاو کمرے میں سونے کہ لیے۔ (سارا نے سب سے کہا)

تھینک یو بھابی۔(ناعیل ان کہ کان میں بولتا ہوا آگے نکل گیا)

ناعیل کمرے میں آیا تو معاویہ بیڈ کرون پر سر ٹکائے سو چکی تھی۔ناعیل کو ان سب پر بہت غصہ آیا کہ سب کو پکڑ کر خوب پیٹائی کرے ان سب کی۔

ناعیل نے دروازہ بند کیا اور معاویہ کہ پاس آکر آہستہ سے بیٹھا اور اسے دیکھنے

لگا۔اس

کا ایک

ایک

نقش وہ

زہین

www.novelsclubb.com

میں

نقش

کر رہا تھا،

ناعیل کی نظروں کی گرماہیش جب معاویہ کو اپنے اور محسوس ہوئی تو اسنے آنکھیں

کھولیں تو

سامنے

ناعیل کو

اپنے

سامنے

س

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

سامنے پایا۔ معاویہ ٹھیک ہو کر بیٹھ گئی،)

سوری مجھے دیر ہو گئی۔ میں آرہا تھا مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خیر چھوڑو یہ بتاواب طبعیت ٹھک ہے ؟انکل سے بات کی وہ پریشان ہو رہے تھے۔(ناعیل نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے پوچھا)

میں ٹھیک اور باباسے بھی بات ہو گئی ہے میری۔(معاویہ نظریں جواب دیا۔)

تم فریش ہو جاو، پھر آرام سے بات کرتے ہیں۔(ناعیل نے اس کی آنکھوں میں نیند دیکھتے ہوئے کہا۔ معاواپنا بھاری شراراہ سمھالتے ہوئےا ٹھی مگر نیچے اس کی سینڈلس تھیں جیسے وہ دیکھ نہیں سکی اور اس کا بیلنس برقرار نارہ سکا اور وہ گرجاتی مگر ناعیل نے اسے پکڑلیا۔ ناعیل کا ہاتھ اس کندھے پر تھا تو دوسرا اس کی کمر پر۔ کتنی ہی دیر وہ دونوں اسے ہی ایکدوسرے کو دیکھتے رہے مگر بولے کچھ نہیں

سب ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے، وہ نیلی انکھیں جس سے معاویہ کو چڑ تھی آج ان میں اپنے لیے شدید محبت دیکھ کر وہ مسکرادی۔)

اس مسکراہٹ کی وجہ۔(ناعیل نے اسے اس سیچوایشن میں مسکراتے دیکھ کر پوچھا)

وجہ تم ہو۔۔(معاویہ ایک ادا سے بولی تو ناعیل کا کہکا کمرے میں گونجا)

تمہیں ایسی باتیں بھی آتیں ہیں میں و سمجھا تھا کہ بس تمہیں غصہ کرنا اتا ہے۔(ناعیل نے کہا تو اب معاویہ ہنس دی اور بولی)

پہلے تم میرے لیے نامحرم تھے تو کیسے کر سکتی تھی میں تم سے ایسی باتیں۔

www.novelsclubb.com

اور اب (ناعیل نے اسے تھوڑا سا اوپر اپنے قریب کیا)

اب۔۔۔۔(وہ جو سنانا چاہتا تھا وہ سمجھ گئی تھی اور کہنا بھی چاہتتی تھی مگر اسے تھوراستانے کہ بعد۔)

اب کیا ساری رات مجھے ایسے ہی پکڑے کھڑے رہو گے۔(معاویہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

تم چاہو تو ساری رات کیا ساری زندگی ایسے ہی کھڑا رہ سکتا ہوں تمہیں پکڑے۔(نائیل نے اور معاویہ کا دل ڈھڑکا)

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے ایسے کھڑے ہونے کی،(معاویہ سیدھی کھڑی ہو گئی)

معاویہ ڈریسنگ کہ سامنے کھڑی ہو کر اپنی چوڑیاں اتارنے لگی۔ تبھی نائیل اس کہ پاس آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر خود اس کی چوڑیاں اتارنا شروع کر دیا جس پر معاویہ بولی)

www.novelsclubb.com

یہ کیا کر رہے نائیل۔(معاویہ نے اسے روکنا چاہا مگر وہ آہستہ آہستہ اس کی چوڑیاں ارتارہا اور معاویہ اسے دیکھتی رہی، چوڑیاں اتارنے کہ بعد اس نے معاویہ کہ ہاتھوں پر اپنے لب رکھے تو معاویہ تو لال ہی ہو گئی شرم سے۔اس اپنے ہاتھ کھینچے

چاہے مگر نہیں کر سکی وہ ایسا۔ پھر ناعیل ہاتھ اس کہ کانوں کی طرف گئے، اس کا جھمکا اتارا اور اپنے لب اس کہ گال پر رکھے۔ معاویہ کا چہرا لال ہو رہا تھا۔ وہ جو چینج کرنے جانے والی تھی، وہیں بیڈ پر بیٹھ گئی اور ناعیل کو دیکھنے لگی۔)

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ (ناعیل اس کہ پاس آکر بیٹھا اور اس کہ گالوں کو اپنی انگلیوں کی مدد سے چھونے لگا۔)

ایک بات پوچھوں؟ (معاویہ نے الٹا اس سے سوال کیا)

ضرور۔۔ (ناعیل نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے وئے کہا)

تم نے مجھ سے شادی کیوں کی؟ (معاویہ کہ دل میں جو سوال اسے پریشان کر رہا تھا اس نے پوچھ لیا)

بندہ شادی کیوں کرتا ہے؟ (اس نے الٹا سوال کیا)

نہیں میرا مطلب تھا کہ میں ہی کیوں؟

کیونکہ میں آپ سے بے حد محبت کرتا ہوں اور حدود عشق کہ پیمانے نہیں ہوتے اور جو مخلص ہوں وہ ہر ایک کہ دیوانے نہیں ہوتے۔(ناعیل کہ لہجے اور انداز دونوں میں معاویہکہ لیے محبت صاف دیکھائی دے رہی تھی۔ معاویہ ہنس دی)

تم ہنستے ہوتے ہوئے بہت پیاری لگتی ہو(ناعیل نے اس کو ہنستا دیکھتے ہوئے بولا)

اور غصے میں ؟(معاویہ نے سوال کیا تو ناعیل سب اسے دیکھتا رہا کچھ بولا نہیں تو معاویہ بولی)

یعنی بری لگتی ہوں۔(معاویہ نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اسے دیکھا،اب وہ کیا بتاتا کہ وہ غصے میں زیادہ اچھی لگتی ہے مگر چپ رہنے میں ہی عافیت سمجھی،ناعیل جب کچھ نہیں بولا تو معاویہ نے ایک مکا اس کہ کندھے پر مارا)

www.novelsclubb.com

بد تمیز۔۔۔(وہ منہ بنا کر بولی اور اٹھ کر جانے لگی تبھی نا عیل نے اس کی کلائی پکڑ کر کھنچا اور معاویہ جو اس سب کہ لیے تیار نہیں تھی سیدھا نا عیل کہ اوپر جا گری اور پھر نا عیل نے اسے نیچے کیا اور خود اس کہ اوپر۔۔۔

اب پوچھو کیا پوچھ رہیں تھیں تم، وہ کیا ہے نا اتنے دور سے مجھے بات سمجھ نہیں آتی ۔(نا عیل نے اس کہ گالوں کو انگلیوں سے چھوتے ہوئے کہا)

کچھ نہیں کہہ رہی تھی میں، چھوڑو مجھے۔(معاویہ نے منہ بنا کر کہا)

چھوڑو گا تو میں مہیں کبھی نہیں اور اس سب کی تمہیں عادت ڈالنی پڑے گی بے بی،(نا عیل نے کہا اور اس کہ اوپر جھک گیا)

www.novelsclubb.com

صبح جب معاویہ کی آنکھ کھلی تو خود کو نا عیل کی بانہوں میں پایا۔نا عیل کو دیکھ وہ مسکرانے لگی،اتنا پیار اسے نا عیل نے دیا کہ اسے اپنا دامن ہی چھوٹا لگنے لگا۔وہ اٹھی

ناعیل کا ہاتھ اپنے گرد سے ہٹایا اور واش روم چلی گئی۔ جب وہ باہر نکلی تو ناعیل ابھی تک سو رہا تھا۔ معاویہ اس کہ پاس آئی اور اپنے گیلے بال اس کہ چہرے پر پھرنے لگی، ناعیل جھٹکے سے اٹھا تو معاویہ جھٹ پیچھے ہوئی اور چہرے پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی۔ ناعیل جو کہ گہری نیند میں تھا اسے ہنستا دیکھ کر فورا اٹھا اسور معاویہ پر لپکا مگر وہ بھگا گئی تو ناعیل بھی اس کہ پیچھے بھگا، وہ کبھی بیڈ کہ اوپر تو کبھی کہیں اور ناعیل اس کہ پیچھے۔ وہ بیڈ سے اوتر کر جیسے ہی آگے بڑھی ناعیل نے اس کا ہاتھ پکر کر کھنچا اور وہ دونوں بیڈ پر گر کر ہنسنے لگے۔ جب ہی دروازے پر دستک ہوئی، معاویہ اٹھی سر پر ڈوپٹا اوڑھا اور دروازہ کھولا، ناعیل واز روم جا چکا تھا،)

اسلام و علیکم بھابی۔ (دروازے میں سارہ کو دیکھ کر اس نے سلام کیا)

و اعلیکم اسلام کیسی ہو معاویہ۔ (انھوں نے بری محبت سے اس سے پوچھا)

میں ٹھیک ہوں آپ اندر آیئے نا (معاویہ نے انھیں اندر ملایا)

میں تم دونوں کو بلانے ائی تھی ناشتے کہ لیے، نا عیل کہاں ہےَ؟(سارہ نے پوچھا تو

معاویہ نے واش روم کی طرف اشارہ کیا)

تم بتاو کیسا لگا میرا دیور تمہیں؟ سارہ نے شرارت سے معاویہ سے پوچھا)

بہت اچھے۔(معاویہ نے مسکراتے اور شرماتے ہوئے جواب دیا)

ماشااللہ۔۔

نا عیل نے منہ دیکھائی میں کیا دیا؟(سارہ کہ سوال پر معاویہ کو خیال آیا کہ نا عیل

نے اسے منہ دیکھائی میں تو کچھ بھی نہیں دیا، سارہ کچھ اور پوچھتی اس سے پہلے

نا عیل باہر آیا اور بھابی کو سلام کیا)

www.novelsclubb.com

اس کہ سلام کا جواب دے کر وہ بولیں) تم دونوں جلدی سے نیچے آجاو، اوکے۔(وہ

کہہ کر چلی گیئں تو معاویہ نا عیل کہ پاس آئی جو کہ آہینہ میں دیکھ اپنے بال بنا رہا

تھا، وہ نا عیل کو سولیاں نظروں سے دیکھنے لگی تو نا عیل نے پوچھا)

پیار آرہا ہے مجھ پر۔(نا عیل نے کہہ کر ایک آنکھ دبائی تو وہ بولی)

میری منہ دیکھائی کہاں ہے ؟(اس کہ سوال پر نا عیل نے اسے دیکھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھنچا تو وہ نا عیل کہ سینے سے جا لگی۔)

کل بھی سمجھایا تھا کہ اتنی دور سے مجھے بات سمجھ نہیں آتی اب بولو کیا کہہ رہیں تھیں (نا عیل کہ دونوں ہاتھ اس کی کمر پر تھے اور وہ اس کی آنکھوں مین دیکھتا ہوا بولا)

میری منہ دیکھائی ؟(معاویہ نے منہ بنا کر پوچھا)

پورا نا عیل ملیک،اور کیا چاہیے۔۔(نا عیل اس پر جھکا مگر معاویہ اسے دور کیا)

نا عیل میں سیر یس ہوں۔

www.novelsclubb.com

میں بھی۔

نا عیللللل۔۔(معاویہ نے اس کا نام کھنچا)

معاویییی (اس نے معاویہ کہ انداز میں بولا)

میں تم سے بعد میں پوچھو گی ابھی مجھے دیر ہو رہی ہے۔(معاویہ کہہ کر تیار ہونے لگی)

نائیل اس کی ساری کاروائی چپ چاپ دیکھتا رہا، وہ گولڈن کلر کا سوٹ پہنے جس میں ہلکا ہلکا کام ہوا تھا، اس پر بلیک کلر کی ویلوٹ کی شال ایک کندھے پر اڑھے اور گولڈن کلر کی ہی سینڈل پہنے وہ تیار کھڑی تھی۔

معاویہ شیشے میں خود کو دیکھ رہی تھی جب نائیل اس کہ پیچھے آ کر کھڑا ہوا، آئینے میں ان دونوں کا عکس نظر آنے لگا، نائیل مسکرایہ اور معاویہ کہ گلے میں سونے کی موٹی سی چین جس میں (این) لوکٹ تھا اور اس پر ڈائیمنڈ لگے تھے۔ نائیل نے اپنے ہاتھوں سے پہنائی۔

یہ تو بہت خوبصورت ہے نائیل۔(معاویہ نے نائیل کو دیکھتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

اب زیادہ خوبصورت لگ رہی ہے (ناعیل نے آہینے میں معاویہ کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرادی، اس سے پہلے ناعیل کوئی غستاخی کرتا احد اندر آیا تو معاویہ فوراً دور ہوئی ناعیل سے)

معاویہ۔۔۔۔(احد معاویہ کو آواز دیتا ہوا آیا)

احد کیسے ہو آپ؟(معاویہ نیچے بیٹھی اور احد کو پیار کیا)

میں آپ کو لینے آیا ہوں۔ میں کب آپ کا ویٹ کر رہا تھا مگر موم نے مجھے اندر آنے نہیں دیا۔(وہ اپنی بڑی بڑی نیلی آنکھیں جھپکا جھپکا کر بول رہا تھا اور معاویہ کو اس پر بہت پیار آیا تو اس نے احد کو گود میں اٹھالیا، ناعیل جو کب سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا تو مواویہ کہ پاس آیا اور احد سے بولا)

اب آپ کو کس نے آنے دیا یہاں؟(ناعیل کہ بولنے پر معاویہ نے ناعیل کو گھورا)

میں خود آگیا۔(وہ بھی ڈھیٹائی سے بولا تو معاویہ ہنس دی)

www.novelsclubb.com

چلو ناعیل دیر ہو جائے گی۔(معاویہ نے کہا تو وہ تینوں کمرے سے باہر نکلے۔وہ دونوں سیڑ ھوں سے اتر رہے تھے اور احد معاویہ کی گود میں تھا،سب ان تینوں دیکھ رہے تھے،۔وہ تینوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے۔

سر وہ ناعیل ملیک نے شادی کرلی ہے۔۔(شازیب کہ آدمی نے بتایا)

کرنے دو بے چارے کو،دو دن کی چاندی ہے پھر اندھری رات ہے۔۔(وہ کہہ پر ہنسا تو اس کہ آدمی کو لگا کہ وہ پاگل ہو گیا ہے)

www.novelsclubb.com

میں پاگل ہو گیا ہو۔یہ ہی سوچ رہے ہو نا(شازیب نے اپنے ادمی کو دیکھتے ہوئے کہا مگر وہ کچھ نہیں بولا)

دماغ کی جنگ بہت خطرناک ہوتی ہے۔میں اسے ایسا سبق دوں گا کہ ناعیل ملیک مجھے کبھی نہیں بھولے گا۔(اس کہ انداز میں ناعیل کہ لیے حکارت اور نفرت صاف دیکھائی دے رہی تھی)

کیا سوچا ہے ناعیل کہاں جا رہے ہو گھومے ؟(ناعیل کی ماما نے ناعیل سے پوچھا تو ناعیل نے معاویہ کو دیکھا جو اس کی ماما کہ ہی برابر میں بیٹھی تھی۔)

ماما ابھی نہیں،ایک کیس چل رہا ہے جیسے ہی اس سے فارغ ہو جاوں پھر لے جاوں گا آپ کی بہو کو۔(ناعیل نے ان سے کہا احد جو معاویہ سے لگا بیٹھا تھا بولا)

www.novelsclubb.com

آپ کہنی جا رہی ہو ؟(احد کہ سوال پر معاویہ نے سب کو دیکھا پھر بولی)

نہیں تو۔

پھر چاچو کیوں کہہ رہے ہیں کہ وہ بعد میں آپ کو لے کر جاہیں گے۔(اس نے ایک اور سوال کیا)

مین بتاتا ہو ادھر آو زرا۔۔(نا عیل نے اسے اپنے پاس بولایا)

نو۔۔(مگر وہ نہیں آیا اور معاویہ کی گود میں چڑ کر بیٹھ گیا تو معاویہ نے اپنے دونوں ہاتھ اس کہ گرد پھیلا دیے۔احد کی اس حرکت سب ہنسنے لگے)

--

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رات نا عیل گھر آیا تو معاویہ عشاء کی نماز پڑھ رہی تھی،نا عیل اسے دیکھ کر مسکرایہ اور فریش ہونے چلا گیا جب تک وہ واپس آیا تو وہ نماز پڑھ چکی تھی۔

تم کب آئے؟(معاویہ نے اس سے سوال کیا)

جب تم نماز پڑھ رہی تھیں۔(نا عیل کہہ کر اس کہ قریب ایا اور اس کی پیشانی چومی)

میں کھانا لگاتی ہوں۔(معاویہ کہہ کر باہر چلی گئی تو نا عیل بھی اس کہ پیچھے باہر نکل گیا)

معاویہ اس کہ لیے گرم روٹی بنانے لگی اور نا عیل کاونٹر پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا)

کیسا گزرا آج کا دن ؟(نا عیل نے اس کہ چہرے پر آئی لٹ اس کہ کانوں کہ پیچھے کرتا ہوا بولا)

بہت اچھا گزرا۔۔۔(معاویہ نے روٹی توے پر ڈالتے ہوئے جواب دیا)

www.novelsclubb.com

اچھا گزرا۔۔ میں تو سمجھا کہ تم کہو گی کہ تمہارے بغیر تو یہ گھر مجھے کاٹنے کو آرہا تھا، تمہارے بغیر ایک ایک پل صدیوں کہ برابر لگ رہا تھا اور پتا نہیں کیا کیا مگر تم تو

کہہ رہی ہو کہ ،،،،(ناعیل نے شکوہ کیا پوری پرانی فلمی اداکار کی طرح،اس کی اس حرکت پر معاویہ کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا)

بس کر دو ناعیل۔۔۔میرے پیٹ میں درد ہونے لگا ہنس ہنس کر (معاویہ ہنستے ہوئے بولی)

ہنس لو تم خوب ہنسو تمہیں کیا خبر کہ میں نے تمہیں کتنا مس کیا، کیا تمہیں میری یاد نہیں آئی (ناعیل سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔اسے دکھ ہوا کہ معاویہ نے اسے مس بھی نہیں کیا)

بلکل بھی نہیں ائی تمہاری یاد مجھے۔(معاویہ نے کہتے ہوئے ٹیبل پر کھانا رکھا وہ ناعیل کو ستا رہی تھی)

www.novelsclubb.com

تم ہی کھالو مجھے نہیں کھانا (ناعیل کو اس کہ جواب سے دکھ ہوا اور وہ کاونٹر سے اترا اور باہر جانے لگا تبھی معاویہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا اور بولی)

یاد انھیں کیا جاتا ہے نا عیل جنہیں بھولا جائے۔(معاویہ نے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لیا اور بولی) مسٹر نا عیل ملیک ایک بات میری ہمیشہ یادر کھیے گا کہ معاویہ نے اگر کسی کو چاہا ہے، کسی سے بے انتہا محبت کی ہے تو وہ اپ ہیں۔ میرے دل کہ جس مقام پر آپ فاہز ہیں وہاں تک کوئی رسائی حاصل نہیں کر سکا اور نا ہی کر سکتا ہے۔ معاویہ کی زندگی اس کہ نا عیل کہ بغیر ادھوری ہے، معاویہ کی زندگی اس کہ نا عیل سے شروع ہو کر اس کہ نا عیل پر ہی ختم ہوتی ہے۔ اگر معاویہ کی زندگی میں نا عیل ہے تو اس کی زندگی کہ معنی ہیں۔ میری تمام تر خوشیاں، تمام تر رونقیں تم سے ہیں۔

(معاویہ نے اپنے اعتراف کہ بعد اس کہ سینے پر سر رکھ دیا پھر اس کہ سینے پر اپنے لب رکھ کر چہرا اونچا کر کہ نعیل کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا تو معاویہ بھی

مسکرا دی۔ نا عیل نے اس چہرا تھام کر اپنے لب اس کی پیشانی پر رکھے۔۔اسکا سر ویسے ہی اپنے سینے پر رکھ کر اس کہ گرد اپنے بازوں حائل کر دیے۔)

نا عیل کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے اور مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔(معاویہ نے سر اٹھائے بنا کہا)

کیا تم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔(نا عیل نے اس کا چہرا اوپر کر کہ پوچھا جس پر معاویہ نے نفی میں گردن ہلائی)

کیا کرتی ہو تم چلو آو۔۔(اسے بیٹھا ل ہر نا عیل نے اپنے ہاتھوں سے اسے کھانا کھلایا اور ساتھ ساتھ سدن بھر کی باتیں بھی کرتے رہے)

www.novelsclubb.com

ایک اچھا ہمسفر بھی اللہ کی طرف سے دیے گئی نعمیتوں میں سب سے بہترین نعمت ہے۔

کہاں ہو احد۔۔احد۔۔(معاویہ آنکھوں پر پٹی باندھے احد کہ ساتھ لان میں کھیل رہی تھی)

میں یہاں ہوں معاویہ۔۔(احد اسے چھو کر دور بھاگ گیا، وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسے ڈھونڈ رہی تھی جبھی ناعیل اندر آیا اور احد کی چلاکی دیکھ کر مسکرایہ جو ایک سائیڈ پر کرسی پر بیٹھا تھا اور معاویہ اسے پورے لان میں آنکھوں پر پٹی باندھے ڈھونڈ رہی تھی)

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہو رہا ہے۔(ناعیل احد کہ پاس ایا اور چپکے سے بولا)

اشیشش معاویہ مجھے ڈھونڈ رہی ہیں۔آپ بھی میرے ساتھ بیٹھ جایئں مزا آرہا ہے۔(احد نے ناعیل کہ کان کھوستے ہوئے کہا)

بد تمیز۔۔ ابھی بتاتا ہوں میں۔۔(نا عیل کہہ کر اٹھا اور معاویہ کہ قریب گیا، معاویہ جیسے ہی مڑی نا عیل سے ٹکرائی تو وہ ڈر گئی اور آنکھوں سے پٹی اتاری تو سامنے نا عیل تھا)

تم۔۔ تم کب آئے۔۔(معاویہ نے اس سے پوچھا)

جب یہ تمہیں بے وقوف بنا رہا تھا۔(نا عیل نے کرسی پر بیٹھے احد کی طرف اشارہ کیا)

معاویہ کی آنکھیں حیرت سے کھل گیئں وہ مزے بیٹھا تھا اس نے نے پہلے احد کو دیکھ پھر نا عیل کو)

آپ یہاں بیٹھے ہو اور میں آپ کو ڈھونڈ رہی ہوں۔۔(معاویہ نے احد سے پوچھا وہ فورا اتر کر معاویہ کہ پاس ایا اور بالا)

وہ میں ٹھک گیا تھانا اس لیے بیٹھ گیا۔(وہ اتنی معصومیت سے بولا کہ وہ دونوں مسکرا دیے)

چلیں اندر۔۔(معاویہ ان دونوں کو دیکھے ہوئے کہا)

نہیں اب چاچو کی باری،(احد فورا بولا)

ابھی؟(نا عیل ابروا چکا کر پوچھا)

جییییی(وہ جی کو کھینچتا ہوا بولا)

ابھی نہیں بعد میں کھیں گے پرومیس۔ابھی میں کسی کام سے آیا ہوں مجھے جانا ہے۔(نا عیل اسے گود میں اٹھائے سمجھانے لگا)

تم چلو میں چائے لے کر آتی ہوں۔(معاویہ کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی)

وہ چائے لے کر کمرے میں ائی تو چینج کر چکا تھا۔ نا عیل کو چائے کا کپ تھما کر وہ اس کہ پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔)

کیسا گزا آج کا دن ؟(نا عیل چائے کا کپ لبو پر لگا تے ہوئے بولا)

صحیح گزرا اور تمہارا؟۔۔(معاویہ نے شائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا)

پہلے نا عیل نے معاویہ کو دیکھا اور بولا (اب اچھا گزر رہا ہے۔۔۔(نا عیل نے کہا اور چائے پینے لگا، اس کہنے پر معاویہ اسے دیکھنے لگی بلاشبہ وہ ایک بہترین پرسنالٹی کا مالک تھا)

لے لیا میرا جاہزہ اچھی طرح (نا عیل کی آواز پر وہ چنکی)

www.novelsclubb.com

نہیں میں تو بس ویسے ہی۔(اس کی چوری پکڑی گئی اوپر سے اس سے کوئی بات نہیں بنی)

ویسے ہی کیا؟(اب وہ اس پر جھکتے ہوئے پوچھ رہا تھا)

ناعیل۔۔۔۔ (معاویہ نے اسے گھورا)

اس سے پہلے کہ مزید اپنی چلاتا اس کا موبائل بج اٹھا تو ناعیل پیچھے ہوا اور کال ریسیو کی۔ اتنے میں معاویہ بیڈ سے اتر کر کاوچ پر اکر بیٹھ گئی۔)

یہ کیا ہے؟ (وہ اس کہ اٹھ کر جانے پر بولا)

معاویہ کچھ نہیں بولی بس کندھے اوچکا دیے۔ پھر کچھ یاد آنے پر بولی

ناعیل میں تمیں ایک بات بتانا تو بھول ہی گئی۔

کیا؟ (ناعیل بیٹھ کر رون سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا)

امی کا فون ایا تھا انھوں نے ہم سب کو گھر پر بلایا ہے۔۔

کیا؟

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

امی کا فون ایا تھا انھوں نے ہم سب کو گھر پر بلایا ہے۔۔(اسے لگا کہ اس نے سنا نہیں تو وہ دوبارہ بولی)

کیا کہہ رہی ہو مجھے کچھ سنائی نہیں دیا۔(نا عیل نے کان کھجاتے ہوئے کہا)

معاویہ اٹھی،اس کا ارادہ تھا کہ نا عیل کہ کان میں جا کر چیخ کر بولے گی، مگر وہ جیسے ہی بیڈ پر بیٹھی نا عیل نے اسے کھینچا تو معاویہ اس پر جا گری،وہ معاویہ پر جھکے ہوئے بولا)

تمہیں میں نے کتنی دفعہ کہا کہ زرہ قریب اکر کہا کرو جو کہنا ہوتا ہے۔(نا عیل نے کہنے کہ بعد اس کہ گال پر اپنے لب رکھے۔)

www.novelsclubb.com

تم تو بہرے ہونا۔(معاویہ نے مصنوعی غصے سے کہا)

ہاں مگر صرف تمہارے معاملے میں۔اچھا بتاو کیا کہہ رہیں تھیں تم۔(نا عیل اس کہ چہرے پر آئے بال ہٹاتا ہوا بولا)

امی نے کل ہمیں ڈنر پر انوائٹ کیا ہے۔ ہم سب کو بلایا ہے۔(وہ بولی)

ٹھیک ہے چلیں گے آپ کا حکم ہو اور بندہ نا مانے ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔(نا عیل کہ کہنے پر وہ ہنس دی اور اسے ہنستا ہوا دیکھتا رہا، وہ ہنستے ہوئے بہت پیاری لگتی تھی۔ نا عیل کو اس طرح دیکھتا ہوا پایا تو وہ بولی)

کیا ہوا نا عیل؟

بس ایسے ہی ہنستی رہا کررہا کرو۔

پاگل لگوں گی میں۔(معاویہ نے کہا)

لگو گی کیا مطلب؟(نا عیل کہ سوال کا مطلب جب اسے سمجھ ایا تو وہ چیخی)

www.novelsclubb.com

نا عیل۔۔۔(وہ نا عیل کہ حصار سے نکلی اور تکیا اٹھا کر اسے مارنے لگی) میں پاگل لگتی ہوں تمہیں(وہ بولتی جارہی تھی اور اسے تکیے سے مارتی جارہی تھی۔)

حرکتیں بھی ایسی ہیں تمہاری۔(وہ اپنے آپ کو بچاتے ہوئے بولا)

اب تم بچ کر دیکھاو مجھ سے۔(معاویہ نے بولا ناعیل نے اسے پکڑا ناعیل نے اسے روکنا چاہا مگر معاویہ کا پیر کسی چیز میں اٹکا اور وہ دونوں ہی بیڈ پر گر گئے اور پورے کمرے میں ان کہ کہکھے گونجنے لگے)

وہ سب لوگ آج معاویہ کہ بابا کہ گھر ڈنر پر آئے ہوئے تھے۔ڈنر سے فارغ ہو کر وہ سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب معاویہ کہ بابا ناعیل کہ بابا سے بولے)

اگر معاویہ آج یہیں روکھ جائے کیونکہ جب سے شادی ہوئی ہے ایک دن بھی نہیں رکیں یہ ہمارے پاس۔(معاویہ نے پہلے اپنے بابا کو دیکھا پھر ناعیل کو جو ایسے ہی دیکھ رہا تھا)

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں کیوں نہیں یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے کیوں نا عیل۔(انھوں نے نا عیل کی ہامی چاہی)

جی بلکل، مجھے کیا اتراض ہو سکتا ہے، بس معاویہ سے پوچھ لیں۔(نا عیل کہ کہنے پر سب معاویہ کو دیکھنے اور جب معاویہ نے نا عیل کو دیکھا تو اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے منا کرنے کو کہا جس معاویہ نے اداس دل کہ ساتھ وہ بولی)

نہیں بابا پھر کبھی رکھ جاوں گی ابھی نہیں رو کھ سکتی۔(دل تو اس کا بھی تھا)

مگر کیوں بیٹا۔آپ رکھ جاو(نا عیل امی بولیں)

کوئی بات نہیں، جب آپ کو بہتر لگے تب رکھ جانا(معاویہ کی امی نے اس کی مشکل حل کر دی، معاویہ نے نا عیل کو گھور کر دیکھا تو وہ اپنی مسکراہٹ دبا کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔)

وہ سب گھر جانے کہ لیے نکلے تو احد کہنے لگا) میں معاویہ کہ ساتھ جاوں گا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلکل میرے شیر ورنہ کوئی مجھے آج کچا چبا جائے گا (نا عیل نے احد کو اپنی گود میں لیا اور آہستہ سے بولا جیسے صرف معاویہ نے ہی سنا تھا۔ نا عیل کہ کہنے پر معاویہ نے صرف اسے گھورا اور سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھ گئی)

معاویہ کھڑکی کی طرف منہ کر کہ بیٹھی تھی اور نا عیل سے کوئی بات نہیں کی، تھوڑی دور جا کر نا عیل نے گاڑی روکی اور احد سے بولا)

احد آئسکریم کھاو گے؟ (کہہ احد سے رہا تھا مگر دیکھ معاویہ کو رہا تھا)

افکورس چاچو۔۔۔ (وہ خوشی سے بولی)

اپنی فرینڈ سے پوچھو (نا عیل نے احد سے کہا، وہ جتنا چڑ رہی تھی نا عیل کو اسے تنگ کرنے میں اتنا ہی مزا آرہا تھا)

www.novelsclubb.com

آپ آئسکریم کھاہیں معاویہ۔۔ (احد جو کہ معاویہ کی گود میں بیٹھا تھا اوپر منہ کر کہ بولا)

نو۔۔(اس نے بس اتنا ہی جواب دیا)

نو چاچو وہ نہیں کھاہیں گی۔(احد نے اس کا پیغام نا عیل تک پہنچایا)

تین اہسکریم(اس کہ منا کرنے پر بھی اس نے تین آہسکریم منگالی)

میں نے منا کیا ہے پھر کیوں منگوائی میری آہسکریم۔(معاویہ نے غصے سے کہا)

تم سے کس نے کہا میں نے تمہارے لیے منگوائی ہے، میں دو کھاوں گا(نا عیل نے تو آج اسے تنگ کرنے کی قسم ہی کھالی تھی،)

نا عیل کا جواب سن کر لب بھینچ کر ویڈو سے باہر دیکھنے لگی)

آہسکریم آئی تو نا عیل نے ایک احد کو دی اور ایک معاویہ کہ سامنے لہراتے ہوئے اپنے منہ میں لے گیا اور مزے سے دونوں آہسکریم کھا گیا۔معاویہ کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ آسکر ہم اس کہ منہ پر مل دے)

www.novelsclubb.com

نا عیل چینج کر کہ آیا تو وہ بیڈ پر لیٹی آنکھوں پر ہاتھ رکھے سو چکی تھی۔ نا عیل اسے دیکھ کر مسکرایا یہ اور برابر میں لیٹ کر معاویہ کا ہاتھ اس کی آنکھوں سے ہٹایا اور بولا)

ناراض ہو۔ (نا عیل نے اس کہ کان میں سر گوشی کرتے ہوئے بولا)

معاویہ بنا کچھ بولے کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔ تو نا عیل اس قریب ہوتے ہوئے بولا)

یار تمہیں پتا ہے نا میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر اگر تم آج رکھ جاتیں تو میں یہاں کیا کرتا، مجھے اور اس کمرے کو تمہاری عادت ہو گئی ہے۔ (نا عیل ابھی بھی اس کہ کان میں سر گوشی کر رہا تھا اور جب اس کہ لب معاویہ کہ کان کی لو میں مس ہوئے تو وہ مڑی اور بولی)

www.novelsclubb.com

مجھے یہاں آئے صرف دو ہفتے ہوئے ہیں اور جب کہ آپ یہاں کئی سالوں سے ہیں، اگر میں ایک دن رکھ جاتی تو کیا ہو جاتا نا عیل۔۔۔۔(معاویہ نے منہ بنا کر بولا)

بات ایک دن کی نہیں ہے، م دن میں ہزار دفعہ جاو اپنے ماں باپ سے ملنے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بس رکو گی نہیں تم وہاں۔(نا عیل نے اس کہ گرد اپنا ہاتھ کرتے ہوئے اسے اپنے حصار میں لیا اور اس پر جھکا مگر معاویہ نے اس کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے روکا اور بولی)

میں ابھی بھی نارض ہو۔

تو میں ایسا کیا کروں جو تمہاری ناراضگی ختم ہو جائے (نا عیل نے معصوم سی شکل بنا کر بولا)

www.novelsclubb.com

مجھے آہسکریم کھانی ہے ابھی۔(اس کی فرماہیش پر نا عیل پہلے گھڑی دیکھی اور پھر اسے)

اس وقت ؟(نا عیل نے بے چارگی سے پوچھا)

ہاں اس وقت ۔(معاویہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا)

اچھا چلو۔۔۔(وہ ہار مانتے ہوئے اٹھ گیا مگر وہ لیٹے ہوئے اسے دیکھتی رہی)

کیا ہوا او ٹھونا(اسے لیٹا دیکھ کر وہ بولا)

معاویہ نے اسے قریب بولایا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بیٹھالا)

کیا ہوا؟(اس کی یہ حرکت نا عیل کو سمجھ نہیں آئی)

سو جاو نہیں جانا مجھے۔

مگر کیوں ؟ ابھی تو ضد کر رہیں تھیں۔(اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیوں منا کر رہی

ہے)

وہ اتھ کر بیٹھی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بولی)

مجھے بس دیکھنا تھا کہ کیا تم بھی میرے لیے آدھی رات کو میری کوئی بھی فرمائش پوری کردو گے سالار کی طرح۔(معاویہ نے مسکراتے ہوئے کہا)

سالار کون ہے ؟(پہلے تو نا عیل کو لگا کہ وہ کچھ اچھا بولے گی مگر اس کہ منہ سے کسی اور مرد کا نام سن کر وہ بولا)

سالار نوول کا ہیرو ہے۔(وہ خوشی سے بولی)

پہلے تو نا عیل نے اسے گھورا پھر بولا(آدھی رات کو تم مجھے ایک نوول کہ ہیرو سے تشبیھی دے رہی ہو۔

میں تو بس چیک کر رہی تھی۔(وہ معصومیت کہ رکارڈ توڑتے ہوئے بولی،اور وہ نا عیل کو صرف تنگ کر رہی تھی ورنہ وہ جانتی تھی کہ اگر وہ اپنے گھر رو کھ جاتی تو نا عیل کہ ساتھ ساتھ اس کا بھی دل نہیں لگتا کیونکہ وہ بھی نا عیل کی اور اس کی محبت کی عادی ہو گئی تھی۔)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چیک کر ہیں تھیں میں ابھی بتاتا ہو تمہیں (یہ کہہ کر ناعیل اس پر جھکا)

ناعیل رات کو گھر آیا تو بھابی کو کچن سے نکلتے دیکھا وہ بولا)

بھابی معاویہ کمرے میں ہے ؟

نہیں وہ کچن میں ہے۔ (وہ کہہ کر اپنے لمرے میں چلیں گئیں)

(ناعیل کچن مین آیا تو معاویہ کی اس کی طرف پیٹھ تھی، ناعیل آہستہ سے چلتا ہوا اس
کہ قریب آیا اور اسے اپنے حصار میں لیا)

معاویہ اچھل کر پیچھے ہوئی اور ناعیل کو دیکھ کر بولی)

ناعیل تم، ڈرا دیا مجھے۔ (وہ واقع ڈر گئی تھی)

www.novelsclubb.com

تم ڈرتی بھی ہو یہ تو مجھے اج پت چلا ہے۔(نا عیل اس کہ کندھے پر اپنی تھوڑی رکھتے ہوئے بولا)

نا عیل پیچھے ہٹو کوئی آجائے گا۔(معاویہ کو ڈر تھا کہ کوئی کچن میں آگیا تو)

توانے دو میں نہیں ڈرتا کسی سے۔(وہ حصار اور مضبوط کرتے ہوئے بولا)

نا عیل بد تمیزی نہیں کرو(نعاویہ نے اسے دور کرنا چاہا، اس سے پہلے کہ نا عیل کچھ اور کرتا، سارہ کچن میں آیئں۔)

معاویہ وہ۔۔۔۔۔۔۔(وہ اپنی دھون میں اندر آیئں مگر اندر کا منظر دیکھ کر وہ بھی بکھلا گئی۔نا عیل نے فورا معاویہ کو چھوڑا اور سیدھا کھڑا ہو گیا، پھر بولا)

www.novelsclubb.com

معاویہ کمرے آنا کچھ کام ہے۔(وہ کہہ کر باہر نکل گیا اور معاویہ بیچاری نیچے نظریں کیے کھڑی تھی)

ہمممم ، کیا ہو رہا تھا یہ۔(سارہ اسے ستانے لگی)

بھابی پلیز ایسا کچھ نہیں تھا۔(معاویہ کا شرم آرہی تھی ان کہ سامنے)

کچھ نہیں تھا اور کیا ہونا تھا؟(سارہ کو بھی مزہ ارہا تھا اسے ستانے میں)

نہیں میں وہ۔۔۔(معاویہ بوکھلا گئی تو سارہ بھی ہنس دیں اور بولیں)

مزاق کر رہی تھی یار، گھبرا کیوں رہی ہو(وہ بولتی ہوئی اس کہ پاس آئیں اور معاویہ کہ کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے ریلکیس کیا)

احد پہلے ہوم ورک فینش کرو، پھر کھلنے جاہیں گے۔شاباش(معاویہ احد کہ ساتھ بیٹھی اسے ہوم روک کروا رہی تھی اور وہ کھلنے کی ضد کر رہا تھا۔)

پرومس۔۔۔(احد نے اس سے وعدہ لیا)

www.novelsclubb.com

یس بابا پرومس (معاویہ نے اس سے وعدہ کیا)

وہ اس کی ساتھ لگی ہوئی تھی جب ناعیل کی کال آئی، ناعیل کی تصویر دیکھ کر معاویہ کہ چہرے پر مسکراہٹ آگئی پھر اس نے کال ریسو کی اور بولی)

اسلام وعلیکم کس سے بات کرنی ہے۔۔(معاویہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولی)

(معاویہ کی اواز اور بات سن کر وہ مسکرایہ اور بولا)

اپنی پیاری سے بیوی سے بات کرنی ہے۔

آپ کی پیاری سی بیوی کہہ رہی ہیں کہ وہ اس وقت مصروف ہیں۔

میری پیاری سی بیوی سے کہو کہ ان کا معصوم سا شوہر ان سے بات کرنا چاہتا ہے۔

معععععصصصصم۔۔(معاویہ نے معصوم کو کھنچتے ہوئے کہا) تم کتنے معصوم ہو یہ تو صرف میں ہی جانتی ہو۔

www.novelsclubb.com

(معاویہ کہ کہنے پر اس لکھا پورے کمرے میں گونجا جیسے معاویہ نے باخوبی سنا)

کام نہیں ہے تمہارے پاس کرنے کو۔۔۔

تمہاری یاد ارہی ہے بہت۔(وہ بیچار گی سے بولا)

کہو تو آفس آجاوں۔۔۔(معاویہ کہ مسکراتی ہوئے کہا)

ہائے ے ے کاش(وہ سیٹ سے سر ٹکا کر بولا)

چپ کر کہ کام کرو۔۔۔۔

اچھاااا ب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا رات کو۔۔۔(نا عیل کہ کہنے پر وہ ہنسنے لگی

اور کال کاٹ دی)

www.novelsclubb.com

ایک سال بعد۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناعیل گھر پہنچا تو معاویہ ٹیرس میں کھڑی تھی، وہ بنا آواز کیے اس کہ قریب ایا اور اسے اپنے حصار میں لے لیا۔ وہ نا تو چونکی تھی اور نا ہی ڈری تھی۔ اسے عادت تھی اس لمس کی۔)

کیا سوچا جا رہا ہے۔ (ناعیل اس کہ کندھے پر تھوڑی ٹیکائے بولا)

کچھ نہیں۔۔۔ (معاویہ نے اس کہ ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا)

ادھر دیکھوں۔۔ (ناعیل نے اس کا رخ اپنی طرف کیا) اب بتاو کیا ہوا ہے، یہ کیوٹ سا چہرا کیوں بجھا ہوا ہے۔۔ (ناعیل اس کہ گالوں پر کھنچتے ہوئے بولا)

کچھ نہیں ہوا ناعیل میں ٹھیک ہوں، تم چینج کرو میں چائے لے کر آتی

www.novelsclubb.com

ہوں۔۔۔ (معاویہ اس کہ حصار سے نکلتے ہوئے بولی)

ناعیل اسے جاتا دیکھتا رہا، کچھ تو تھا جو وہ چھوپا رہی تھی۔ ناعیل اس کا چہرا دیکھ کر ہی پہچان لیتا تھا کہ وہ کب خوش ہے اور کب نہیں۔۔)

معاویہ چائے بنا رہی تھی اور اس کی آنکھیں آنسوں سے بھری ہوئی تھیں۔) میں جانتی ہوں کہ تم میرے چہرے سے ہی سب سمجھ جاتے ہو مگر میں چاہ کر بھی بتا سکتی تمہیں کہ ہوا کیا ہے۔ مگر میں یہ بھی جانتی ہوں کہ یہ بات زیادہ دیر تک نہیں چھپ سکتی تم سے (معاویہ سوچ رہی تھی اور اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے)

معاویہ چائے لے کر اندر آئی تو نائیل بیڈ کرون سے ٹیک لگا کر بیٹھا تھا اور معاویہ کو غور سے دیکھنے لگا۔ معاویہ اس سے نظریں نہیں ملا رہی تھی وہ چائے رکھ کر جانے لگی جبھی نائیل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا اور اپنے پاس بیٹھایا۔ معاویہ چپ چاپ بیٹھ گئی۔)

تمہیں پتا ہے تم مجھ سے کچھ نہیں چھپا سکتیں۔بتاو کیا ہوا ہے ؟(ناعیل نے اس کہ کندھے گرد ہاتھ رکھا اور دوسرے ہاتھ سے اس کا ایک ہاتھ پکڑا۔)

اس کہ کہنے کی دیر تھی اور معاویہ کی انکھیں آنسوں سے بھر گئ آنسو گر کر ناعیل کہ ہاتھ پر گرا تو وہ تڑپ گیا،)

معاویہ کیا ہوا ہے میری جان، مجھے بتاو تو سہی (اس کہ آنسو ناعیل سے نہیں دیکھے جا رہے تھے،)

ناعیل۔۔۔۔۔ناعی۔۔۔۔(معاویہ ہچکیاں لیتی ہوئی بولی مگر اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا وہ ناعیل کہ گلے لگ کر رونے لگی اور ناعیل کی سمجھ سے باہر تھا کہ ایسا کیا ہوا ہے جو وہ ایسا کر رہی ہے۔)

www.novelsclubb.com

ناعیل نے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس کہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولا)

کیاہوا ہے معاویہ، یہ آنسو میں نہیں دیکھ سکتا تمہاری آنکھوں میں، (نا عیل کہ کہنے پر وہ بیڈ سے اتری اور واڈروب سے ایک لفافا نکال کر نا عیل کہ اگے کیا، نا عیل نا سمجھی سے معاویہ کو پھر لفافے کو دیکھنے لگا۔

یہ کیاہے ؟(نا عیل نے اس سے پوچھا)

رپوٹس (وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی)

معاویہ کہ کہنے پر نا عیل نے اس کہ ہاتھوں سے لفافا کیا اور کھول کر پڑھنے لگا اور جیسے جیسے پڑھتا جارہا تھا اس کی آنکھیں بھیگتی جارہی تھی۔)

یہ ؟؟؟(وہ بس اتنا ہی بول سکا)

www.novelsclubb.com

یہ سچ ہے نا عیل میں۔۔۔۔میں کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔(یہ کہہ کر اس کہ رونے میں اور شدد آگئی)

ناعیل نے اسے اپنے گلے لگالیا، یہ سب اس کہ لیے بھی شاک تھا اس کی آنکھ سے ایک انسو نکل کر اس کہ بالوں میں جبز ہو گیا۔)

معاویہ میری بات سنو ادھر دیکھو میری آنکھوں میں۔(ناعیل نے معاویہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

معاویہ نے اس کی انکھوں میں دیکھا اس کی آنکھیں سرخ ہو رہا تھیں رونے کی وجہ سے۔ناعیل نے اس کہ آنسو صاف کیے اور بولا)

اللہ جیسے چاہتا ہے اولاد دیتا جیسے چاہتا جیسے چاہتا ہے نہیں دیتا اس میں ہم کچھ نہیں کر سکتے معاویہ۔اللہ کی رضا میں

www.novelsclubb.com

رضی ہو جاو۔یہ ہمارے لیے آزماہیش ہے اس وقت اور ہمیں دعا کرنی چاہیے کہ اللہ ہمیں اس ازماہیش میں کامیاب کرے۔(ناعیل اسے سمجھا رہا تھا اور معاویہ اسے دیکھ رہی تھی پھر بولی)

ناعیل کیا تم مجھے چھوڑ دو گے ؟(معاویہ کس درد سے یہ سوال پوچھا یہ وہ ہی جانتی تھی)

یہ کیا کہہ رہی ہو تم کیا کوئی انسان سانس لینا چھوڑ سکتا ہے؟ یہ دل ڈھڑکتا ہی جب ہے جب تم میرے سینے سے لگتی۔ تم نے سوچا بھی کیسے یہ۔۔۔(ناعیل کو حیرت تھی کہ وہ ایسا کیسے سوچ سکتی ہے اس کہ بارے میں)

میں جانتی تھی کہ تم مجھے کبھی نہیں چھوڑو گے اسی لیے تو اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے میں نے۔(معاویہ نے دل میں سوچا)

وہ دنوں اس بات سے انجان تھے کہ باہر کھڑی اس نے ماں نے سب سن لیا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت اور دکھ سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھیں۔

میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی بھابی، چکر آرہے ہیں۔(معاویہ نے سارہ سے کہا)

مجھے لگتا ہے تمہیں ڈاکٹر کہ پاس جانا چاہیے ہو سکتا ہے کوئی کوئی خوشخری ہو۔(سارہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو معاویہ جھنپ گئی اور مسکرانے لگی)

کیس کی طبیت خراب ہے۔(ناعیل پیچھے سے اتے ہوے بولا)

تمہاری بیوی کی، خیال نہیں رکھتے ہو تم اس کا؟(سارہ نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا)

کیا معاویہ سب ٹھیک تو ہے نا۔(ناعیل نے گکر مندی سے پوچھا)

میں بلکل صیلح ہو ناعیل بس چکرا گئے تھے۔(معاویہ نے اسے سمجھایا)

www.novelsclubb.com

ہم ابھی چل رہے ہیں ڈاکٹر کہ پاس، میں چینج کر کہ آرہا ہوں۔(ناعیل کہہ کر چینج کرنے چلا گیا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ لوگ ڈاکٹر کہ پاس سے واپس آئے تو ناعیل بولا) مجھے تو یہ ڈاکٹر ہی فضول لگی۔

کیوں ایسا کیا ہوا ہے/(معاویہ نے اس سے پوچھا)

یار تمہارے ساتھ ساتھ اس نے میرے بھی ٹیسٹ لے لیے فضول میں،(وہ چڑ کر بالا)

ہاں یہ بات تو مجھے بھی عجیب لگی خیر کوئی وجہ ہو گی ایسی تھوڑی انھوں نے ٹیسٹ لیے ہیں،رپوٹس آجایئں گی تو پتا چل جائے گا۔(معاویہ نے کو سمجھایا)

معاویہ یہ دیکھیں۔۔۔۔(احد کی اواز پر وہ سوچوں سے باہر نکلی)

ہاں کیا ہوا؟(معاویہ نے احد سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

یہ دیکھیں(اس نے ایک بلی کا بچہ جیسے وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں پکڑا ہوا تھا،معاویہ کہ آگے کیا)

یہ کس کا ہے۔۔(معاویہ احد سے سوال کیا)

ہمارا ہے۔۔۔(احد فکریہ جواب دیا)

کہاں سے لائے ہو؟(معاویہ نے اس بچے کو پکڑے ہوئے کہا)

آپ کتنے سوال کرتی ہیں معاویہ۔۔۔(احد نے چڑتے ہوئے کہا)

معاویہ اسے دیکھ کر مسکرائی

اچھا ہم اس کا نام کیا رکھیں گے۔۔(احد نے تجسس سے معاویہ سے پوچھا)

ہممم ہے تو یہ شیر جیسا تو کیوں نا ہم اس کا نام شیر و رکھ دیں۔(معاویہ نے احد کی رائے چاہی)

www.novelsclubb.com

یہ بہت اچھا نام ہے مجھے بہت اچھا لگا، ہم ایسے شیر و ہی بلائیں گے۔۔۔(احد نے اس بلی کہ بچے کو پیار کرتے ہوئے کہا جو کہ معاویہ کہ ہاتھ میں تھا۔۔۔)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلوایسے دودھ پلاتے ہیں یہ بھوکا ہوگا (معاویہ کہتے ہوئے اٹھی اور احد کہ ساتھ کچن میں گئی)

معاویہ اور نا عیل کہ درمیان اب اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی۔ نا عیل نہیں چاہاتا تھا کہ معاویہ کو کوئی بھی دکھ پہنچے۔ مگر اس کی ماما کا برتاو معاویہ کہ ساتھ تھوڑا کھنچا کھنچا تھا جیسے معاویہ کہ ساتھ ساتھ نا عیل نے بھی محسوس کیا تھا،

معاویہ ڈاکٹر کہ پاس پہنچی اکیلی، نا عیل کسی کیس کی وجہ سے شہر سے باہر گیا ہوا تھا۔)

www.novelsclubb.com

معاویہ سلام کر کہ بیٹھی تو ڈاکٹر کیسی ہیں مسسز نا عیل آپ؟

جی اللہ کا شکر ہے میں ٹھیک ہوں آج آپ نے رپوٹس دینی تھیں اس لیے میں آئی ہوں۔(معاویہ نے اپنے آنے کی وجہ بتائی)

آپ اکیلی آیئں ہیں ؟(ڈاکٹر نے اسے اکیلے دیکھا تو پوچھا)

جی وہ ناعیل شہر سے باہر گئے ہیں ایک کیس کی وجہ سے۔(معاویہ نے اسے بتایا)

اووو اچھا۔۔۔

کوئی مصلہ ہے کیا ڈاکٹر ؟(معاویہ کو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی)

اکچلی جب آپ نے مجھے بتایا تھا کہ اپ کی شادی کو سال بھر ہو گیا ہے تو بس اپنا وہم دور کرنے کہ لیے میں نے آپ دونوں کہ ٹیسٹ کروالیے تھے مجھے پتا ہے آپ کو اور آپ کہ شوہر کو عجیب لگا ہو گا۔

رپوٹس میں کیا ہے ؟(معاویہ نے ڈایریکٹ سوال کیا کیونکہ جس طرح وہ وضاحت دے رہی تھی معاویہ کو گڑبڑ محسوس ہو گئ تھی)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

معاویہ آپ کی رپوٹس بلکل پرفیکٹ ہے مگر آپ کہ شوہر کبھی باپ نہیں بن سکتے۔۔(ڈاکٹر پروفیشنل طریقے سے بولی مگر اس نے جیسے معاویہ کہ سر پر بم پھوڑا)

کتنی دیر تک تو وہ حیرت سے ڈاکٹر کو دیکھتی رہی، کمرے میں خاموشی چھاہ گئی۔ جیسے ڈاکٹر نے توڑا۔

آپ ٹھیک ہیں مسسز ناعیل؟(اس کو شوکڈ کی حالت میں دیکھ کر وہ بولی)

آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ایسا نہیں ہو سکتا۔ آپ ایک دفعہ اورچیک کریں پلیز۔(معاویہ کو اس بات کو تسلیم کرنے میں ہی مشکل ہو رہی تھی۔)

www.novelsclubb.com

میں پروپر چیک کر چکی ہوں معاویہ ایسا ہی ہے،(ڈاکٹر نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا)

نہیں نہیں میں نہیں مان سکتی۔۔۔(معاویہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔)

معاویہ پلیز بی بریو۔۔(ڈوکٹر اٹھ کر اس کہ پاس آگئی اور اس کہ کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھانے لگی)

میرا شوہر ایک پرفیکٹ بندہ ہے وہ ناعیل ملیک ہے وہ کیسے ؟(معاویہ نے تڑپ کر ڈاکٹر سے کہا)

کوئی بھی انسان پرفیکٹ نہیں ہوتا معاویہ۔اللہ جیسے چاہتا ہے جس خوبی سے نوازتا ہے۔مگر ہر انسان میں کوئی نا کوئی کمی ضرور ہوتی ہے۔مجھ میں بھی ہے۔تم میں بھی ہو گی۔(ڈاکٹر اس کہ پاس بیٹھ کر اسے سمجھانے لگی)

ناعیل یہ سب کیسے برداشت کرے گا۔جب سب کو پتا چلے گا کہ وہ کبھی۔۔۔۔(معاویہ سے آگے سوچا بھی نہیں جا رہا تھا)

www.novelsclubb.com

نہیں میں ایسا نہیں ہونے دو نگی،وہ ہمیشہ شان سے رہا ہے،ایک شیر کی طرح زندگی بسر کی ہے اس نے اگے بھی وہ ایسے ہی جیے گا یہ کمی کبھی بھی میں دنیا کہ سامنے

نہیں آنے دو نگی۔۔۔(معاویہ نے ایک لمحے میں ہی سب طے کر لیا تھا) آپ میرا ایک کام کریں گی ڈاکٹر ؟(معاویہ التجائی نظروں سے اسے دیکھا)

کیا؟(ڈاکٹر نے پوچھا)

آپ یہ رپوٹس چینج کر دیں اس میں لکھیں کہ میں کبھی ماں نہیں نب سکتی،(معاویہ کی بات سن کر ڈاکٹر کو اس کی دماغی حالت پر شک ہونے لگا)

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ ؟ میں ایسا ہر گز نہیں کروں گی۔(ڈاکٹر نے صاف انکا کر دیا)

آپ جیتنے پیسے کہنیں گی میں آپ کو دوں گی مگر آپ کو یہ کام کرنا ہو گا۔(معاویہ نے اسے پیسے کی لالچ دی)

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا بھی اس سب کہ بعد تمہارے ساتھ کیا ہو گا،وہ تمہیں چھوڑ دے گا جس کہ لیے تم اتنا بڑا کام کرنے کا بول رہی ہو لڑکی۔(ڈاکٹر نے اسے آہینہ دیکھایا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ مجھے کبھی نہیں چھوڑے گا۔۔۔میں جانتی اپنے ناعیل کو،ہاں اگر یہ سب اسے پتا چل گیا تو وہ بہت کمزور سمجھے گا خود کو اور میں اسے کمزور نہیں دیکھ سکتی پلیز میری مدد کریں۔(معاویہ نے اس کہ آگے ہاتھ جوڑ دیے)

تم بہت محبت کرتی ہو اپنے شوہر سے ؟(ڈاکٹر نے حصرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھا)

مجھ سے زیادہ محبت وہ کرتا ہے۔(معاویہ نے اسے بتایا تو ڈاکٹر نے ناعیل پر رشک کیا مگر اس نے ابھی ناعیل کی محبت نہیں دیکھی تھی معاویہ کہ لیے۔)

ٹھیک ہے میں کر دوں گی مگر۔۔۔۔(وہ مان گئی)

www.novelsclubb.com

آپ جیتے پیسے بولیں گی میں دوں گی مگر یہ بات کبھی بھی کسی کو پتا نہیں چلنی چاہیے۔(معاویہ نے اس سے کاہ)

میں بھی یہ ہی چاہتی ہوں کہ یہ بات اس کمرے سے باہر نہیں جانی چاہیے۔(ڈاکٹر خود یہ ہی چاہتی تھی)

میں آئی کم ان سر۔(ایک لڑکی اجازت لیتی ہوئی ناعیل روم کہ گیٹ پر کھڑی تھی)

یس (ناعیل لیپ توپ پر نظریں کیے بولا)

وہ چلتی ہوئی آئی تو ناعیل نے اسے بیٹھنے کو کہا نظریں اب بھی اس کی اسکرین پر تھیں)

نام کیا ہے ؟(ناعیل نے سنجیدگی سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

بہار۔۔(اس نے اپنا نام بتایا تو ناعیل نے اس اسے دیکھا وہ ایک اٹھارہ بیس سال کی لڑکی تھی، جو جینز اور ٹوپ پہنے، بال کھلے جو کہ اس کہ کندھے تک آرہے تھے

،سرخ لپ اسٹیک لگائے وہ نا عیل کہ سامنے بیٹھی تھی۔نا عیل نے ایک نظر اسے دیکھا پھر لیپ ٹوم پر دیکھنے لگا)

تو کب کمپلیٹ کیا آپ نے اپنا ایل ایل بی۔(نا عیل نے سنجید گی سے سوال کیا جو کہ سنجید گی کم غصہ زیادہ لگ لگتا تھا دیکھنے والے کو)

سر ریسنٹلی کمپلیٹ کیا ہے اور اب آُپ سے سیکھنا چاہتی ہوں۔کیونکہ میں نے سنا ہے کہ آپ لیٹسیلف ایک یونورسٹی ہیں آپ سے سیکھنے کا موقع تو بہت ہی خوش نصیب لوگوں کو ملتا ہے۔(اس نے چاپلوسی کہ سارے رکارڈ توڑتے ہوئے بولی)

نا عیل کو ایک سیکٹری کی ضرورت تھی جس کہ لیے وہ لڑکی آئی تھی،)

www.novelsclubb.com

اس کی باتیں سن کر نا عیل نے پہلے اسے دیکھا پھر بولا)

زیادہ چاپلوسی کی ضرورت نہیں ہے۔یہاں کام کرنا ہے اپنے کام سے کام رکھنا جو کہا جائے وہ کرنا سمجھ میں آئی۔(نا عیل نے اچھی خاصی اس کی عزت افضائی کر دی)

جی سر۔۔(وہ بس اتنا ہی بول سکی)

ناعیل گھر آیا تو معاویہ اور احد بیلی کہ بچے کو دودھ پلا رہے تھے لان میں، ناعیل مسکرتا ہوا انھی کہ پاس اگیا)

یہ کون ہے ؟(ناعیل کی آواز پر وہ دونوں چونکے)

چاچو یہ شیر و ہے۔۔(احد نے جوش میں اسے بتایا تو ناعیل بھی نیچے بیٹھ گیا اور معاویہ کہ قریب کرتے ہوئے اس کہ ماتھے پر اپنے لب رکھے پھر احد کی طرف مڑا اور اس کو پیار کیا پھر بولا)

www.novelsclubb.com

شیرو کون ؟(ناعیل نے اسے گود میں بیٹھتے ہوئے پوچھا)

ہمارا فیرینڈ (احد اپنے اور معاویہ کی طرف اشارہ کیا)

واہ بھئی کیا بات ہے۔۔۔اس کا نام کس نے رکھا ہے؟اپ نے؟(نا عیل نے احد سے اس کہ نام کہ بارے میں پوچھااور ساتھ ساتھ اس بچے کو بھی پیار کرنے لگا)

معاویہ نے۔۔(احد نے معاویہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا)

شیرنی کو ایسے ہی نام آتے ہیں۔۔(نا عیل نے معاویہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور ایک انکھ دبائی جس پر معاویہ نے اسے گھوری سے نواازہ)

معاویہ سو رہی تھی جب اس کی آنکھ کھلی تو برابر میں نا عیل نہیں تھا،اس نے نیند میں گھڑی کی طرف دیکھا تو رات کہ دو بج رہے تھے۔پھر اس نے اسٹیڈی کی طرف دیکھا جہاں لایٹ جل رہی تھی،معاویہ اٹھی اور اسٹیڈی میں گئی تو نا عیل ایک ہاتھ میں سیگریٹ لیے لیپ ٹوپ میں کام کر رہا تھا۔)

نا عیل۔۔۔(معاویہ نے اسے پکارا اور اس کہ پاس چلتی ہوئی آئی۔)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم اٹھ کیوں گئیں ؟(نا عیل نے اسے نیند سے اٹھنے پر کہا)

تم ابھی تک نہیں سوئے۔۔۔(معاویہ نے منہ بناتے ہوئے کہا) یار ٹایم دیکھو(معاویہ نے اسے گھڑی دیکھاتے ہوئے کہا)

نا عیل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنی گود میں بیٹھالا، اس کا سر نا عیل کہ سینے پر تھا ،نا عیل ایک ہاتھ سے اس کہ بال سہلانے لگا۔)

یار کیس کی اسٹیڈی کر رہا تھا ٹایم کا پتا ہی نہیں چلا اور تم بھی تو میرے بغیر سو گئی (نا عیل نے اسے بتایا اور ساتھ ہی شکوہ بھی کیا)

معاویہ نے سر اٹھا کر اسے گھورا تو نا عیل بولا)

www.novelsclubb.com

مزاق کر رہا تھا یار۔ چلو چلتے ہیں(نا عیل نے اسے گود میں اٹھایا اور بیڈ پر لیٹایا اور خود بھی اس کہ قریب لیٹ گیا اور معاویہ کا سر اپنے سینے پر رکھ کر اس کہ بالوں میں انگلیاں چلانے لگا)

سر آپ نے جو کام کہا تھا وہ ہو گیا ہے۔(شازیب کو اس کہ آدمی نے خبر دی)

گوڈ۔۔اور دوسرے کام کا کیا ہوا؟(شازیب نے شراب پیتے ہوئے کہا)

وہ بھی ہو گیا سر بس اس کہ استعمال کرنے کی دیر ہے، جیسا آپ نے کہا تھا(اس نے تعبیداری سے کہا)

میرے بھائی کو اس نے جیل میں پہنچوایا میرے خاندان سے پنگا کتنا مہنگا پڑے گا یہ ناعیل ملیک کو اب اندازہ ہو گا، مگر اس سے پہلے مجھے ملک سے نکلنا ہے، میری فلاٹ کنفرم ہو گئی؟

www.novelsclubb.com

جی سر کل صبح کی فلاٹ ہے۔(اس نے بتایا)

ہم میرے پہنچتے ہی مجھے خوشخبری مل جانی چاہیے۔(شازیب نے اسے حکم دیا اور کھڑا ہو گیا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی بلکل۔۔۔(وہ آدمی سر ہلا کر بولا)

--

بہار بہت جلدی کام سیکھ رہی تھی۔ مگر اس کا فوکس کام سے زیادہ ناعیل پر ہوتا تھا۔ مگر ناعیل نے اسے نظرانداز کر دیا پر بار مگر یہ نظرانداز کرنا اسے کتنا مہنگا پڑے گا یہ اسے اندازہ نہیں تھا۔۔

معاویہ۔۔۔(سارہ معاویہ کہ کمرے میں آئی اور احد اس کہ ساتھ تھا۔)

www.novelsclubb.com

ارے بھابی آپ۔(معاویہ نے ان کہ رات کہ 11 بجے انے پر پوچھا)

ہاں وہ ایک کام تھا۔۔(سارہ نے کہا)

جی جی کہیے۔(معاویہ نے کہتے ہوئے احد کو اپنی گود میں لے لیا)

اکچلی آج ناصر اور میری ویڈنگ انیورسری ہے تو ناصر چاہتے ہیں کہ ہم باہر سیلیبریٹ کریں تو۔۔۔۔

ارے بہت بہت مبارک ہو بھابی۔آپ آرام سے جاہیں احد کو میں سبھال لون گی۔(معاویہ نے اس کہ بولنے سے پہلے بولا)

تم کتنی اچھی ہو معاویہ میں یہ ہی کہنے آئی تھی کہ احد کو تم سبھال لو گی اور تم نے میرے بولنے سے پہلے ہی بولا دیا۔ تمہارا بہت بہت شکریہ۔(سارہ نے دل سے اس کا شکریہ ادا کیا)

www.novelsclubb.com

کیسی باتیں کررہی ہیں بھابی آپ میری بہنوں کی طرح ہیں اس میں شکریہ کہاں سے آگیا۔(معاویہ نے اس کہ شکریہ کہنے پر کہا)

میرے احد کا خیال رکھنا۔۔(وہ سوئے ہوئے احد کو پیار کرتے ہوئے بولیں)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلکل رکھوں گی بھابی۔۔

وعدہ۔۔۔۔(معاویہ کو ان کا انداز کچھ عجیب لگا)

وعدہ بھابی (معاویہ نے بھی ان وعدہ کر لیا)

سارہ معاویہ کہ گلے لگ گئی اور احد کو پیار کرتے ہوئے کمرے سے چلی گئی جبکہ معاویہ کنفیوز سی کھڑی تھی کہ بھابی کو کیا ہو گیا ہے پھر سر جھٹک کر بیڈ تک آئی اور احد کو بیڈ پر آرام سے لیٹا دیا۔)

کیا ہوا معاویہ سب ٹھیک ہے ؟(ناعیل اسٹڈی سے باہر آتے ہوئے بولا)

شیش (معاویہ نے منہ پر انگلی رکھتے ہوئے اسے چپ کرایا)

www.novelsclubb.com

بھابی اور ناصر بھائی اپنی ویڈنگ انیورسری سلیبریٹ کرنے گئے ہیں۔(معاویہ ناعیل کہ ساتھ ٹریس پر آگئی اور اسے بتانے لگی)

اچھااور اپنے چشم و چراغ کو یہاں چھوڑ گئے تمہارے پاس۔(ناعیل اسے اپنی بانہوں کہ حصار میں لیتے ہوئے بولا)

ناعیل۔۔۔۔(معاویہ نے سب اتنا ہی بولا کہ ناعیل نے اس کہ ہونٹوں پر انگلی رکھ دی)

شیششش (اسے خاموش کرواکر وہ معاویہ کہ بالوں سے اٹھتی ہوئی خوشبو کو اپنے اندر اتار رہا تھا۔)

وہ دونوں خاموشی سے کتنے دیر کھڑے رہے انھیں اندازہ ہی نہیں ہوا، بنا کچھ کہے۔

ایسا ہی تو ہوتا جہاں محبت ہوتی ہے وہاں لفظوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مبحت میں کچھ نہ کہہ کر بھی سب کہہ دیا جاتا ہے اور جہاں آپ کو اپنے احساس لفظوں میں سمجھانے پڑ جاہیں وہاں محبت نہیں ہوتی۔

www.novelsclubb.com

عشق کا دوا تو بہت سے لوگ کرتے ہیں مگر وہ نہیں جو کسی سے بھی ہو جائے، عشق تو وہ شہہ ہے جو آپ کو کسی کا ہونے ہی نا دے۔

(احد کہ رونے کی آواز پر وہ دونوں اندر کمرے میں آئے، معاویہ نے جلدی سے احد کو گود میں لیا اور چپ کروانے لگی۔

ایسے کیا ہو گیا ادھر دو مجھے (نا عیل کہتا ہوا معاویہ کہ پاس ایا اور احد کو اپنے پاس لینا چاہا مگر وہ معاویہ کو چھوڑنے پر تیار ہی نہیں ہو رہا تھا)

رہنے دو نا عیل، کیا ہوا میرے شیر کو، چپ ہو جاو شاباش میرا بیٹا۔۔۔ (وہ احد کو گود میں لے کر ٹھلنے لگی)

www.novelsclubb.com

مجھے لگتا ہے یہ نیند میں ڈر گیا (معاویہ فکر مندی سے بولی پھر سورتیں پڑھ کر دم کرنے لگی اور اسے چپ چاپ دیکھتا رہا وہ جانتا تھا کہ معاویہ احد سے بہت پیار کرتی ہے اور اس کہ بے چین ہونے پر خود بھی بے چین ہو جاتی ہے)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نا عیل یہ چپ کیوں نہیں ہو رہا/(جب احد کسی صورت چپ نا ہوا تو وہ نا عیل سے بولی)

میں۔۔۔۔۔(نا عیل کچھ کہتا تب ہی اس کا موبائل بجا، نا عیل نے کال اٹھائی۔)

ہیلو۔۔۔(نا عیل نے کہا اور اسٹیڈی میں چلا گیا کیونکہ وہاں احد کہ رونے کی آواز آرہی تھی)

نا عیل صاحب بات کر رہے ہیں؟

جی بات کر رہا ہوں آپ کون؟(نا عیل پوچھا)

میں پولیس آفیسر بات کر رہا ہوں۔

www.novelsclubb.com

جی کہیے۔(نا عیل کو سمجھ نہیں آیا اس وقت پولیس کا فون کیوں)

سر آپ کو ابھی انا ہوگا(اس پولیس نے نا عیل کو جگہ بتائی)

مگر کیوں؟

سر آپ کہ بھائی کی کار کا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور وہ اس وقت ہسپتال میں ہیں۔

کیا؟؟؟ یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟۔۔۔میں آرہا ہوں (ناعیل جلدی سے کمرے میں آیا اور اپنا والٹ، کیز اور موبائل اٹھاتا ہوا معاویہ سے بولا)

مجھے ابھی ہوسپیٹل جانا ہو گا ناصر کا اور بھابی کا اکسیڈیٹ ہو گیا ہے۔(وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا)

معاویہ شاکڈ میں تھی کہ کیا ہو گیا ابھی تو بھابی اس سے مل کر گئی ہیں،

یا اللہ ناصر بھائی اور سارہ بھابی کو زندگی دے۔(معاویہ دعا کرنے لگی)

www.novelsclubb.com

لکھ کو شیشوں کہ احد سو گیا تو وہ وضو کر کہ نماز پڑھنے لگی۔

ناعیل ہوسپیٹل پہنچا اسے پتا چلا کہ ناصر کی کار کہ ٹایر پر پہلے فاہیر کیا جس کی وجہ سے وہ بیلنس نہ رکھ سکی اور پیر سے جا ٹکرائی اور اس کہ بات ان لوگوں پر فائرنگ کی گئی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر نے اکر بتایا کہ ناصر اور سارہ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ناعیل کا اپنے پیروں پر کھڑا رہنا مشکل ہو گیا۔پاس پڑی کرسی پر وہ گرنے کہ انداز میں بیٹھ گیا۔اس کہ لیے یہ قبول کرنا ہی مشکل ہو رہا تھا کہ اس کا بھائی اب نہیں رہا اس نے بڑی مشکل سے عدیل صاحب کو کال کی اور انھیں ناصر اور سارہ کہ بارے میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

ناعیل اندر گیا جہاں ناصر اور سارہ تھے۔اس کہ لیے ایک ایک قدم بڑھانا مشکل ہو رہا تھا اور جب اس نے کپڑا ہٹا کر ناصر کو دیکھا کو وہ خون نم خون ہو رہا تھا۔اس کہ

جسم کو چھنی کر دیا گیا تھا گولیوں سے۔ ناعیل کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔ وہ ناصر سے لپٹ گیا۔

نہیں۔۔۔ میرا بھائی مجھے چھوڑ کہ نہیں جا سکتا۔۔۔ ناصر۔۔۔ میں کیسے رہو گا تیرے بغیر۔ ناصرررررر (وہ حلق کہ بل چیخ رہا تھا، آنسو اس کی آنکھوں سے رواں تھے۔)

عدیل ملیک کو جب یہ خبر ملی تھی گھر میں ایک کہرام مچھ گیا۔ عدیل ملیک فوراً ہوسپیٹل پہنچے۔ فاطمہ کا، ناعیل کی امی کا برا حال تھا، معاویہ انھیں سنھال رہی تھی مگر یقین تو اسے بھی نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہو گیا، کچھ دیر پہلے ہی تو وہ سارہ سے ملی تھی۔ رو تو وہ بھی رہی تھی)

www.novelsclubb.com

ان دونوں کو گھر لایا گیا۔جب سے تدفین تک کہ مراحل ناعیل کہ لیے کس قدر مشکل تھے یہ صرف وہ جانتا ہے یا اس کا اللہ۔وہ اپنے بابا کہ سامنے یا کسی اور کہ سامنے رویا نہیں تھا، مگر اس کی آنکھوں کہ آنکھوں کہ سامنے اپنا اور ناصر کا بچپن اس کی باتیں،سارہ کی باتیں سب ایک فلم کی طرح اس کہ سامنے گھوم رہی تھیں۔

اس سارے دن میں معاویہ نے اسے نہیں دیکھا تھا،وہ جانتی تھی کہ اس وقت ناعیل کس قرب سے گزر رہا ہو گا۔

کافی رات کو ناعیل اپنے کمرے میں آیا تو معاویہ جاگ رہی تھی۔احد اس کہ برابر میں سو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

معاویہ نے جب اسے دیکھا تو وہ ایک ہی دن میں کتنا کمزور اور بکھرا ہوا الگ رہا تھا۔وہ جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔معاویہ فوراً اٹھ کر اس کہ پاس گئی اور اس کندھے پر اپنا ہاتھ

رکھا۔ناعیل نے اس کی طرف دیکھا اس وقت اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں،آنسو ان میں سے نکلنے کو بے چین تھے۔

معاویہ میرا بھائی۔۔۔۔۔(ناعیل نے بس اتنا ہی کہا اور اپنا منہ اپنے دونوں ہاتھوں لے کر رونے لگا،وہ مرد تھا ہر کسی کہ سامنے نہیں رو سکتا تھا مگر معاویہ کہ سامنے وہ اپنے آپ پر قابو نہیں کر سکا۔وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا۔

نہیں ناعیل۔۔۔۔۔رومت پلیز۔۔(معاویہ نے اسے اپنے گلے لگاتے ہوئے کہا)

معاویہ میرا ایک ہی تو بھائی تھا۔(ناعیل اس کہ گلے لگ کر رونے لگا)

معاویہ نے اسے رونے دیا پھر اسے نہیں روکا وہ چاہتی تھی کہ ناعیل اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لے۔ناعیل نے سر اس کی گود میں رکھ لیا اور معاویہ کو اپنے اور ناصر کہ بچپن کی باتیں بتانے لگا،اس کی باتیں سن کر معاویہ بھی بنا آواز کہ رونے لگی اس کی انکھوں سے آنسو نکل کر ناعیل کہ بالوں میں جبز ہونے لگے۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ باتیں کرتے کرتے کب سو گیا اسے پتا بھی نہیں چلا اور معاویہ اسی طرح بیٹھی رہی، اس نے نائیل اٹھایا نہیں تھا۔ معاویہ نے ایک نظر احد کو دیکھا جو سکون سے سو رہا تھا تو معاویہ کو اور رونا آ گیا۔)

صبح نائیل اٹھا تو اس کا سر معاویہ کی گود میں تھا۔ اس نے معاویہ کو دیکھا تو وہ صوفے پر سر ٹکا کر سو رہی تھی۔ وہ فوراً اٹھا، اس کہ اٹھنے پر معاویہ کی بھی آنکھ کھل گئی۔

معاویہ مجھے اٹھا دیتی خود کو بے آرام کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ (نائیل خفگی سے کہا اس کی آنکھوں میں نیند بھری ہوئی تھی۔ بال بکھرے ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

تم فریش ہو جاؤ میں ناشتہ بناتی ہوں۔ (معاویہ نے اسے دیکھا اور صوفے سے اٹھتے ہوئے بولی)

نہیں میرا ناشتہ کرنے کا بلکل بھی دل نہیں چا رہا۔ (نائیل نے بے دلی سے کہا)

ناعیل تمہیں تو سب کو سنبھالنا ہے تم ایسا کرو گے تو کیسے چلے گا۔ماما، بابا انھیں کون دیکھے گا۔پلیز (معاویہ نے اسے سمجھایا تو وہ سر ہلا کر اٹھ گیا)

اتنے بڑے حادثے کہ بعد کس کا کھانے کو دل کرے گا۔سب نے بے دلی سے کھایا۔

ایسا کون کر سکتا ہے، میرے بیٹے کی کسی سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے۔(ناعیل کی ماما روتے ہوئے بولیں)

وہ سب یہی باتیں کر رہے تھے مگر ناعیل خاموش بیٹھا تھا۔وہ کسی گہری سوچ میں تھا پھر ایک دم اٹھا اور باہر نکل گیا)

ناعیل جب واپس آیا تو معاویہ احد کو خاموش کروا رہی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

احد میری جان ماما آجاہیں گی۔(معاویہ نے اس سے سمجھایا جو کب سے ماما کہ پاس جانے کی رٹ لگا یا ہوا تھا، اس نے جیسے ہی نا عیل کو دیکھا تو دور کر اس کہ پاس آیا)

چاچو ماما کہاہیں، مجھے ماما بابا کہ پاس جانا ہے، میں صبح سے انیھں ڈھونڈ رہا ہو مگر مجھے وہ دونوں نظر ہی نہیں ارہے،(احد اپنی بڑی بڑی نیلی آنکھوں میں انسو لیے اوپر منہ کرے نا عیل سے کہہ رہا تھا)

نا عیل پہلے معاویہ کو دیکھا جو کب سے اپنے آنسو روکے ہوئے تھی پھر اس نے احد کو اپنی گود میں اٹھایا اور اس کہ ماتھے پر پیار کیا اور بولا)

آپ کو ماما سے ملنا ہے ؟(اس کہ پوچھنے پر احد نے سر ہلایا)

www.novelsclubb.com

مگر ماما بابا تو باہر گئے ہوئے ہیں ہولیڈیس پر۔۔۔۔(نا عیل کس ضبط سے کہہ رہا تھا معاویہ سمجھ سکتی تھی)

میرے بغیر ؟(احد نے حیران ہو کر پوچھا)

ہمممم (وہ یہ ہی کہہ سکا)

میں ان سے ناراض ہوں میں کبھی ان سے بات نہیں کروں گا۔(احد منہ پھولا کر بولا)

ماما، بابا سے ناراض نہیں ہوتے اور ویسے بھی میں ہوں نا آپ کہ پاس، معاویہ ہے، پھوپو ہیں، دادا دادی بھی تو ہیں۔(ناعیل نے اسے سمجھایا)

رات بہت ہو گئی ہے آپ سوئے نہیں ابھی تک؟ چلو آو آج چاچو اپنے بیٹے کو سولائیں گے ٹھیک ہے۔۔آو معاویہ۔۔۔(وہ احد کو گود میں اٹھتا معاویہ سے بولا۔)

www.novelsclubb.com

وہ دونوں احد کو اس کہ کمرے میں لے کر آئے ایک سائیڈ پر معاویہ تھی اور دوسے سائیڈ پر ناعیل۔ بیچ میں احد لیٹا تھا اور دونں کہ ہاتھ احد کہ ہاتھ میں تھے۔ ناعیل ہلکے لیکے اسے سولا رہا تھا اور معاویہ اس ہاتھ سے اس کا سر سہلا رہی تھی۔اور وہ

سونے کو تیار ہی نہیں ہو رہا تھا، کافی دیر کہ بعد وہ سویا تو ناعیل اور معاویہ اپنے کمرے میں اگئے۔)

ناعیل احد کو ڈر تو نہیں لگے گا۔ (معاویہ نے فکر مندی سے پوچھا)

وہ اسی کا کمرا ہے اور تمہیں پتا ہے وہ وہیں سوتا ہے بے فکر رہو۔ (ناعیل کہہ کر فریش ہونے چلا گیا)

ناعیل جب واپس آیا تو معاویہ اسی وقت کھانا لے کر کمرے میں آئی۔

چلو کھانا کھالو۔ (ناعیل بنا کچھ کہے کھانا کھانے لگا اور معاویہ بھی)

احد سے کب تک چھوپائیں گے۔ وہ ماشااللہ سے بہت سمجھ دار ہے، آج بھی کچھ لوگ گھر آئے تھے ان کی باتیں سن کر وہ مجھ سے پوچھ رہا تھا۔ (معاویہ بولی)

میں بھی یہ ہی سوچ رہا ہو کرتے ہیں کچھ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم کہاں تھے آج سارا دن ؟(معاویہ نے کھجتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا)

کام کچھ وہ ہی کرنے گیا تھا۔(ناعیل نے نوالا منہ میں ڈالتے ہوئے اسے بتایا)

یہ پتا چلا کہ کس نے یہ کروایا ہے؟

ابھی نہیں مگر میں پتا لگوالوں گا۔ چھوڑو گا نہیں میں اسے۔۔۔(ناعیل نے کہا مگر کہتے ہوئے اس کہ چہرے پر اتنی نفرت تھی کہ معاویہ کو ڈر لگنے لگا)

سر جیسا آپ چاہتتے تھے ویسا ہو گیا ہے۔ اتنی گولیاں ماری ہیں اس کہ بھائی اور بھابی کو کہ چھنی کر دیا۔۔

www.novelsclubb.com

بہت خوب۔۔۔ یہ ہی تو میں چاہتا تھا۔ مگر یہاں سے تو شروعات ہوتی ہے ابھی تو اسے اور بھی غم دیکھنے ہیں اپنی زندگی میں۔(شازیب نفرت سے بولا)

ہمارے سارے آدمیوں کو وہاں سے نکالو کوئی بھی ثبوت اس کہ ہاتھ نہیں لگنا چاہیے۔یہ سب تم اپنی نظر کہ سامنے کرواں، میں زرا سی بھی غلطی برداشت نہیں کروں گا۔کوئی سی سی ٹی وی کیمرا نہیں بچنا چاہیے۔

ہمیں اپنے نہیں ناعیل ملیک کہ دماغ سے سوچنا پڑے گا کہ کہاں کہاں سے وہ ثبوت نکال سکتا ہے۔(شازیب نے اسے اگاہ کر دیا)

سر جیسا آپ بولیں گے ویسا ہی ہو گا۔میں خود اس معاملے کو دیکھ رہا ہوں آپ بے فکر رہیں)

---

www.novelsclubb.com

ناعیل آج آفس پہنچا تو بہار پہلے ہی اچکی تھی اور جتنے دن وہ آفس نہیں ایا تھا وہ آفس کو سبھالتی رہی تھی۔

ہیلو سر آپ آ گئے (ناعیل کو اندر آتے دیکھ وہ بولی)

نا عیل بنا کوئی جواب دیے اپنی کرسی پر بیٹھ گیا۔

سر آپ کہ بھائی اور بھابی کا سن کر بہت دکھ ہوا مجھے۔۔۔

بہار مجھے احمد صاحب کہ کیس کی فائل لا کر دیں۔۔۔(نا عیل نے اسے بیچ میں ہی روک دیا)

جی سر۔۔(اٹھ کر چلی گئی)

ہاں کیا ہوا؟(نا عیل فون پر بات کرتے ہوئے بولا)

کیا؟شیٹ۔۔(سامنے سے کسی کچھ کہا جس پر نا عیل نے ٹیبل پر ہاتھ مارا)

کیا ہوا سر؟سب خیریت ہے؟(نا عیل کہ فون بند ہونے پر بہار بولی)

www.novelsclubb.com

تم سے جیتنا کہا جائے اتنا کرا کرو زیادہ میرے معاملات میں دخل اندازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے انڈرسٹینڈ۔۔(ناعیل نے دوٹوک اسے منا کر دیا، بہار شرمندہ سی ہو گئی اور اٹھ کر باہر چلی گئی)

دو مہینوں سے وہ پاگلوں کی طرح اپنے بھائی کہ قاتلوں کو ڈھونڈ رہا تھا مگر کوئی سواخ ہی نہیں مل رہا تھا۔اسے بس ایک سراخ چاہیے تھا جس سے وہ ان لوگوں تک پہنچ سکے مگر اس کی ہر کوشش ہی بے کار ہو رہی تھی۔ان دو مہینوں میں اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

ناعیل ٹیرس پر کھڑا سگریٹ پی رہا تھا جب معاویہ اس کہ پاس آئی۔

تمہیں میں نے کتنی دفعہ کہا ہے کہ اسے منہ مت لگایا کرو مگر میری سنتا کون ہے۔(معاویہ اس کہ منہ سے سگریٹ نکالتے ہوئے بولی)

اسے منہ نہیں لگاوں گا مگر اس کار پلیسمنٹ بھی تو ہونا چاہیے نا۔(اس کا رو ایہ سب کہ ساتھ اکھڑا اکھڑا ہو سکتا تھا مگر معاویہ کہ ساتھ کبھی نہیں)

رپلیسمنٹ ؟اور وہ کیا ہو گا؟(معاویہ نے اس سے پوچھا)

ناعیل نے اسے کمر سے لکڑ کر کھنچا اور اپنے قریب کیا اور انگلی اسکہ ہونٹوں پر رکھی۔

ناعیل سدھر جاو۔۔۔(معاویہ اس کا مطلب سمجھتے ہوئے بولی اور اسے دور کرنا چاہا مگر ناعیل کی پکڑ اتنی ہی مضبوط ہو گئی۔ناعیل کو شرارت کرتا اس سے پہلے کمرے میں دستک ہوئی اور احد اندر آیا تو معاویہ فوارن اس سے دور ہوئی۔

معاویہ۔۔۔معاویہ(احد اسے آواز دیتا ہوا ٹیرس پر آگیا)

کیا ہوا میرے بیٹے کو؟(ناعیل نے اسے گود میں اٹھالیا)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں آپ لوگوں کہ ساتھ سو جاوں ؟ مجھے ڈر لگ رہا ہے ؟(احد نے ناعیل کو دیکھتے ہوئے پوچھا)

اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے۔ چلو آو میں اپنے بیٹے کو سولاں (معاویہ نے اسے ناعیل کی گود سے لیا اور اسے سولانے لگی اور ساتھ ساتھ اس پر سورتیں بھی پڑھ کر پھوکنے لگی، ناعیل معاویہ کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ وہ جس طرح اس کہ بھائی کہ بیٹے کو محبت سے دیتی تھی ناعیل اس کا اتنا ہی احسان مند محسوس کرتا تھا)

سر آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں ؟ (بہار نے ناعیل سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے تم سے جو کام کہا تھا وہ ہو گیا؟ (ناعیل کا انداز سنجیدہ تھا وہ صرف معاویہ سے ہی نرمی سے مسکرا کر بات کرتا تھا باقی سب سے وہ اکھڑا اکھڑا ہی ملتا تھا۔)

جی وہ کام ہو گیا ہے۔(بہار نے کہا)

کب ملنے کا کہا ہے اس نے ؟(نائیل نے لیب ٹوپ پر نظریں مرکوز رکھتے ہوئے کہا)

آج شام میں۔۔

ہمم ٹھیک ہے۔(نائیل نے اس انداز میں کہا)

معاویہ احد کہ ساتھ اپنے کمرے میں بیٹھی ٹوم اینڈ جیری دیکھ رہی تھی۔جب نائیل کمرے میں آیا۔ان دونوں کو ہنستا دیکھ کر نائیل کہ چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

www.novelsclubb.com

نائیل سلام کرتا ہوا صوفے پر معاویہ کہ برابر میں،ایک اس کہ گرد پھیلا کر بیٹھ گیا اور اس کہ کندھے پر اپنے لب رکھ دیے تو معاویہ نے اسے کہنی مار کر باز رہنے کو کہا

(

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہو رہا ہے؟ (اب وہ احد کی طرف جھک کر اسے پیار کرنے لگا)

ہم کارٹون دیکھ رہے ہیں چاچو۔۔۔ میرا فیوریٹ۔۔ (احد نے خوش ہوتے O ہوئے کہا)

آپ دونوں باتیں کرو میں چائے لے کر آتی ہوں۔ (معاویہ چائے بنانے چلی گئی اور ناعیل احد سے باتیں کرنے لگا، اس کی معصوم باتیں ناعیل کا دکھ کچھ حد تک کم کر دیتیں مگر وہ اپنے جان سے پیارے بھائی کا غم وہ نہیں بھولے نہیں بھول رہا تھا بس سب کہ سامنے ظاہر نہیں کرتا تھا مگر اسے ایسا کرنے کی ضرورت تھی ہی نہیں گھر کہ باقی لوگوں کا بھی یہ ہی حال تھا۔)

www.novelsclubb.com

تین مہینے بعد۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔(بہار نے کال ریسیو کر کہ بولی)

کیسی ہے میری جان؟

ٹھیک ہوں میں۔(بہار نے اداسی سے کہا)

تو پھر ریڈی ہو؟

جی۔۔۔ہمیشہ کی طرح۔۔۔

تو بس مجھے جلدی سے خوش خبری سنا دو۔

کیا عیل فایلوں میں غرق تھا۔اس نے بہت سے ثبوت کر لیے تھے، جس جس پر اسے شک تھا اس نے سب کہ خلاف ثبوت اکھٹا کر لیے تھے۔ مگر وہ سب بے کار تھے، مگر اب وہ جس بندے کہ بارے میں ثبوت ڈھونڈ رہا تھا وہ شازیب تھا۔یہ

بات اس کہ علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا بہار بھی نہیں۔ مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ ہر چیز سے بے خبر ہو کر وہ جس پر کام کر رہا ہے، یہ بے خبری اسے کتنی مہنگی پڑے گی۔

معاویہ بی بی چھوٹے صاحب سے ملنے کوئی لڑکی آئی ہے۔۔(ملازمہ نے کچن میں جاتی معاویہ کو بتایا۔)

کون لڑکی ؟(معاویہ کی جگہ سوال نا عیل کی امی نے کیا جو لانچ میں ہی بیٹھیں تھیں)

یہ تو نہیں بتایا بس کہا ہے کہ صاحب سے ملنا ہے بہت ضروری کام ہے۔

ٹھیک ہے بلاو اندر۔(انھوں نے ملازمہ کو اجازت دی)

www.novelsclubb.com

کون ہو سکتی ہے یہ لڑکی۔(معاویہ نے دل میں سوچا)

معاویہ نا عیل کو بتا دو کہ اس سے ملنے کوئی آیا ہے۔(انھوں نے معاویہ سے کہا)

جی میں بتاتی ہوں پہلے ان صاحبہ سے تو ملوں۔(معاویہ نے جواب دیا)

بہار اندر آئی۔وہ بہت خوبصرت تھی بیلو جینز پر بیلک ٹوپ پہنا ہوا تھا،اس کی بال جو کہ براون تھے کندھے سے تھوڑا نیچے تھے۔بلیک کلر میں اس کا رنگ اور بھی خوبصورت لگ رہا تھا۔وہ سر تا پیر ایک قیامت تھی،ایک حسین قیامت۔

بہار نے سلام کیا۔وہ انتہائی کونفیڈینٹ لڑکی تھی۔مگر اس کو ناعیل سے کیا کام ہو سکتا ہے یہ معاویہ کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔

بیٹھو بیٹا۔(ناعیل کی امی نے اسے بیٹھنے کو کہا تو وہ بیٹھ گئی اور بولی)

انٹی ناعیل کہاں ہیں؟(اس نے پوچھنے پر معاویہ نے اسے ناگواری سے دیکھا)

www.novelsclubb.com

بیٹا آپ کون ہو؟اور ناعیل سے کیا کام ہے؟

میں بہار ہوں۔آپ پلیز ناعیل کو بلادیں۔۔۔

معاویہ نا عیل کو بلا کر لاو،(انھوں نے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا)

جی۔(معاویہ بس اتنا ہی کہہ کر اوپر آگئی)

نا عیل(معاویہ اسے آواز دیتے ہوئے اسٹیڈی میں آگئی)

جی نا عیل کی جان۔۔(نا عیل نے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور فائل بند کر دی)

ایک بات پوچھوں؟(معاویہ نے اس سے پوچھا)

تمھیں کب سے پوچھنے کی ضرورت پڑھنے لگی(نا عیل نے اسے ھورتے ہوئے کہا)

بہار کون ہے؟(معاویہ ڈیریکٹ پوچھا)

بہار؟؟؟ وہ تو میری سکیڑی ہے۔کیوں کیا ہوا؟(نا عیل نے اس سے پوچھا کہ بہار کہ بارے میں وہ کیوں پوچھ رہی ہے)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ تمہاری اتنی خوبصورت سیکٹری ہے۔(اس نے شکوہ کیا)

ناعیل نے اسے دیکھا اور شریر انداز میں بولا)

ویسے ہے تو خوبصرت وہ بہت۔(ناعیل نے مسکراتے ہوئے کہا)

بکومت، آپ کی وہ خوبصورت سیکٹری آپ سے ملنے آ ہیں ہیں۔(معاویہ نے براسا منہ بناتے ہوئے کہا)

کیا؟ وہ یہاں کیوں آئی ہے؟(ناعیل نے حیرت سے کہا)

مجھے کیا پتا ہم پوچھا مگر محترمہ کچھ پھوٹنے کو تیار ہی نہیں ہیں۔(معاویہ نے چڑتے ہوئے کہا)

ناعیل ہنسا اسے معاویہ غصے والا چہرا بہت اچھا لگتا تھا۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا چلو دیکھتے ہیں کیا کام ہے، کیوں آئی ہے۔اب وہ آئی ہے تو کچھ کام ہی ہو گا۔(نا عیل نے کہہ کر کہا لگا یا کیوں کہ معاویہ نے اسے گھور کہ دیکھا تھا)

نا عیل کو نیچے آتے دیکھ بہار کھڑی ہو گئی اور نا عیل کو سلام کیا۔

نا عیل نے سنجید گی سے اس کہ سوال کا جواب دیا جو مسکراہٹ کمرے سے نکلتے وقت تھی وہ ابھی نہیں تھی۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟(نا عیل نے پوچھا)

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے اکیلے میں۔(بہار کہا تو معاویہ نے اسے گھور کر دیکھا اور بولی)

www.novelsclubb.com

جو کہنا ہے یہاں سب کہ سامنے کہو۔(معاویہ کی آواز میں تھوڑی سختی تھی)

نا عیل کیا آپ ابھی تک ہمارے بارے میں اسے نہیں بتایا؟(بہار نے نا عیل سے پوچھا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہار کہ کہنے پر معاویہ نے پہلے حیرت سے بہار اور پھر نائیل کو دیکھا)

کس بارے میں ؟(نائیل کو اس کا انداز کچھ ٹھیک نہیں لگا اس لیے سختی سے پوچھا)

ہمارے بارے میں۔(بہار نے بغیر کسی کی پرواکہ بولا)

نائیل یہ کیا کہہ رہی ہے،(نائیل کی امی بولیں)

میں بتاتی ہوں انٹی۔(نائیل کی جگہ بہار بولی)

میں اور نائیل ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور جلد شادی کرنے والے ہیں مگر صرف اس معاویہ کی وجہ سے نائیل تھوڑے پریشان ہیں۔(بہار جیسے جیسے بول رہی معاویہ کہ کان سائیں سائیں کر رہے تھے،اسے اپنے گرد دھماکہ ہوتے محسوس ہو رہے تھے۔)

بہار کچھ اور بولتی اس سے پہلے نائیل اوٹھا اور ایک زوردار تھپڑ بہار کہ منہ پر مارا۔

www.novelsclubb.com

بکواس کر رہی ہے یہ یہاں بیٹھ کر نکلو میرے گھر سے۔(نائیل کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا گلہ دبا دے)

نائیل روک جاو۔۔(نائیل کہ امی نے اسے روکا اور معاویہ وہ خاموش تھی اسے سمجھ میں ہی نہیں آرہا تھا کہ ہو کیا رہا ہے)

میں کہاں جاوں گی نائیل میرے گھر والوں کو ہمارے اور ہمارے بچے کہ بارے میں پتا چل گیا ہے،انھوں نے مجھے گھر سے باہر نکال دیا ہے۔(بہار روتے نائیل کہ آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی)

بچہ ؟(نائیل کی امی نے تو سب یہ ہی سنا تھا)

www.novelsclubb.com

ہاں آنٹی میں نائیل کہ بچے کی ماں بننے والی ہوں(بہار نے اس کی امی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا)

میں اس کا قتل کردوں گا اتنا گھٹیا الزام یہ مجھ پر لگا رہی ہے۔(ناعیل اسے مارنے کہ لیے آگے بڑھا مگر اس ماں نے اسے روکھ لیا)

روکھ جاو اس کی حالے ٹھیک نہیں ہے ناعیل۔

جھوٹ بول رہی ہے یہ۔آپ کو لگتا ہے میں اتنا گھٹیا کام کر سکتا ہوں۔(وہ حلق کہ بل چیخا)

میں جھوٹ نہیں بول رہی یہ تمہارا ہی بچہ ہے ناعیل۔مجھے نہیں پتا تھا کہ تم اتنے بزدل انسان ہو،(وہ روتے ہوئے بول رہی تھی)میرے ساتھ جو وعدے کیے،جو راتیں گزاریں۔۔۔۔چٹاخ۔۔۔(بہار کچھ اور بولتی معاویہ اس کہ منہ اتنی زور کا تھپڑ مارا کہ ہل کر رہ گئی)

www.novelsclubb.com

بکواس بند کرو اپنی ایک۔۔ایک لفظ اور بولا اگر تن نے ناعیل کہ بارے میں میں گلہ دبا دوں گی تمہارا،تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے شوہر پر اتنا گھٹیا الزام لگانے

کی۔اس سے پہلے کہ میں تمہیں جان سے ماردوں دفعہ ہو جاو۔۔۔(معاویہ چیخی ۔۔۔وہ جانتی تھی کہ بہار جھوٹ بول رہی ہے کیونکہ نائیل کو وہ جانتی تھی اور جو جھوٹ وہ کہہ رہی ہے وہ تو سرے سے ہی جھوٹ ہے کیونکہ نائیل کبھی باپ نہیں بن سکتا تھا، یہ بات معاویہ کہ علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا)

نکلو باہر (نائیل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور گھسیٹتا ہوا باہر لے جانے لگا جب اس کی ماں نے اس کو روکا)

کہاں لے کر جا رہے ہو اسے نائیل۔۔۔وہ کہیں نہیں جائے گی۔(وہ چیخیں)

ماما یہ جھوٹ کہہ رہی ہے اور آپ۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کہا جائے گی یہ تو سوچو۔۔

کوئی آئے گا اور کچھ بھی کہے گا آپ مان جائیں گی کیا ثبوت ہے اس کہ پاس کہ سچ کہہ رہی ہے۔(وہ اپنی ماں سے بولا)

ہے میرے پاس ثبوت۔یہ رہی میری رپوٹس۔۔(بہار نے رپوٹس نکال کر دیکھا ہیں)

جھوٹ ہے یہ،ایسی رپوٹس کہیں سے بھی بنوائی جاسکتی ہیں کیا آپ نہیں جانتیں ۔(اب کی معاویہ بولی اس برداشت جواب دے گئی وہ نا عیل کی امی سے بولی)

تم چپ رہو میں اپنے بیٹے سے بات کر رہی ہوں۔(وہ معاویہ کو ڈانٹے وئے بولیں)

اور وہ میرے شوہر پر الزام لگا رہی ہے۔(معاویہ نے بھی جواب دیا)

کیا ہو رہا یہ؟شور سن کر ملیک صاحب بھی اگئے۔)

کون ہے یہ لڑکی؟

www.novelsclubb.com

یہ بہار ہے اور نا عیل کہ بچے کی ماں بننے والی ہے۔(نا عیل کی امی نے ملیک صاحب کو بتایا)

یہ کیا بکواس ہے۔۔۔(وہ حیران ہوتے ہوئے بولے)

میں بھی یہ ہی کہہ رہا ہوں یہ میری بات ہی نہیں سن رہیں۔(نائیل نے اپنے باپ سے کہا)

کیا ہو گیا ہے آپ کو ہمارا بیٹا ایسا کیسے کر سکتا ہے؟(ملیک صاحب اپنی بیوی سے بولے)

مانتی ہوں میرا ایسا نہیں ہے مگر جب بیوی اس کہ جیسی ہو تو شوہر ایسا ہی کرتے ہیں۔(انھوں نے معاویہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا)

کیا مطلب ہے آپ کا ماما۔(نائیل نے غسے سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

یہ کبھی تمہیں اولاد نہیں دے سکتی، تمہیں کیا لگا میں اس بات سے انجان ہوں، مجھے سب پتا ہے۔(ان کی بات سن کر معاویہ نے نائیل کی طرف دیکھا کیونکہ یہ تو اس نے صرف نائیل کو بتایا تھا تو کیا اس نے؟)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماما۔۔۔میں معاویہ کہ خلاف ایک نہیں سنو گا آپ پلیز چپ ہو جاہیں (ناعیل کا

غصے سے براحال تھا یہ بات تو وہ بات تھی جو وہ کسی کو بتانا نہں چاہتا تھا)

کیوں چپ ہو جاوں۔ایسا کیا ہے اس لڑکی میں،ایک بچہ تک تو دے نہیں سکی یہ

تمہیں اور تم ہو کہ۔۔۔۔

بس۔۔۔۔۔(وہ اتنی زور سے چیخا) وہ سب کچھ ہے میرے لیے چاہے وہ مجھے

اولاد دے یا نہ دے میری محبت میں اس کہ

لیے کبھی کمی نہیں آسکتی سمجھیں آپ۔آج یہ بات کہہ دی ہے آپ نے آہیندہ میں

ایسی کوئی بات نہیں سنو گا میں۔

www.novelsclubb.com

اور تم گئی نہیں ابھی تک (ناعیل نے اسے دیکھا اور غسے سے بولا)

وہ کہنی نہیں جائے گی میں اس کا ڈی این اے ٹیسٹ کرواوں گی۔۔وہ ابھی بھی

اپنی بات پر اٹکی ہوئیں تھی)

ٹھیک ہے اپ نے ٹیسٹ کروانے ہیں ناتو کروایئں میں بھی تو دیکھوں کہ یہ کس حد تک جا سکتی ہے۔(نائیل نے کہا اور معاویہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔)

نائیل کی ماما نے بہار کو گیسٹ روم میں چھوڑ کر چلی گئیں)

کیا تمہیں بھی لگتا ہے کہ میں ایسا کر سکتا ہوں۔(نائیل نے معاویہ کو چپ بیٹھے دیکھا تو بولا)

تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو نائیل۔مجھے پورا یقین ہے تم پر۔(معاویہ نے نائیل کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

میری دعا ہے اپنے رب سے کہ وہ ہمیشہ تمہارا یقین مجھ پر ایسے ہی رکھے۔(نائیل نے کہا اور اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے لگایا)

ناعیل وہ ایسا کیوں کر رہی ہے ؟(معاویہ نے ناعیل سے پوچھا تو اس کی آنکھوں میں آنسو تھے)

یہ مشکل وقت ہے معاویہ گزر جائے گا اللہ پر یقین رکھو(ناعیل نے کہا اور اس کا سر اپنے کندھوں پر رکھا، مگر معاویہ کو تو کوئی اور ہی پریشانی تھی کہ اگر سب کو ناعیل کہ بارے میں پتا چل گیا تو کیا ہو گا۔

وہ ناعیل کا سر جھکا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی، ایسی لیے تو اس نے اتنا بڑا الزام خود پر لیا تھا۔اسے یہ بھی پروا نہیں تھی کہ باقی لوگ اس کہ بارے میں کیا کہیں گے۔اسے کس کس کہ تعنے سننے پڑیں گے۔

www.novelsclubb.com

مگر آج ناعیل کی امی کا لہجا اور الزام سن کر اسے ہت دکھ ہوا تھا مگر اس نے اپنا منہ نہیں کھولا اس نے یہ نہیں کہا کہ کمی مجھ میں نہیں آپ کہ بیٹے میں ہے کیونکہ وہ ناعیل بہت محبت کرتی تھی اس کہ لیے کچھ بھی کر سکتی تھی۔

معاویہ ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ نائیل ملیک نے اگر اپنی زندگی میں کسی سے محبت کی ہے تو صرف معاویہ ہے، تمہارے علاوہ اس دل تک کوئی رسائی حاصل نہیں کر سکتا۔ نائیل ملیک صرف تمہارا ہے۔ (نائیل نے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس کہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولا)

یہ جانتے ہوئے کہ میں تمہیں کبھی اولاد نہیں دے سکوں گی (وہ پتا نہیں کیا سننا چاہتی تھی اس سے)

مجھے تمہارے اور اپنے بیچ کیسی تیسرے کا دخل برداشت نہیں ہے چاہے وہ ہماری اولاد ہی کیوں نا ہو، میں نہیں چاہتا کہ میرا پیار بٹے اور نا ہی چاہوں گا کہ تم میرے علاوہ کسی اور کو پیار کرو۔۔۔۔ (نائیل نے اسے یقین دلایا کہ اسے کوئی فرق نہیں پڑتا، یہ بات معاویہ جانتی تھی جبھی تو وہ سب کر گئی)

ناعیل نے اس کہ چہرے پر اپنے لب رکھ دیے تو معاویہ نے آنکھیں بند کیں تو اس کی آنکھوں سے آنسو نکل گئے معاویہ ناعیل کہ گلے لگ گئی اور بولی)

میں بھی تم تم سے بہت محبت کرتی ہوں ناعیل بہت زیادہ۔۔۔۔۔

اچھا کتنی زیادہ (وہ معاویہ موڈ ٹھیک کرنا چاہتا تھا)

بہت زیادہ۔۔

پھر بھی کتنی زیادہ۔۔(ناعیل دوبارہ پوچھا)

تم سے بھی زیادہ (معاویہ نے مغرور انداز میں کہا)

مجھ سے زیادہ نہیں کر سکتیں تم (ناعیل نے اس کی آنکھوں پر لب رکھے)

www.novelsclubb.com

مگر میں کرتی ہوں تم سے زیادہ۔۔۔(وہ ضدی انداز میں بولی)

اچھا اچھا مان لیا مسسز کہ آپ مجھ سے زیادہ محبت کرتیں ہیں (نا عیل نے ہار مانتے ہوئے کہا)

۔

بہار کمرے میں لیٹی تھی جب اس کا موبائل بجا۔

ہیلو۔۔(اس نے کال اٹھاتے ہوئے کہا)

کیسا رہا سب ؟(شازیب نے پوچھا)

بہت ہی شاندار۔(0اس نے مسکراتے ہوئے بتایا) مگر ایک مسلہ ہے۔

www.novelsclubb.com

کیا؟

اس کی ماں ڈی این اے ٹیسٹ کروانا چاہتی ہے۔

توکروانے دو۔

کیا مطلب۔اگر سب کو۔۔۔

میں سب سمبھال لوں گا بے فکر رہو۔

مگر کیسے ؟(وہ پریشان ہوتے ہوئے بولی)

دیکھوں جانے مند میر اناز شازیب ہے میں کب کیااور کیسے کرتاہوں اس کا تمہیں ابھی اندازہ نہیں ہے تواچھاہو گا کہ یہ سب سوچنے میں اپنادماغ خراب مت کرو۔

اور یہ بتاو ہوا کیا کیا وہاں۔

اس کی ماں توپوری طرح میرے حق میں ہے مگراس کی بیوی کو میں نہیں چھوڑو گی انتی زور سے اس مجھے مارا ہے نا،اس کا حساب تواسے چکاناپڑے گا بہت یقین کرتی ہے وہ ناعیل پر میں بھی بہار ہوں اور بہار اپنے دشمنوں کو کبھی معاف نہیں کرتی۔(وہ انتہائی نفرت سے بولی معاویہ کہ لیے)

www.novelsclubb.com

کیا؟اس نے تمہیں مارا۔اس کا مزا تو اب میں اسے چکاوں گا۔(شازیب بھی نفرت سے بولا اور ایک نیا منصبہ بنانے لگا)

ایک کام کرنا مجھے اس لڑکی کی روٹین پا کر کہ بتاو۔(شازیب نے ایک نیا کام بہار کہ زمے لگا دیا)

ٹھیک ہے میں پتا کر کہ بتاتی ہوں۔(بہار نے کہا اور فون بند کر دیا)

اگلے دن معاویہ احد کو ناشتہ کروا رہی تھی،وہ ابھی تک پریشان تھی اور پریشانی اس کہ چہرے سے صاف نظر آ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

معاویہ آپ پریشان ہو؟(احد نے معاویہ کو دیکھتے ہوئے کہا)

نہیں تو۔آپ نے کیوں پوچھا؟(معاویہ کو احد سے اس سوال کی توقع نہیں تھی،وہ بچہ تھا کیسے سمجھ سکتا تھا)

مجھے آُپ کچھ ڈیفرینٹ لگیں اس لیے پوچھا(اس نے اپنے بڑی بڑی نیلی آنکھیں چھپکا چھپکا کر جواب دیا)

ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپ جلدی سے ناشتہ کرو آپ لیٹ ہو جاوگے۔(معاویہ نے مسکرا کر کہا)

آپ کہتی ہو تو مان لیتا ہوں مگر مجھت پتا ہے یہ سچ نہیں ہے۔(احد نے بریڈ کھاتے ہوئے کہا تو معاویہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔وہ کب سے اتنی بڑی بڑی باتیں کرنے لگا،وہ اتنا معاویہ کو جانتا تھا یہ بات تو معاویہ کہ لیے بھی حیران کن تھی، مگر وہ کر سکتا تھا وہ آج کہ زمانے کا ایک ذہین بچہ تھا جو لوجیکس پر بات کو سمجھتے تھے صرف کہنے سے نہیں۔وہ ریزن مانگتے ہیں کسی بھی بات کا کہ یہ ہے تو کیوں ہے وغیرہ)

____

www.novelsclubb.com

ملیک صاحب نائیل اور بہار ٹیسٹ کہ لیے ہوسپیٹل گئے ہوئے تھے اور معاویہ کا گھر میں برا حال تھا۔ جو سچ اس نے سب سے چھو پایا ہوا تھا اس کہ کھولنے کا وقت آگیا تھا۔ معاویہ یہ فکر نہیں تھی کہ ایک لڑکی یہ دوا کر رہی ہے کہ اس کہ شوہر کا کچھ تعلق ہے اس لڑکی کہ ساتھ۔ کیونکہ جو الزام وہ لگا رہی تھی اور جو سچائی وہ جانتی تھی وہ اس بات کو ثابت کرنے کہ لیے کافی تھے کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔ اسے تو بس نائیل کی فکر ہو رہی تھی۔

نائیل کمرے میں آیا تو ابھی ٹھیل ہی رہی تھی۔ نائیل کو اندر آتا دیکھ وہ نائیل کہ قریب آئی اور بولی)

www.novelsclubb.com

کیا ہوا نائیل؟ کیا کہا ڈاکٹر نے؟ (معاویہ نے بے چینی سے پوچھا)

کل رپوٹس آہیں گی۔ معاویہ میرے اپنے میری بات پر یقین نہیں کر رہے۔(وہ بے بسی سے بولا)

مجھے یقین ہے تم پر ناعیل کہ تم ایسا گھٹیا کام نہیں کر سکتے۔(معاویہ نے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا)

میں جانتا ہوں کہ تمہیں مجھ پر یقین ہے۔ مگر میرے والدین کیا وہ مجھے ایسا سمجھتے ہیں۔ایک انجان لڑکی کہ کہنے پر وہ مجھے ہوسپٹل تک لے گئے۔ اگر میں ان سے محبت نا کرتا تو کبھی نہیں جاتا۔ مگر میں ان سے بہت محبت کرتا ہوں معاویہ۔(ناعیل کو دکھ تھا کہ اس کہ اپنے اس پر یقین نہیں کر رہے تھے)

www.novelsclubb.com

تم دیکھنا جب کل رپوٹس آئیں گی تو سچ بھی سب کہ سامنے آجائے گا اللہ پر یقین رکھو ناعیل وہ اپنے بندے کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا۔ جب تم نے کچھ غلط کیا ہی نہیں ہے

تو پریشان بھی مت ہو اللہ ہے ہمارے ساتھ بس اس پر اپنا یقین پختہ رکھو وہ کبھی اپنے بندے کہ ساتھ غلط ہونے نہیں دے گا۔(معاویہ نے اسے سمجھایا)

بہار آتے ہی اپنے کمرے میں آرام کا بہانا کر کہ چلی گئی۔ کمرے میں جا کر اس نے شازیب کو ہوسپیٹل اور ڈاکٹر کہ بارے میں بتا دیا۔

شاباش بہار مجھے تم سے یہ ہی امید تھی۔ باقی میں دیکھ لوں گا اور تم بس اس معاویہ پر نظر رکھو نا عیل کہ ساتھ ساتھ۔(شازیب نے کہا)

مجھے پتا ہے مجھے کیا کرنا ہے۔(بہار نے مسکراتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

ایسی لیے تو تم اس دل کی ملکہ ہو بہار (شازیب محبت بھرے لہجے میں بولا)

چلو بعد میں باتت ہوی ہے۔(بہار نے کہہ کر فون کاٹ دیا)

آج رپوٹس آنی تھیں سب ہی کو انتیظار تھا، ناعیل اسٹیڈی میں تھا، معاویہ کہنے کو احد کہ ساتھ تھی مگر تھی وہ کہنی اور سوچوں میں، بہار اپنے کمرے میں اور ملیک صاحب اور ان کی بیوی اپنے کمرے میں تھے۔

آپ کو کیا لگتا ہے کیا ہو گا رپوٹس میں (ناعیل کی امی بولیں)

مجھے تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا کیا ہو رہا ہے یہ ناعیل ایسے کیسے کر سکتا ہے۔(ملیک صاحب انھیں دیکھتے ہوئے بولے)

میری تو دعا ہے کہ یہ سچ ہو میں تو کل ہی ناعیل کا نکاح پڑھوادوں گی بہار سے۔(وہ خوش ہوتے ہوئے بولیں)

آپ کہنیں گی اور ناعیل مان جائے گا ہے نا۔(وہ تنظیہ بولے)

www.novelsclubb.com

میں دیکھتی ہو کیسے نہیں مانے گا وہ، آپ خود دیکھنیں بہار کتنی خوبصورت ہے اس معاویہ کہ مقابلے میں۔ مجھے تو معاویہ پہلے ہی سے نہیں پسند تھی وہ تو بس ناعیل کی خوشی تھی تو رضی ہو گئی ورنہ کہا میرا شہزاوں جیسا بیٹا اور کہا وہ عام سے لڑکی۔(جو کچھ ان کہ دل میں تھا وہ آج بول گئی مگر اس بات سے انجان تھیں کہ باہر کھڑی شخصیت پر کیا گزر رہی تھی)

معاویہ جو کہ کسی کام سے ان کہ کمرے میں آئی تھی اپنا نام سن کر رک گئی اور پھر ان کی باتیں سن کر معاویہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے)

ناعیل معاویہ سے بہت محبت کرتا ہے۔(ملیک صاحب بولے اور معاویہ ایک اچھی لڑکی ہے)

www.novelsclubb.com

خاک اچھی لڑکی ہے اولاد تنک تو دے نہیں سکتی، اچھی لڑکی ہے۔ میں ناعیل کی دوسری شادی کروانے کا ہی ساچ رہی تھی کہ بہار آ گئی اب تو میں یہ کام کر کہ ہی رہوں گی۔ (وہ مضبوط لہجے میں بولیں)

ناعیل کبھی نہیں مانے گا۔ (ملیک صاحب نے جیسے آئینہ دیکھایا)

مجھے مرتا ہوا دیکھ کر بھی نہیں۔ (وہ تو جیسے کیا کیا سوچ بیٹھیں تھیں معاویہ کی برداشت جواب دے گئی وہ اپنے کمرے میں آ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔)

رپوٹس آیئں تو ساری رپوٹس پوزیٹو تھیں ناعیل کا ڈی این اے مچ کر رہا تھا وہ سب لاونج میں جما تھے جب ڈاکٹر خود رپوٹس لے کر گھر آیا تھا ملیک صاحب کہ کہنے پر۔ ناعیل کہ ساتھ ساتھ معاویہ کہ پیروں کہ نیچے سے بھی زمین نکل گئی۔

ناعیل نے ڈاکٹر کا گریبان پکڑ لیا اور بولا)

بتا کتنے میں بکا ہے کون ہے وہ جس کہ کہنے پر یہ سب کر رہا ہے۔(وہ حلق کہ بل چیخا ملیک صاحب نے اسے دور کیا)

بابا مجھے چھوڑیں جھوٹ بول رہا ہے یہ میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا۔(وہ غص ئے سے پاگل ہو رہا تھا)

ناعیل بس کرو ڈاکٹر آپ جاہیں (ملیک صاحب نے ڈاکٹر کو جانے کا کہا)

بس اور کتنا جھوٹ بولو گے ہاں، تمہیں زرہ شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے اور اب ایسے بن رہے ہو جیسے کچھ کیا ہی نہیں ہے۔(ملیک صاحب غصے کہ بولے)

آپ کو لگتا ہے میں نے یہ سب کیا ہے، میں اپنی بیوی کو دھوکا دے سکتا ہوں؟ مجھے یقین نہیں ارہا کہ میرے ماں باپ مجھ پر یقین نہیں کر رہے۔

ناعیل یہ ہماری عزت کا سوال ہے تمہیں بہار کو اپنانا ہوگا۔(اس کی امی بولیں)

میں مر جاوں گا مگر اس پنچ لڑکی کو کبھی نہیں اپناو گا۔(وہ غصے سے چیخا)

www.novelsclubb.com

تمہیں اس سے نکاح کرنا ہو گا یہ تمہارے بچے۔۔۔۔

میں ایسے جان سے مار دوں گا۔۔(اپنی ماں کی بات بیچ میں کاٹ کر وہ بہار کی طرف بڑھا مگر ملیک صاحب نے اسے روک لیا، بہار ایک طرف کھڑی رو رہی تھی)

ناعیل اپنے کمرے میں جاو بعد میں بات کرتے ہیں جاو۔۔(وہ ناعیل سے بولے)

نہیں پہلے ایسے گھر سے نکالیں۔

وہ کہیں نہیں جائے گی۔(اس کی ماں بولیں)

تو پھر میں جارہا ہوں۔رکھیں اسے یہاں اپنے پاس۔(وہ غصے سے کہتا باہر نکل گیا)

----

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے جب بتایا کہ ناعیل کا ڈی این اے میچ ہو گیا ہے تو معاویہ کہ پیروں کہ نیچے سے زمین نکل گئی، اسے نہیں آرہا تھا کہ سچ کیا ہے وہ جو بہار کہہ رہی تھی یا جو ڈاکٹر نے اسے بتایا تھا۔ کیا ناعیل نے اسے دھکا دیا ہے؟

ناعیل کو گئے ہوئے کئی گھنٹے گزر گئے تھے۔ وہ گھر واپس نہیں آیا تھا۔ معاویہ کا سوچ سوچ کر برا حال تھا۔

کیا ناعیل اپنی ماں کی بات مان لے گا؟ کیا ناعیل مجھے چھوڑ دے گا؟ کیا ناعیل نے مجھ سے جھوٹ بولا؟ اسے انگینت سوال اس کہ دماغ میں آرہے تھے اس کا دماغ معاوف ہو رہا تھا جبھی اس کہ فون کا فون بجا۔

www.novelsclubb.com

ہیلو۔۔۔۔(معاویہ نے انجان نمبر دیکھ کر کال ریسو کی)

مسسز ناعیل بات کر رہی ہیں؟

جی۔۔آپ کون؟

میں احد کی ٹیچر بات کر رہی ہوں، میں کب سے آپ کہ لینڈ لاین پر کال کر رہی ہوں مگر کوئی آنسر ہی نہیں کر رہا۔

ہوا کیا ہے؟ (معاویہ کو اس کی تفصیل سننے کا کوئی موڈ نہیں تھا)

وہ احد گر گیا ہے اور اس کہ سر پر بہت چوٹیں آہیں ہیں۔۔

کیا؟ مگر کیسے؟ (معاویہ ایک دم گھبرا گئی)

وہ کھیلتے ہوئے گر گیا اور اس کا سر جھولے سے ٹکرا گیا۔۔

احد ہے کہا اس وقت؟

ہوسپیٹل میں۔ (ٹیچر نے ہوسپیٹل کا نام بتایا تو معاویہ نے کاٹ کر جھٹ اٹھی اور موبائل بیڈ پر پھنکا)

www.novelsclubb.com

جلدی سے عبایا پہنا اور اپنا بیگ لے کر نکل گئی بنا کسی کو بتائے۔ معاویہ تیزی سے تیزی سے کار چلا رہی تھی اسے جلدی سے احد کہ پاس پہنچنا تھا کہ اچانک اس کی گاڑی کا ٹایر بسٹ ہو گیا، کار ڈسبیلنس ہو گئی معاویہ کا سر اسٹیرنگ سے ٹکرایا اور وہ بے ہوش ہو گئی۔)

نا عیل کو گھر سے نکلے کافی وقت گزر گیا تھا اسے وقت کا اندازہ نہیں تھا وہ کب سے یہاں بیٹھا تھا اسے نہیں معلوم تھا، وہ صبح کا نکلا ہوا تھا اور اب رات ہو چکی تھی سمندر کی لہریں اسے چھو چھو کر جا رہی تھیں، جتنا سمندر اس وقت خوف ناک لگ رہا تھا، جو کوئی بھی رات کہ سناٹے میں سمندر کو دیکھتا ہے اور جو خوف وہ محسوس کرتا ہے وہ ہی خوف نا عیل کو دیکھ کر آتا اگر کوئی اسے اس وقت دیکھ لیتا، اس کا غصے سے برا

www.novelsclubb.com

حال تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ بہار کو جان سے مار دے، اس کی نیلی انکھوں میں اس وقت کون اترا ہوا تھا، اپنے کردار پر اس قدر گندے الزام وہ برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔

معاویہ کیا سوچ رہی ہو گی اس کہ بارے میں؟ کہنی وہ تو یہ نہیں سمجھے گی کہ میں اسے دھکا دے رہا ہوں۔ (یہ سوچ آتے ہی اس نے معاویہ کہ نمبر پر کال کی مگر کوئی جواب نہیں آیا۔ اس نے دوبارہ کال کی مگر پھر کوئی جواب نہیں آیا۔ وہ کئی بار ٹرائے کرتا رہا مگر کسی نے کال نہیں اٹھائی۔)

وہ مجھ سے ناراض ہو گی۔ مجھے اسے بتا ہے کہ میں نے ایسا نہیں کیا۔ میں تو صرف اس سے محبت کرتا ہوں۔ (ناعیل خود سے ہمکلام تھا، وہ فوراً اٹھا اور گاڑی میں بیٹھا اور گھر کی طرف گاڑی دوڑا دی)

مجھے نا عیل کی بہت فکر ہو رہی ہے پتہ نہیں کہا چلا گیا ہے رات ہو رہی ہے ابھی تک گھر نہیں آیا۔ اتنے غصے میں وہ گھر سے گیا ہے، میرا دل گھبرا رہا ہے۔ (نا عیل امی پریشانی سے بولیں)

معاویہ کا حال کیا ہے کیسی ہے پوچھا اس سے۔ (ملیک صاحب اپنی بیوی سے بولے)

مجھے کیا پتا کیسی ہے وہ۔ دوپہر سے نکلی ہوئی ہے کہیں بنا بتائے۔ (وہ چڑ کر بولیں۔ انھیں اس وقت نا عیل کی فکر تھی)

کہا گئی ہے ؟ (وہ ایک دم فکر سے بولے)

مجھے نہیں پتا۔ آپ نا عیل کا پتا کریں بس۔ (وہ روتے ہوئے بولیں)

www.novelsclubb.com

وہ بھی کسی کی بچی ہے جس طرح تمہیں اپنے بیٹے کی فکر ہے اس کی بھی تھوڑی فکر کر لو۔ (ملیک صاحب انھیں ڈانٹے ہوئے بولے)

وہ کچھ بولیں کہ نا عیل کی گاڑی کی آواز انھیں آئی وہ دوڑ کر کمرے سے باہر نکلیں۔

ناعیل میرے بچے کہا تھے، ہاں ایسے ناراض ہوتے ہیں اپنی ماں سے۔(ناعیل کہ اندر آتے ہی وہ ناعیل سے بولیں)

میں ٹھیک ہو۔(وہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا)

ناعیل اپنے کمرے آیا تو وہ خالی تھا۔ناعیل اس وقت صرف ایک چہرا دیکھنا چاہتا تھا مگر وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔وہ ٹیرس پر گیا، ڈراسنگ روم میں، باتھ روم میں مگر وہ کہنی نہیں تھی۔

معاویہ۔۔۔۔(ہر جگہ دیکھنے کہ بعد اس نے معاویہ کو آواز دی جیسے وہ کہیں چھوپی ہوئی ہے اور اس کہ آواز دیے ہی اس کہ سامنے آجائے گی)

www.novelsclubb.com

ناعیل نیچے آیا تو اپنی ماں سے بولا)

معاویہ کہاہےَ؟(اس کہ چہرے پر فکر تھی، ایک خوف تھا)

مجھے نہیں پتا۔(وہ ایک دم سفاکی سے بولیں)

کیا مطلب نہیں پتا؟ وہ گھر میں نہیں ہے اور آپ کہہ رہی ہیں کہ نہیں پتا۔(ناعیل کا گڑبڑ کا احساس ہوا)

وہ تمہارے جانے کہ کچھ دیر بعد ہی نکل گئی تھی، مجھے تو لگتا ہے اپنے گھر چلی گئی ہے وہ تمہیں چھوڑ کر۔ میں تو کہتی ہو جانے دو اسے کوئی ضرورت نہیں ہے اسے دوبارہ یہاں لانے کی۔(ان کہ لہجے میں معاویہ کہ لیے نفرت نظر آرہی تھی)

ماما۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟ مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ معاویہ سے اس قدر نفرت کرتی ہیں۔(وہ حیرت سے بولا)

ہاں تو اس نے تمھیں دیا کیا ہے؟ ہے کیا ہو وہ؟(وہ غصے سے بولیں)

www.novelsclubb.com

وہ میری زندگی ہے۔ میری سانس ہے وہ۔ میرے جینے کی وجہ ہے وہ۔(ناعیل غصے سے بولا)

اچھا اس لیے تمہیں چھوڑ کر چلی گئی۔

مجھے پورا یقین ہے وہ ایسا نہیں کر سکتی۔(اس کہ لہجے میں محبت صاف تھی)

واہ کیا یقین ہے، جبھی چلی گئی تمہیں چھور کر۔(وہ تنظ یہ مسکرا ہیں)

آپ نے لوگوں نے بھی تو یقین نہیں کیا مجھ پر؟(وہ بھی انھیں کا بیٹا تھا، تو کیسے نا تنظ کہ تیر چلاتا)

ناعیل پتا کرو فون کر کہ کیا معاویہ اپنے گھر گئی ہے۔(ملیک صاحب نے نرمی سے اسے سمجھایا)

اس کا موبائل کمر میں ہے بابا۔(وہ بے بسی سے بولا)

تو اس کہ گھر گون کر لو۔۔۔بلکہ رکو میں کرتا ہوں فون۔(اس سے بولنے کہ بعد ملیک صاحب نے معاویہ کہ بابا کو کال کی)

ہیلو۔۔۔۔فایق صاحب کیسے ہیں آپ۔(عدیل ملیک نے معاویہ کہ بابا سے حال احوال پوچھا)

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں سب خیریت ہے۔(فاتق صاحب نے پوچھا)

جی جی سب ٹھیک ہے بس کافی دن ہو گئے تھے آپ سے بات ہی نہیں ہوئی تو سوچا بات کر لوں۔(وہ ڈاہریکٹ معاویہ کہ بارے میں نہیں پوچھ سکتے تھے)

میں بھی کافی دن سے آپ سے بات کرنے کا سوچ رہا تھا چلیں آج بات ہو گئی اور سناہیں سب ٹھیک نا عیل اور معاویہ کیسے ہیں؟(ان کہ معاویہ حال پوچھنے پر ہی وہ سمجھ گئے تھے کہ معاویہ ان کہ گھر نہیں گئی)

تھوڑی دیر بات کرنے کہ بعد انھوں نے فون بند کر دیا اور نا عیل کی طرف دیکھ کر بولے)

www.novelsclubb.com

معاویہ ان کہ گھر نہیں ہے۔(انھوں نے نا عیل سے کہا)

اب نا عیل کہ اوسان خطا ہوئے کہ آخر وہ گئی کہاوہ اسے کہاسے ڈھونڈنا شروع کرے، وہ کہاں جاسکتی ہے؟اسے کچھ ہو تو نہیں گیا؟اسے بہت سے سوال وہ خود

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے کر رہا تھا۔ پھر وہ گھر سے نکل گیا گاڑی میں بیٹھ کر اسے سڑکوں پر ڈھونڈنے لگا جیسے وہ سڑکوں پر گھوم رہی ہو گی۔

اسے ہوش آیا اس کہ گرد گہرا اندھیرا تھا، اسے کچھ بھی نظر نہیں آیا۔ جب اس نے اپنے ہاتھ ہلائے تو وہ انھیں ہلا نہیں سکی۔ اسے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے محسوس ہوئے پھر اس نے اوٹھنا چاہا مگر وہ ہل تک نا سکی تب اسے اندازہ ہوا کہ اسے بری طرح رسیوں سے باندھا ہوا ہے۔ معاویہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ہے کہا کون سی جگہ ہے یہ اور کیوں اسے باندھا ہوا ہے؟

www.novelsclubb.com

اچانک دروازہ کھولا اور لایٹ کا بٹن دبایا تو پورا کمرا روشن ہو گیا۔ اچانک روشنی آنکھوں پر پڑھنے کی وجہ سے معاویہ نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ کچھ سیکنڈ بعد آنکھیں کھولیں اور سامنے جس شخصیت کو دیکھا۔

تم؟؟ (اپنے سامنے بہار کو دیکھ کر معاویہ حیرت سے بولی)

ہاں میں بہار۔۔۔ (بہار آگے بڑھی، اس نے انتہائی شرمناک قسم کہ کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ وہ آگے بڑھی زوردار تھپڑ اس کہ منہ پر مارا،

معاویہ کہ گال پر اس کی پانچوں انگلیاں چھپ گئیں۔ معاویہ کا منہ ایک طرف کو جھک گیا، معاویہ نے حیرت نے بہار کو دیکھا۔

یہ تمہارے ایک تھپڑ کا جواب۔ (بہار نے کہا اور ایک اور تھپڑ معاویہ کہ دوسرے گال پر مارا۔ تھپڑ اتنا زور کا تھا کہ اس کہ دوسرے گال پر بھی انگلیوں کہ نشان چھپ گئے اور یہ دوسرے کا۔ معاویہ کا دماغ چکرانے لگا۔)

www.novelsclubb.com

یو بیچ۔ ایک دفعہ ہاتھ کھول پھر بتاتی میں کہ تھپڑ لگتا کیسے ہے۔ (معاویہ نے غصے میں کہا اور ساتھ ہی اپنے آپ کو آزاد کرنے کی کوشش کرنے لگی)

ہاہاہا (معاویہ کی بات سن کر وہ کھکالگا کر ہنسنے لگی پھر بولی)

میں پاگل ہوں جو تمہیں کھول دوں ہاں، یہ تھپڑ تو کچھ بھی نہیں ہیں جو ابھی تمہیں پڑے گا معاویہ بی بی۔(بہار نے کہا اور وہ تینوں ہنسنے لگے تب معاویہ کو حالات کی سنگینی کا احساس ہوا)

بہار نے ایک لفافہ لیا جو آتے ہی اس نے سائیڈ پر رکھا تھا اور معاویہ پاس آئی اور کچھ تصویریں نکال کر معاویہ کہ سامنے لہرانے لگی۔وہ تصویریں جیسے جیسے دیکھتی جا رہی تھی اسے اپنی ہی آنکھوں پر بھروسہ نہیں ہو رہا تھا۔وہ تصویریں بہار اور نا عیل کی تھیں۔)

نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔یہ جھوٹ ہے۔(معاویہ نے بہار کو دیکھتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

جھوٹ نہیں سچ ہے۔میں نے اور نا عیل نے نکاح کر لیا ہے تین دن پہلے اور یہ تصویریں اس بات کا ثبوت ہیں۔(بہار نے کہا تو معاویہ نے دوبارہ نظریں

تصویروں پر لر لیں جس میں نا عیل اور بہار ایک ساتھ بیٹھے تھے، بہار ڈوپٹہ اوڑھے نیچے نظریں کیے بیٹھی تھی اور نا عیل چہرے پر سنجیدگی لیے بیٹھا تھا۔)

کیسا لگا تھپڑ؟ (بہار نے تنظیا مسکراتے ہوئے پوچھا)

میں یہاں کب سے ہوں؟ (معاویہ نے تصویروں کو دیکھتے ہوئے پوچھا)

تین دن سے۔ (بہار نے بڑے آرام سے جواب دیا)

تین دن سے؟ (معاویہ نے حیرت سے پوچھا تو بہار نے ہاں میں سر ہلا دیا)

مگر میرا تو ا کسیڈیٹ ہوا تھا پھر میں یہاں کیسے؟ (معاویہ کو اب بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہاں کیسے آئی)

www.novelsclubb.com

وہ اکسیڈینٹ میں نے کروایا تھا۔ تم اگر وہاں ہوتیں تو نائیل کی امی کو اسے منانا تھوڑا مشکل ہو جاتا اور تم سے بدلہ بھی تو لینا تھا اس لیے میں نے یہ سب کروایا۔ مگر اب تمہیں یہاں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم جا سکتی ہو۔ (بہار نے احسان کرنے والے انداز میں کہا)

نائیل کو منانا۔۔۔۔۔۔ میں نائیل کی شادی کرواوں گی۔۔۔۔۔۔ اپنی ماں کو مرتا دیکھ کر بھی نہیں مانے گا۔۔ (معاویہ کہ دماغ میں نائیل کی امی کی باتیں گونجنے لگیں)

تو کیا وہ مان گیا؟ (معاویہ نے دل میں سوچا)

www.novelsclubb.com

(بہار نے جھوک کر اس کہ ہاتھ پیر کھول دیے اور کھڑی ہو گئی۔ معاویہ نے اسے دیکھا تو اس کہ چہرے پر فاتح مسکراہٹ تھی۔ معاویہ کھڑی ہوئی اور چلتی ہوئی باہر آئی۔ وہ نہیں جانتی تھی یہ کون سی جگہ ہے وہ کہا ہے۔ وہ شکستہ حال چلتی رہی اس کہ

پیروں میں چپیل ک نہیں تھی۔ وہ اتنا چلی کہ اس کہ پیر چھپیل گئے اس کہ ذہین میں ناعیل کی باتیں گونج رہی تھیں۔

۔اگر میں ان سے محبت نا کرتا تو کبھی نہیں جاتا۔ مگر میں ان سے بہت محبت کرتا ہوں معاویہ۔۔۔۔۔

مجھے تمہارے اور اپنے بیچ کیسی تیسرے کا دخل برداشت نہیں ہے چاہے وہ ہماری اولاد ہی کیوں نا ہو، میں نہیں چاہتا کہ میرا پیار بٹے اور نا ہی چاہوں گا کہ تم میرے علاوہ کسی اور کو پیار کرو۔۔

پھر کیا ہو گیا ان تین دنوں میں کہ اس نے میری جگہ کسی تیسے کو دے دی صرف تین تین دنوں میں تم مجھے بھول گئے ناعیل۔(معاویہ اپنی ہی سوچوں میں چلتی ہوئی جا رہی تھی جب ایک گاڑی اس کہ قیب سے گزر ہی تو وہ ہوز کی دنیا میں واپس آئی اور اسے احساس ہوا کہ وہ چلتے چلتے روڈ پر آ گئ ہے۔)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ایک دفعہ نا عیل سے ضرور کروں گی۔مجھے اس سے ملنا ہو گا اور یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ بہار جھوٹ بول رہی ہو وہ تصویریں جھوٹی ہوں۔نا عیل میے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے۔میں اس سے ملوں گی۔(معاویہ نے سوچا اور ایک رکشہ روکا)

رکشہ نا عیل کہ گھر کہ باہر رکوایا اور باہر نکلی۔

آپ رکیں میں پیسے بھیجواتی ہوں۔(رکشے والے کو کہہ کر وہ اندر جانے لگی جبھی چوکیدار نے اسے روک لیا)

www.novelsclubb.com

بی جی آپ کو اندر جانے سے منا کیا ہے۔

کیا؟کس نے منا کیا ہے ؟(معاویہ نے حیرت سے پوچھا)

بڑی بیگم صاحبہ نے۔

مگر کیوں ؟ مجھے نا عیل سے ملنا ہے۔(معاویہ کی سمجھ سے باہر تھا جو کشھ اس کہ ساتھ ہو رہا تھا)

یہ ہمیں نہیں پتا، انھوں نے کہا ہے کہ اب ان کی شادی ہو گئی ہے اور آپ کو اس گھر میں نہیں گھوسنے دیا جائے۔(چوکیدار نے بتایا تو معاویہ پہلے تو شک تھا کہ ہو سکتا ہے کہ بہار جھوٹ بول رہی ہوں مگر چوکیدار یہ بھی جھوٹ بولے گا کیا اور کتنا کتنا بے واقوف بنو گی اس شخص کہ ہاتھوں معاویہ۔ کتنا جھوٹ بولوں گی اپنے آپ سے ۔سب بدل جاتے ہیں حالات کا بہانا کر کہ۔ وہ اپنے ماں باپ سے بہت محبت کرتا ہے۔(معاویہ کی آنکھوں میں آنسو تھے مگر اس نے آنسوں آنکھوں سے بہنے 0 نہیں دیے) اگر تم اس میں خوش ہو تو ایسے ہی صیح میں کبھی نہیں آوں گی تمہارے سامنے کبھی نہیں (۔وہ رکشے میں بیٹھی اور اپنے گھر کی طرف چل دی۔)

--

تین دنوں سے ناعیل پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہا تھا۔ایسی کوئی جگہ نہیں تھی جہاں وہ نا گیا ہو اب بس ہوسپٹل ہی رہ گئے تھے مگر اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی وہاں جانے کی کہ کہیں اسے کچھ ہو تو نہیں گیا۔ مگر اسے یہ کرنا تھا۔اپنے دل کو مضبوط کر کہ اس نے ہوسپیٹل میں معاویہ کی تلاش شروع کی۔

بیگم صاحبہ وہ معاویہ بی بی آیئں تھیں۔(چوکیدار نے بتایا)

www.novelsclubb.com

تم نے ناعیل کو بتایا تو نہیں ؟(ناعیل کی ماما نے اس ڈر سے پوچھا کہ ناعیل کو پتا نا لگ جائے)

نہیں جی میں نے نہیں بتایا آپ نے منا جو کیا تھا۔(چوکیدار نے دابیدری سے کہا)

ٹھیک ہے تم جاو۔(انھوں نے اسے جانے کو کہا اور خود بہار کہ کمرے میں آگیئں)

بہار کمرے میں بیڈ پر لیٹی موبائل پر بات کر رہی تھی جب وہ اندر آییئں۔ بہار نے انھیں دیکھ کر کال کاٹ دی اور بولی)

انٹی آپ ؟آئیں پلیز۔۔۔۔(اس نے نائعیل کی امی کو بیٹھنے کو کہا اور اٹھ کر بیٹھ گئ)

پتا ہے معاویہ آئی تھی۔تم نے اسے آبھی کیوں چھوڑا؟ابھی تو۔۔۔(وہ کچھ بولتیں بہار نے انھیں بیچ میں ہی روک دیا)

انٹی میں بہت سوچ کر اسے چھوڑا ہے اور ویسے بھی تین دن سے وہ وہاں تھی میں کچھ اور دن اسے وہاں نہیں رکھ سکتی تھی اور آپ بے فکر رہیں وہ یہاں اب کبھی نہیں آئی گی۔

(بہار نے انھیں سمجھایا اور ان کہ کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی)

www.novelsclubb.com

مگر نا عیل کو پتا چل گیا کہ وہ یہاں آئی تھی پھر، نا عیل کسی بھی حال میں اسے لے آئے گا،(انھوں نے فکر مندی سے کہا)

میں سب سمبھال لو گی، آپ ٹینشن نہیں لیں جایئں آرام کریں۔(بہار نے بڑے پیار سے انھوں جانے کو کہا اور وہ اٹھ کر مرے مرے قدموں سے وہاں سے نکلیں)

تین دن پہلے۔۔۔

بہار اپنے کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی، پھوٹ پھوٹ کر اور نا عیل کی امی اسے سمبھال رہی تھیں۔

انٹی نا عیل ایسا کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ۔میں جھوٹ نہیں بول رہی۔(وہ روتے ہوئے بولی)

مجھے پتا ہے بیٹا۔بس رونا تو بند کرو تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی۔(نا عیل کی امی نے اسے سمجھایا)

جس کو فکر ہونی چاہیئے اسے تو ہے نہیں پھر کیا فائدہ اپنا خیال رکھنے کا۔

میں نا عیل کی طرف سے معافی مانگتی ہوں تم سے اس نے اچھا نہیں کیا۔

نہیں انٹی ایسا مت کہیں پلیز۔نا عیل بھی بہت اچھے ہیں بس وہ اس معاویہ کی وجہ سے ایسا کر رہے ہیں اگر وہ نا عیل کی زندگی سے چلی جائے تو نا عیل میرا ہو جائے گا۔مگر مجھے نہیں لگتا ایسا ممکن ہے۔(بہار نے بہت سوچ سمجھ کر بات کی)

چاہتی تو میں یہ ہی ہوں مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے۔نا عیل کبھی اسے نہیں چھوڑے گا۔(وہ بے بسی سے بولیں)

www.novelsclubb.com

نا عیل نہیں چھور سکتا مگر وہ تو نا عیل کو چھوڑ سکتی ہے نا۔۔(وہ معنی خیزی سے بولی)

کیا مطلب میں سمجھی نہیں۔۔(وہ ناسمجھی سے بولیں)

اگر معاویہ کو اٹھوالیں تو؟

کیا؟؟ مگر کیسے؟ (وہ حیرت سے بولیں)

وہ آپ مجھ پر چھوڑدیں سب آپ یہ بتایئں کہ آپ میرے ساتھ ہیں؟ (بہار نے انھیں اپنے ساتھ ملایا کیونکہ وہ اکیلے یہ نہیں کر سکتی تھی کسی گھر والے کا اس کہ ساتھ ہونا ضروری تھا)

ٹھیک ہے مگر ناعیل؟

یہی تو آپ کو اپنا دل بڑا کرنا ہو گا۔ ناعیل کو پریشان دیکھ کر آپ کچھ کہنا نہیں ہے۔ وہ کچھ دن پریشان ہو گا پھر سب ٹھیک ہو جائے گا جب میں اس کی زندگی میں شامل ہو جاوں گی۔ (بہار نے انھیں سمجھایا)

www.novelsclubb.com

انشاءاللہ (وہ بولیں وہ کمرے سے باہر چلی گیئں)

ان کہ باہر جاتے ہی بہار نے معاویہ کہ نمبر پر کال کیا ور احد کہ گرنے کی خبر دی، معاویہ گھبرا کر باہر نکلی اور باہر تو وہ سب کچھ پلین کر ہی چکی تھی۔ شازیب کہ آدمیوں نے اسے اس کی گاڑی کہ ٹایر پر فایر کیا اور گاڑی ڈیسبلینس ہوئی اور اس کا سر ڈیش بورڈ سے ٹکرایا اور وہ بے ہوش ہو گئی۔

وہ لوگ معاویہ کو لے ایک فلیٹ میں آگئے اور اسے ہوش نا آئے اس کہ لیے اسے انجیکشن بھی لگاتے رہے۔

ناعیل کو جب پتا چلا کہ معاویہ گھر پر موجود نہیں ہے تو اس نے خود اسے ڈھونڈنا شروع کر دیا۔ ساری رات ڈھونڈنے کہ بعد وہ صبح گھر لوٹا بکھرا ہوا، اس کی حالت دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ وہ ناعیل ہے جس کو دیکھ کر لوگ رکش کرتے تھے۔ جو ایسے ایک بار دیکھے تو دیکھتا ہی رہ جائے۔ اس کی پرسنلیٹی، اس کا گریز لوگوں کو اٹریکٹ کرتا تھا مگر آج وہ ٹوٹا ہوا بکھرا ہوا معلوم ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

نا عیل اپنے کمرے میں آیا۔ بیڈ پر گر گیا اور چھت کو گھورنے لگا۔

کہا چلی گئی ہو معاویہ، کہاں ہو تم۔ کہاں ڈھونڈوں تمہیں۔ ایک دفعہ تم مل جاو تمہیں یہاں سے بہت دور لے جاوں گا۔ میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر معاویہ نہیں رہ سکتا (وہ خود سے ہمکلام تھا، بولتے بولتے اس کی آنکھیوں میں آنسو آ گئے۔)

معاویہ کہ عکس سے باتیں کرتے کرتے وہ کب سو گیا اسے پتا ہی نہیں چلا۔ دو گھنٹے بعد اس کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے ارد گرد دیکھا کہ وہ عجیب طریقے سے سو گیا مگر کیسے اس نے معاویہ کو آواز لگائی۔

معاویہ۔۔ معاویہ یار میرے کپڑے نکل دو۔۔ (وہ کہتے ہوئے اٹھ بیٹھا اور جب ہوش آیا تو خیال ایا کہ معاویہ تو وہاں ہے ہی نہیں اسے تو ابھی معاویہ کو دھونڈنا ہے۔ نا عیل نے اپنے بال دوں وں ہاتھوں میں لے لیے اور ایک لمبی سانس لے کر اٹھا اور واز روم چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ واش روم سے نکلا۔ ڈریسنگ کہ سامنے

www.novelsclubb.com

کھڑا ہوا تو اسے آہینے میں معاویہ کا عکس دیکھا نا عیل نے فورا پیچھے مڑ کر دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔ نا عیل نے قرب سے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اپنی چیزیں لے کر باہر نکل گیا)

نا عیل سب سے پہلے معاویہ کہ گھر گیا کہ وہ وہاں تو نہیں ہے۔ مگر وہ وہاں نہیں تھی۔ نا عیل پولیس اسٹیشن گیا۔ پھر جہاں جہاں وہ جا سکتا تھا۔ اس نے زرائے استعمال کر سکتا تھا اس نے کیے مگر اسے معاویہ کہ بارے کچھ نہیں پتا چلا۔

معاویہ اپنے گھر پہنچی تو اس کہ ماں باپ اسے دیکھ کر بولے،)

معاویہ میری بچی کہا تھیں تم ہاں نا عیل کتنا پریشان تھا تمہیں اندازہ بھی ہے اس کا۔ (معاویہ کی امی اسے گلے لگاتے ہوئے بولیں)

کب ایا تھا نا عیل؟ (معاویہ نے ان سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

تین دن پہلے آیا تھا۔(انھوں نے بتایا)

تم یہ بتاو کہا تھیں تم ؟(فیاض صاحب بولے)

ناعیل نے شادی کرلی ہے بہار سے۔۔(معاویہ نے ان کہ سوال کا جواب دینے کہ بجائے انھیں ناعیل کی شادی کا بتایا)

کیاؔ؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔وہ تو تمہیں ڈھونڈرہا ہے پاگلوں کی طرح۔(فیاض صاحب بولے)

پاگلوں کی طرح ڈھونڈرہا ہے ؟میں ابھی ابھی اس کہ گھر سے آرہی ہوں اس کی ماں نے مجھے اپنے چوکیدار کو ہدایت دی ہے کہ مجھے اس گھر میں جانے نہیں دیا جائے کیونکہ ناعیل کی اب شادی ہوگئی ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ مجھے ڈھونڈرہا ہے۔(معاویہ نے جوانسو کب سے روک رکھے تھے وہ بہہ ہی گئے آخر۔۔۔۔)

مجھے یقین نہیں آرہا کہ ناعیل ایسا کر سکتا ہے۔(معاویہ کی امی بولی)

www.novelsclubb.com

ناعیل ایسا بلکل نہین کر سکتا اسے مجبور کیا گیا ہے امی۔(معاویہ نے ناعیل کی ساہیڈ لی وہ جانتی تھی کہ ناعیل اس سے بہت محبت کرتا ہے مگر کبھی کبھی مجبوریاں محبت پر بازی لے ہی جاتیں ہیں)

کس نے ؟(فیاض صاحب نے پوچھا)

بابا چھوڑیں اس سب کو، بس ایک بات یاد رکھیں کہ ناعیل کو نہیں پتا چلنا چاہیے کہ میں یہاں ہوں۔(وہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی اور وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے)

کمرے میں آکر معاویہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

ناعیییییل کیوں کیا تم نے ایسا کیوں۔۔۔۔(وہ حلق کہ بل چیخی) یہ تھی تمہاری محبت، میں کیسے رہوں گی تمہارے بغیر اپنا عادی بنا کر تم نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔۔۔ناعیل میں مر جاوں گی پلیز میں مرنا نہیں چاہتی ناعیل ایک بار

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے پاس آجاو، ناعیل ایک بار۔۔۔۔۔(وہ ہچکیوں سے رہ رہی تھی اس کہ لیے ناعیل کو بغیر رہنا ناممکن تھا)

۔۔

ناعیل شہر کہ تقریباسارے ہوسپٹل میں معاویہ کو ڈھونڈ چکا تھا۔ مگر اس نے ہارنا سیکھا ہی نہیں تھا تو وہ کیسے معاویہ کہ معاملے میں ہار مان سکتا تھا۔ وہ اس وقت بھی ہوسپٹل میں تھا اور ریسیپشن پر معاویہ کہ بارے ہیں پوچھ رہا تھا۔)

سر آج تین پیشنٹس کو لایا گیا اکسیڈنڈ کہ کیس میں مگر وہ تینوں میل ہیں (ریسپشنیسٹ نے بتایا)

www.novelsclubb.com

کل یا پرسو کوئی میں کوئی ایسا کیس آیا ہو۔(ناعیل نے اس سے پوچھا)

نہیں سر (اس نے صاف منا کر دیا)

نا عیل صاحب آپ ؟(نا عیل کو اپنے پیچھے سے کسی عورت کی آواز ائی ے و نا عیل نے مڑ کر اسے دیکھا)

آپ ؟(نا عیل کو ایک سا یکنڈ سے بھی کم وقت لگا تھا اسے پہچانے میں۔یہ وہی ڈاکٹر تھی جس نے نا عیل اور معاویہ کہٹیٹس لیے تھے جب نا عیل معاویہ کو لا یا تھا ہو سپیٹل)

جی میں کیسے ہیں آپ اور معاویہ کیسی ہے۔(ڈاکٹر نے اس کہ ساتھ ساتھ معاویہ کا بھی پوچھا)

ڈاکٹر کیا آپنے معاویہ کو دیکھا ہے ؟(نا عیل نے اس سے ایسے پوچھا کہ وہ معاویہ کی سیکیرٹری ہو یا اس سے بہت گہری دوست ہو)

کیوں کیا ہوا معاویہ کوَ؟(اس نے جھٹ پوچھا)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

معاویہ پتا نہیں کہاں چلی گئی ہے چار دن ہو گئے ہیں اسے گئے۔(ناعیل نے بے بسی سے اسے ڈاکٹر کو بتایا)

کچھ ہوا ہے کیا آپ لوگوں کہ درمیان ؟(ڈاکٹر نے پوچھا تو ناعیل نے اسے دیکھا مگر بولا کچھ نہیں تو ڈاکٹر اس سے بولیں)

اپ میرے ساتھ آیئں۔(اس نے ناعیل سے کہاں تو ناعیل اس کہ پیچھے اس کہ کیبن میں آ گیا)

جی اب بتایئے کیا ہوا ہے آپ دونوں کہ درمیان ؟(ڈاکٹر نے فکر سے پوچھا ایک ڈر تھا اس کہ دل میں)

www.novelsclubb.com

کچھ ہوا ہی تو نہیں ہمارے بیچ۔(وہ چڑ کر بولا)

تو پھر وہ کیسے کہنی جا سکتتی ہے ناعیل۔آپ مجھے سب کچھ سچ سچ بتایئں ہو سکتا ہے میں آپ کی کچھ مدد کر سکوں۔(ڈاکٹر نے ناعیل سے کہا ہلا کہ وہ معاویہ سے وعدہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر چکی ھی اس سے پیسے لے چکی تھی مگر اسے معاویہ کہ لیے بہت برا لگ رہا تھا اسے لگ رہا تھا کہ جو وہ سوچ رہی تھی وہ سچ نا ہو گیا ہو کہنی ناعیل نے اسے کچھ نا کہا ہو)

کچھ دنوں سے گھر میں ٹینشن تھی۔میری ہی سیکڑی نے مجھ پر الزام لگایا ہے کہ میں اس کہ بچے کا باپ ہو جب کہ۔۔۔۔۔۔(ناعیل آگے بولتا اس سے پہلے وہ بولی)

کیا؟ مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے ؟(وہ حیرت سے بولیں مگر بعد میں احساس ہوا کہ زیادہ بول گیئں)

ناعیل نے اسے دیکھا پھر اس کہ چہرے پر چھائی پریشانی دیکھی تو اسے شک ہوا کہ وہ کچھ جانتی ہے ناعیل نے اسے دیکھا اور بولا)

www.novelsclubb.com

آپ اتنے یقین سے کیسے کہہ سکی ہیں کہ ایسا نہیں ہے۔(ناعیل نے اس سے پوچھا مگر جن نظروں سے اس نے ڈاکٹر کو دیکھا وہ ڈر گیئ)

نہیں میرا مطلب ہے کہ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔(وہ ہچکچاتے ہوئے بولی)

نہیں بات یہ نہیں ہے آپ کچھ چھپا رہی ہیں۔(نا عیل اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اس کی طرف آتے ہوئے بولا)

سچ سچ بتائیں مجھے کیا بات ہے مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ آپ کچھ جانتی ہیں۔مجھے بتاہیں(نا عیل کی آواز میں سختی آگئی۔)

نا عیل پلیز آپ۔۔

بتاو(نا عیل چیخا وتو مزید ڈر گئی)

بتا۔۔۔تی۔۔بتاتی ہوں۔۔(وہ ڈر سے اٹک اٹک کر بولیں)

آپ اور معاویہ جب میرے پاس آئے تھے اور میں نے جو ٹیسٹ لیے تھے تو ان میں معاویہ کی رپوٹس ٹھیک تھیں آپ کی رپوٹس میں۔۔۔۔۔۔

میری رپوٹس میں کیا؟(اس کہ روکنے پر وہ چڑ کر بولا)

www.novelsclubb.com

آپ کبھی باپ نہیں بن سکتے۔(ڈاکٹر نے ناعیل کہ پیروں کہ نیچے سے زمین کھینچ لی وہ بے یقینی سے ڈاکٹر کو دیکھ رہا تھا)

جب معاویہ کو یہ پتا لگا تو اس نے مجھ سے رپوٹس چینج کرنے کو کہا وہ نہیں چاہتی تھی ناعیل کہ آپ کا اپنے آپ کو کمتر سمجھیں اس نے کہا تھا کہ آپ ایک پرفیکٹ بندے ہیں وہ کبھی نہیں چاہے گی کہ کوئی آپ پر انگلی اٹھائے۔(ڈاکٹر بولے جا رہی تھی اور وہ حیرت کا مجسمہ بنا کھڑا تھا)

میں نے اسے منا بھی کیا تھا کہ رپوٹس تبدیل نا کروائے کہی آپ اسے چھوڑ نا دیں مگر اسے آپ کی محبت پر بہت یقین تھا ناعیل اسے کسی کی پروا نہیں تھی کہ کوئی کیا کہے گا اس کہ بارے میں،اسے اگر پروا تھی تو صرف آپ کی۔(ناعیل کہ دقم لڑ کھڑا گئے اس نے کرسی کا سہارا لیا ورنہ وہ گر جاتا پھر وہ اسی کرسی پر بیٹھ گیا۔)

www.novelsclubb.com

معاویہ آپ سے بہت محبت کرتی ہے نا عیل۔اس نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ یہ بات کسی کو نا بتاوں مگر آج آپ کو اسے ڈھونٹے ہوئے مجھے لگا کہ کہنی میر اشک صیح نا ہو گیا ہو۔نا عیل وہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑ سکتی جو لڑکی اپنے اوپر اتنا بڑا الزام لے سکتی ہے وہ آپ کو کیسے چھوڑ سکتتی ہے۔نا عیل وہ کسی مصیبت میں بھی تو ہو سکتی ہے۔(ڈاکٹر اپنی بات مکمل کر کہ اسے دیکھنے لگیں جو نیچے نظریں کیے بیٹھا تھا۔تھوڑی دیر بعد وہ بولا)

اس لیے معاویہ نے بہار کا یقین نہیں کیا تھا کیونکہ وہ حقیقت جانتی تھی۔اگر اسے یہ نہیں پتا ہوتا تو کیا وہ مجھ پر ایسا یقین نہیں کرتی؟(نا عیل کیا سوچ رہا تھا یہ اسے بھی نہیں اندازہ ہو رہا تھا)

www.novelsclubb.com

نہیں نا عیل ایسا نہیں ہے آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں جس لڑکی کو آپ کی محبت پر اتنا یقین تھا کہ اس نے بنا وقت برباد کیے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا وہ کیسے آپ پر یقین نا

کرتی۔ اگر اسے یہ حقیقت پتا بھی نا ہوتی وہ تب بھی آپ کا یقین کرتی۔ میں نے اس کی انکھوں میں آپکہ لیے محبت نہیں عشق دیکھا ہے۔ وہ آپ سے بہت محبت کرتی ہے۔

میں جانتا ہو یہ آپ کو اس کی دصدیق کرنے کی ضرورت نہیں ہے ڈاکٹر۔ لیکن میں بہار کو زندہ نہیں چھوڑوں گا اس نے میری ہستی بستی زندگی اجاڑ دی ہے۔ (ناعیل کی انکھوں میں خون اتر آیا تھا وہ سج شدت سے بولا تھا ڈاکٹر کو لگا وہ واقع بہار کا قتل کر دے گا، ناعیل ایک دم اٹھا اور باہر جانے لگا تبھی ڈاکٹر بولیں)

ناعیل ایک منٹ آپ کو ہوش سے کام لینا ہو گا آپ نے جیسا مجھے بتایا کہ آپ کہ گھر والے بھی اس لڑکی کا یقین کر رہے ہیں تو ہمیں ان کو بھی تو سچ دیکھانا ہو گا، آپ ایک کام کریں اس لڑکی اور اپنی والدہ یہاں لے کر آہیں پھر باقی کام میرا

www.novelsclubb.com

ہے۔ہو سکتا ہے ہمیں معاویہ کہ بارے میں بھی اس سے پتا لگ جائے۔(نا عیل کو ڈاکٹر کی بات میں دم لگا اس صرف اپنا سر ہلا یا اور باہر نکل گیا)

--

معاویہ روتے روتے زمین پر ہی سو گئی تھی مگر آج نا عیل نہیں آیا تھا جو اسے اٹھا کر بیڈ پر لیٹا تا اور اس پر کمفرٹر ڈالتا۔معاویہ کی آنکھ کھلی تو خود کو زمیں پر لیٹا پایا اور اس کا سر بھاری تھا درد سے پھٹ رہا تھا۔اس نے اپنا سر دنوں ہاتھوں میں لے لیا۔پھر سے اسے وہ سب کچھ یاد آنے لگا۔اسے نا عیل یاد آنے لگا معاویہ کی آنکھوں میں پھر سے آنسو آ گئے۔

www.novelsclubb.com

مجھے ایک بار ناعیل سے ملنا ہو گا اس سے بات کرنی ہو گی۔ (معاویہ نے سوچا ایک بار تو ملنا چاہیے ایسے کیسے میں کیسی کی بات پر یقین کر لوں۔ معاویہ نے اپنے آنسو صاف کیے اور اٹھی)

ناعیل کی حالت بہت بری تھی۔ اتنی بڑی حقیقت اسے آج پتا لگی تھی۔ جس سے معاویہ کب سے اشنا تھی سب کچھ جانتے ہوئے بھی اس نے کبھی کچھ نہیں کہا اس کی ماں کی باتیں وہ سنتی رہی، کیا کیا الزام نا لگائے تھے اس کی ماں سے اس پر مگر وہ آگے سے کچھ بھی تو نہیں بولی۔ اگر پلٹ کر یہ ہی کہہ دے تی کہ کمی مجھ مین نہیں آپ کہ بیٹے میں ہے تو۔۔۔ مگر وہ چپ رہی کس کہ لیے میرے لیے۔۔۔ میں تمہیں ڈھونڈ لوں گا معاویہ ڈھونڈ لوں گا تم کنہیں بھی ہو مجھ سے دور نہیں نہیں رہنے دوں گا۔ یا اللہ میری معاویہ کی حفاظت کرنا اسے اپنی امان میں رکھنا اور مجھ

www.novelsclubb.com

سے جلد از جلد ملوادے۔ میں نہیں رہ سکتا اس کہ بغیر تو تو سب جاننے والا ہے دلوں کہ حال آپ سے بہتر کون جان سکتا ہے مجھے اس سے ملوادے۔ وہ کہاں ہو گی میں کہاں ڈھونڈوں اسے مجھے راستہ دیکھا میرے پروردگار مجھے راستہ دیکھا۔۔(ناعیل کی آنکھوں سے آنسوں نہیں روک رہے تھے وہ آنسوں صرف اپنے رب کہ سامنے گرا رہا تھا وہ صرف اپنے رب مانگ رہا تھا اپنی زندگی کیونکہ دینے والی زات تو صرف اللہ کی ہے وہ اگر چاہے بے سبب سے سبب نکال دیتا ہے۔ صرف ایک اللہ ہی ہے جس کا علم ہماری شہہ رگ سے بھی قریب ہے، ہمارے گمان کو بھی وہ جانتا ہے تو ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے بندے کی پکار نا سنے۔ جب ہم اسے پکارتے ہیں تو وہ سنتا ہے بس کبھی کبھی ہماری دعاہیں دیر سے قبول ہوتی ہیں اس میں بھی اس رب کی کوئی نا کوئی بہتری ہوتی ہے وہ ہم نہیں جانتے مگر ضآیہ کوئی دعا نہیں ہوتی۔)

صبح ناعیل کی آنکھ کھلی تو بے اختیار اس نے گردن موڑ کر اپنے برابر میں دیکھا جہاں وہ سوتی تھی۔

معاویہ کو اپنے چہرے پر ایک لمس محسوس ہوا جس کی وہ عادی تھی معاویہ کہ ہونٹ مسکرا اٹھے پھر اس نے اپنی آنکھیں کھولیں وہ اپنے قریب ناعیل کو پایا جو اس کہ اٹھنے پر اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔

گڈ مورننگ بے بی۔(ناعیل نے کہا اور اس کہ چہرے پر جھک گیا تھوڑی دیر بعد جب وہ دور ہوا تو معاویہ بولی)

ہو گئے تم شروع۔۔۔۔(معاویہ مصنوعی غصے سے بولی)

www.novelsclubb.com

اپنی بیوی کی ساتھ رومینس کر رہا ہوں کسی اور کہ ساتھ تو نہیں جو تم مجھے شرم دلا رہی ہو۔(ناعیل بھی اسی کہ انداز میں بولا)

کسی اور ساتھ سوچ کر بھی دیکھو میں نے تمہارا حشر کر دینا ہے۔(معاویہ نے اس کا گریبان پکڑ کر کھنچا تو ناعیل جان بوجھ کر اس کہ اور قریب آ گیا اور بولا)

اس ناعیل ملیک پر اگر کسی کا حق ہے تو وہ صرف اس کی معاویہ ہے۔ کسی اور کا تصور بھی مجھے دور دور تک آ نہیں سکتا۔ ناعیل صرف معاویہ کا ہے اور اپنی آخری سانس تک رہے گا۔(ناعیل کی گرم سانسیں معاویہ کو اپنے چہرے محسوس ہو رہی تھیں، اس کی آنکھوں میں سچائی، اس کا آنچ دیتا لہجا اس کی باتوں کی تصدیق کر رہا تھا)

مجھے پتا ہے اب اتنا اموشنل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔(معاویہ کہتے ہوئے اسے اپنے سے دور کیا اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔)

ناعیل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھنچا اور بولا) تمہیں لگتا ہے میں اموشنل ہو رہا ہوں، تمہارے معاملے میں شدد پسند ہو۔ میرا اظہار محبت کوئی رٹے ہوئے جملے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ہیں یہ میرا عشق تمہارے لیے۔(نا عیل کو لگا معاویہ نے اس کہ اظہار محبت کو مزاق میں لیا ہے)

افففففففف(معاویہ اف کو لمبا کرتے ہوئے بولی اور نا عیل کا چہرا اپنے دنوں ہاتھوں میں لیا اور بولی)

تمہیں پتا ہے مجھے کیا چیز سب سے زیادہ پسند ہے تم میں ؟(وہ رکی اور نا عیل کہ کہنے کا انتیظار کرنے لگی)

کیا؟؟؟(نا عیل اس کی آنکھوں دیکھتا ہوا بولا)

تمہارا غصہ۔۔۔۔۔تمہارا میرے لیے شدد پسند ہونا۔۔۔میں جانتی ہوں کہ تم جو کہتے ہو وہ صرف باتیں نہیں ہیں، معاویہ تمہیں تم سے زیادہ جانتی ہے۔ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ نا عیل کچھ کہے اور معاویہ اس پر ایمان نالائے۔(معاویہ نے بات ختم

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا وراپنے لب اس کہ گال پر رکھے تو ناعیل نے اپنی آنکھیں بند کیں اور مسکرانے لگا، معاویہ دور ہوئی اور بولی)

آفس کہ لیے دیر ہو جائے گی جلدی اٹھو۔۔۔(اس کہ کہنے پر ناعیل نے گھڑی کی طرف دیکھا اور چیختا ہوا اٹھا)

اووووشیٹ۔۔۔ کتنی دیر ہو گئی معاویہ تم ہمیشہ مجھے دیر کر دیتی ہو۔۔۔(وہ کہتا ہوا بیڈ سے اٹھا)

میں دیر کروادیتی ہوں۔۔(معاویہ نے حیرت سے کہا)

تو اور کون کرواتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں تو میں ابھی بتاتی ہوں (معاویہ نے اسے مارنے کہ لیے تکیا پھنکا وہ تب تک وہ واش روم میں گھوس چکا تھا)

بدتمیز۔۔۔(معاویہ منہ پھولا کر بولی)

تب بھی تمہارا ہی ہوں۔(نا عیل دروازے سے جھانکتے ہوئے بولا اور دروازہ بند کر دیا تو معاویہ مسکرا اٹھی)

دروازے کی دستک پر وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آیا، اس نے اپنے ارد گرد دیکھا وہاں معاویہ نہیں تھی اس نے درد سے اپنی آنکھیں بیچ لیں پھر اٹھا اور دروازہ کھولا تو سامنے اس کی ماں تھیں۔)

نا عیل بہار کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تم چلو میرے ساتھ۔۔(وہ گھبرتے ہوئے بولیں)

کہاں؟؟؟؟(نا عیل چڑ کر بولا)

www.novelsclubb.com

بہار کو ہوسپیٹل لے کر جانا ہوگا۔۔(ان کہ کہنے پر نا عیل کو ڈاکٹر کی بات یاد آئی تو وہ بولا)

آپ چلیں میں آتا ہوں۔۔۔(نا عیل نے کہا اور دروازہ بند کر لیا)

کیاہوا آنٹی وہ مان گئے ؟(بہار نے بے چینی سے پوچھا)

ہاں مان گیا آرہا ہے۔ تم نے ٹھیک کہا کہ اسے نہیں مانے گا معاویہ کو اس کہ ذہین سے نکالنے کہ لیے تمہیں اس کہ قریب ہونا ہو گا۔۔۔ مگر ایک بات کی مجھے فکر ہے۔

کیا؟

اگر اسے پتا چل گیا کہ میں نے اس سے جھوٹ بولا ہے۔اسے جھوٹ بولنے اور دھوکا دینے والوں سے شدید نفرت ہے۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوتا آنٹی کون بتائے گا انھیں، آپ فکر نہیں کریں۔(بہار نے دلسہ دیا مگر وہ دنوں اس بات سے انجان تھیں کہ نا عیل بس سن چکا ہے۔نا عیل نے غصے سے

اپنی مٹھیاں بھیچیں اور دروازہ کھول کر اندر آیا۔ وہ دونوں نائیل کہ اچانک آنے پر
حیران رہ گیئں۔)

باہر آجایئں میں انتیظار کر رہا ہوں۔(نائیل کہہ کر باہر نکل گیا)

ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور باہر نکل گیئں۔

معاویہ نے تے کر لیا تھا کہ اسے نائیل سے ملنا ہے۔ وہ آیینے میں کھڑی اسکارف
باندھ رہی تھی۔ جب اسے آیینے میں نائیل کا عکس دیکھائی دیا۔

نائیل اس کہ پیچھے کھڑا ہوا، معاویہ کو اپنے حصار میں لیا اور اپنا منہ اس کہ کندھے پر
رکھ دیا۔

www.novelsclubb.com

کوئی اتنا پیارا کیسے ہو سکتا ہے۔(نائیل نے اس کہ کان میں سرگوشی کی)

کیونکہ اس کہ پاس ناعیل ملیک ہے اس لیے۔(معاویہ نے آہینے میں دیکھتے ہوئے کہا)

رہیلی؟؟؟(ناعیل نے پوچھا)

رہیلی۔۔۔۔(معاویہ مسکرا کر جواب دیا ناعیل نے اپنے لب رکھ دیے تو معاویہ نے آنکھیں بند کرلیں اور جب کھولیں تو وہاں کوئی نہیں تھا، معاویہ نے مڑ کر بھی دیکھا مگر وہاں کوئی ہوتا تو اسے نظر آتا، معاویہ کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے جیسے بڑی مہاری اس نے پوچھا اور اپنا بیگ لے کر باہر نکل گئی،)

گاڑی ناعیل کہ تھوڑی دور کھڑی کی وہ اندر جانا نہیں چاہتی تھی اسے اپنی عزتت نفس ہر چیز سے زیادہ عزیز تھی وہ ناعیل کہ باہر آنے کا انتیظار کرنے لگی، کچھ دیر بعد ناعیل باہر آیا تو آکیلا نہیں تھا اس کہ بہار اور ناعیل کی امی بھی تھیں۔ناعیل گاڑی میں بیٹھا، بہار آگے بیٹھی اور اس کی امی پیچھے بیٹھی تھیں۔

www.novelsclubb.com

معاویہ بے یقینی سے انھیں دیکھتی رہی پھر نا عیل کی گاڑی کا پیچھا کرنے کہ لیے اس نے گاڑی اسٹارٹ کی اور اس کہ پیچھے ڈوڑا دی۔

نا عیل نے گاڑی ہوسپیٹل کہ باہر روکی تو معاویہ کو یقین نہیں آرہا تھا۔ کیا نا عیل نے اسے بھول گیا ہے، کیا نا عیل نے بہار اور اس کہ بچے کو قبول کر لیا۔ مگر نا عیل تو کبھی۔۔۔۔۔ پھر کیوں نا عیل کو اس کا جھوٹ نظر نہیں آرہا؟

تو جس کہ پاس بھی جا، جا تجھے اجازت ہے

تجھے خدا کہ حوالے کیا خدا حافظ۔۔۔۔۔

معاویہ نے دل میں کہا اور گاڑی اپنے گھر کیطرف روانہ کر دی۔

www.novelsclubb.com

نا عیل ان لوگوں کو لے کر اندر آیا اور ڈاکٹر کہ روم میں لے گیا، ڈاکٹر نے نا عیل کو دیکھا اور ساتھ کھڑی عورتوں کو۔

جی کہیے۔۔۔(ڈاکٹر نے انھیں ہاتھ کہ اشارے سے بیٹھنے کو کہا)

نہیں میرا اپوانمیٹ دوسری ڈاکٹر کہپاس ہے سوری ہم غلط روم میں آگئے۔ چلیں ناعیل۔(بہار نے کہا اس کہ چہرے پر گھبراہٹ تھی جیسے وہ چھوپا کر بھی نہیں چھپا سکی)

بلکل صیح جگہ پر ہیں ہم چپ چاپ بیٹھ جاو۔ڈاکٹر آپ چیک کریں۔(ناعیل نے سختی سے کہا)

آیئے اس طرف۔۔(ڈاکٹر بہار کو ایک طرف لے گئی اور اس کا پراپر چیکپ کیا)

یہ تو بلکل ٹھیک ہیں پھر کس لیے انھیں یہاں لاہیں ہیں ناعیل؟(ڈاکٹر نے ناعیل سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

بچہ تو ٹھیک ہے؟(ناعیل کی امی نے پوچھا)

بچہ مگر یہ تو پریگنٹ نہیں ہیں۔(ڈاکٹر نے ان سر پر بم پھوڑا)

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔مجھے تو پہلے ہی یہ ڈاکٹر صیح نہیں لگی چلیں یہاں سے۔۔(بہار نے ان دونوں سے کہا اور باہر جانے لگی تتو ناعیل نے اس کا بازو پکڑ کر کھنچا اور ایک زار دار تھپڑ اس کہ منہ پر مارا،

تھپڑ اتنی زور کا تھا کہ بہار لڑکھڑا گئی،اس کہ منہ سے خون نکلنے لگا۔

اور کتنا چھوٹ بولوں گی۔شروع دن سے جانتا ہوں کہ تم جھوٹ بول رہی ہو،ساری رپوٹس جھوٹی تھیں تم نے پیسے دے کر بنوا ہیں،میری ماں کو بے وقوف بناسکتی ہو مجھے نہیں،(ناعیل نے پکڑ کر اس کا بازو اتنی زور سے پکڑا کہ بہار کو لگا کہ اس کی انگلیاں اندر گھوس جاہیں گیں)

www.novelsclubb.com

کیا ثبوت ہے تمہارے پاس ہاں (بہار اب بھی ڈھیٹائی سے بولی)

ناعیل نے اس کہ بال اپنی مٹھی میں لیے اور نفرت سے بولا)اب بھی مجھ سے پوچھ رہی ہو کیا ثبوت ہے۔بتاو گی تم مجھے کہ کیا سچ ہے کون ہے اس سب کہ پیچھے،کون

ہے وہ جس نے تمہیں یہاں بھجا ہے۔بتاو۔(وہ غصے سے چیخا بہار ڈر گئی تھی مگر بولی کچھ نہیں)

نہیں بتاو گی ہاں(نا عیل نے کہا اور مڑا ٹیبل پر سے قینچی اٹھائی اور جھٹکے سے مڑا اور بہار کو دیوار سے لگا یا اور قینچی بلکل اس کہ پیٹ کہ قریب لے جا روکا اور بولا)

تمہیں مارنے میں میرا کوئی نقصان نہیں ہو گا اور نا ہی کوئی گلٹ اگر تمہیں خود سے محبت ہے اور اپنی جان عزیز ہے تو مجھے سچ بتا دو اور اگر نہیں بھی بتاو گی تو پتا تو میں لگوا ہی لوں گا۔مگر تب تک تم زندہ نہیں رہو گی۔

بہار کو اپنی موت صاف نظر آ رہی تھی۔اس کہ پسینے چھوٹ گئے۔۔نا عیل کا غصہ دیکھ کر اسے یقین ہو گیا تھا کہ وہ اسے واقع جان سے مار دے گا اس لیے وہ بولی)

بتاتی ہو۔سب بتاتی ہو۔مگر مجھے مارنا نہیں ورنہ میری ماں کا کیا ہو گا۔(بہار روتے ہوئے بولی)

www.novelsclubb.com

مجھے یہ سب کرنے کہ شازیب نے کہا تھا، جس کہ بھائی اور بھتیجے کو تم نے عمر قید کروائی تھی۔اسی دن سے وہ تمہارے پیچھے پڑا ہے وہ تمہیں برباد کر دینا چاہتا ہے اور تو اور تمہارے بھائی اور بھابی کو بھی اسی نے مروایا ہے اور جب اسے پتا لگا کہ تمہاری زندگی میں سب سے قیمتی چیز معاویہ ہے تو اس نے مجھے یہ سب کرنے کو کہا کہ معاویہ کو تم سے دور کر دوں۔

معاویہ کہاں ہے؟(نائیل نے بے چینی سے پوچھا)

اسے چار دن پہلے میں نے شازیب کہ آدمیوں کہ ساتھ مل کر کڈنیپ کروایا تھا اور نکلی تصویریں جس میں میرا اور تمہارا نکاح ہوا ہوا دکھایا ہے، میں نے وہ اسے دیکھایں تو وہ سچ سمجھ گئی کہ ہمارا نکاح ہو گیا ہے۔

اس وقت وہ کہا ہے؟(وہ چیخا)

www.novelsclubb.com

مجھے۔۔مجھے نہیں پتا کیونکہ کل اسے میں نے چھوڑ دیا تھا اور وہ گھر بھی آئی تھی مگر تمہاری ماں نے چوکیدار سے کہہ دیا تھا کہ تمہاری شادی ہو گئی ہے اور اس کی وہاں کوئی جگہ نہیں ہے اور اسے اندر آنے نہیں دیا۔

(ناعیل نے بے یقینی سے اپنی ماں کو دیکھا تو وہ نظریں چرا گئیں)

مجھے مت مارنا میں نے کچھ نہیں کیا مجھے شازیب نے مجبور کیا تھا کہ میں یہ سب کروں میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا، میں ایسا نہیں کرنا چاہتی تھی مگر مجھے اپنی ماں کہ علاج کہ لیے پیسے چاہیے ہیں۔بس اسی لیے میں نے یہ سب کیا۔

شازیب اس وقت کہاں ہے؟

www.novelsclubb.com

پاکستان کل ہی پہنچا ہے۔

کہاں ملے گا وہ مجھے۔۔(ناعیل کہ پوچھنے پر اس نے ناعیل کو شازیب کا پتا بتایا تو ناعیل نے زوردار مکا دیوار پر مارا تو اس کی ماں بھاگ کر اس تک آئیں)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناعیل۔۔۔(ان کہ بولنے پر وہ مڑا اور بولا) دور رہیں مجھ سے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ آپ ایسا بھی کر سکتی ہیں میرے ساتھ۔ کیا آپ نہیں جانتیں کہ میں معاویہ سے کتنا پیار کرتا ہوں اس کہ باوجود آپ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔ آپ سب جانتی تھی کہ یہ کیا کر رہی ہے پھر بھی، ابھی بھی میں اس کی بات پر یقین نہیں کرتا اگر صبح اپنے کان سے نہیں سنتا آپ کی اس کی باتیں۔۔۔۔(ناعیل کہ لہجے میں غصہ، غم، نفرت سب تھا)

ناعیل میری بات تو سنو میں نے تو یہ اس لیے کیا کہ یہ لڑکی تمہیں وہ خوشی دے سکتی ہے جو معاویہ کبھی نہیں دے سکتی۔ وہ کبھی ماں۔۔۔

بس۔۔۔ کمی اس میں نہیں مجھ میں ہے میں کبھی باپ نہین بن سکتا اور یہ بات معاویہ جانتی ہے مگر پھر بھی اس نے سارا الزام خود پر لے لیا۔(وہ حلق کہ بل چیخا)

www.novelsclubb.com

اس کی ماں، بہار بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھیں وہ کیا کہہ رہا ہے۔) نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔(اس کی ماں بولیں)

کیوں کیوں نہیں ہو سکتا، ایسا ہی ہوا ہے۔(وہ کہہ کر رکا نہیں باہر نکل گیا)

معاویہ مرے مرے قدموں سے اپنے کمرے میں آئی، دروازہ بند کر کہ وہیں بیٹھ گئی۔آنسو اس کی آنکھوں سے لڑیوں کی طرح بہہ رہے تھے۔

کیا میری زندگی میں صرف دھوکا ہی لکھا ہے پہلے علی اور اب ناعیل، کیوں کیا میں اتنی بری ہوں کہ ہر کوئی مجھ سے کچھ ہی وقت میں تعلق ختم کر لیتا ہے۔ناعیل تمہیں تو اپنی جان سے بڑھ کر چاہا ہے میں نے پھر کیوں کیا ایسا، اگر چھوڑنا ہی تھا تو کیوں آئے میری زندگی میں، کیوں دیا اتنا پیار، کیوں مجھے اپنا عادی بنا کر چھوڑ دیا کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(وہ چیخ رہی تھی، درد سے تڑپ رہی تھی)

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد اٹھی آنسو پونچھے اور موبائل اٹھایا اور کال کی،

ہیلو سر۔۔اسلام وعلیکم، معاویہ بات کر رہی ہوں۔(معاویہ نے اپنا تعارف کروایا)

میں جانتا ہوں بیٹا کیسی ہوں؟(وہ شفقت سے بولے)

سر ایک بہت ضروری کام ہے آپ سے، پلیز منا مت کیجے گا۔

ایسا کیا کام ہے بتاؤ مجھے۔

مجھے جوب کی ضرورت ہے۔

تو بیٹا آپ اپنی جوب دوبارہ اسٹارٹ کر دوں، کل سے آجاؤ آفس۔

نہیں سر یہاں نہیں مجھے ملک سے باہر جانا ہے۔یہاں جیتنا سیکھنا تھا وہ سیکھ چکی ہوں اب کچھ نیا کرنا چاہتی ہوں۔

ٹھیک ہے۔۔۔(تھوڑا روک کر پھر بولے) ترکی جا سکتی ہوں؟

جی بلکل۔ مگر سر جلدی ہو سکے تو میں آض ہی نکلنا چاہوں گی۔

چلو ٹھیک ہے میں کرتا ہوں کچھ، تھوڑی دیر بعد تمہیں بتاتا ہوں۔

ٹھینک یو سر۔۔(معاویہ نے شکریہ ادا کرنے کہ بعد کال کٹ کر دی)

میں تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی اب، نا ہی یہ چاہوں گی کہ زندگی میں کبھی ہمارا سامنا ہو۔اس لیے مجھے ایسا کرنا پڑ رہا ہے ناعیل ملیک۔ صرف تمہاری وجہ سے مجھے اپنا گھر، اپنا ملک چھوڑنا پڑ رہا ہے۔میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی کبھی نہیں۔(معاویہ اٹھی اور اپنی پیکنگ کرنے لگی پھر نیچے آئی اور اپنے بابا اور امی کہ کمرے میں گئی)

www.novelsclubb.com

مجھے آپ لوگوں سے کچھ بات کرنی ہے۔(معاویہ نے اپنے بابا کو دیکھتے ہوئے کہا)

کیسی بات ؟(اس کی امی بولیں)

میں نے ملک سے باہر جارہی ہوں، کہاں یہ مت پوچھیے گا۔بس یہاں نہیں رہنا چاہتی میں۔

ملک سے باہر؟ مگر کیوں؟(اب کی بار اس کہ بابا بولے)

بابا میں زندگی بھر ایسے تو نہیں رہ سکتی نا مجھے مووان تو کرنا ہے۔بس یہ ہی سوچ کر یہ فیصلہ کیا ہے۔مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ میرا ساتھ دیں گے۔(معاویہ نے اپنی با پوری کرنے کہ بعد ان کی طرف دیکھا)

اگر یہ بات ہے تو ٹھیک ہے مجھے منظور ہے مگر جا کہاں رہی ہو یہ تو بتاو۔(اس کہ بابا مان گئے تھے)

www.novelsclubb.com

بابا یہ نہیں بتا سکتی، پلیز مجھے فورس مت کیجے۔(معاویہ نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا)

یہ کیا بات ہوئی کہ نہیں بتا سکتی، جوان لڑکی کو ایسے ہی ملک سے باہر بھیج دیں بنا یہ جانے کہ وہ جا کہاں رہی ہے، کیا کرے گی وہاں۔ (معاویہ کی امی بولیں)

ایک منٹ۔۔۔ میں بات کر رہا ہوں نا (معاویہ کہ بابا نے انھیں ٹوکا پھر معاویہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولے)

کب جانا ہے؟

آج رات کو۔۔۔۔

خیریت سے جاو۔۔۔ تمھیں اللہ کی امان میں دیا۔ (وہ جانتے تھے اپنی بیٹھی کو اس اگر سوچ لیا ہے کہ جانا ہے تو جانا ہے، ابھی اس کی کنڈیشن بھی ایسی نہیں تھی کہ اس کہ ساتھ زبردستی کی جائے۔ اس لیے انھوں نے معاویہ کو جانے کی اجازت دے دی)

ناعیل ہوسپیٹل سے نکلا اور گاڑی میں بیٹھا اس کہ ذہین میں بہار کی باتیں گونج رہی تھیں،

تمہارے بھائی اور بھابی کو بھی اسی نے مروایا ہے۔وہ تمہیں برباد کردینا چاہتا ہے ۔معاویہ کو میں کڈنپ کروایا تھا۔وہ آئی تمہارے گھر مگر تمہاری ما ما نے اسے اندر آنے ہی نہیں دیا۔میں نے اسے ہمارے نکاح کی تصویریں دیکھای تھیں۔(ناعیل کا ذہین معاوف ہورہا تھا گاڑی کی اسپڈ فل تھی وہ بہت تیز ڈرایو کررہا تھا۔برابر سے گاڑیاں گزرہی تھیں، کہی بار تو گاڑیوں سے ٹکراتے ٹکراتے ہوئے بچا تھا۔وہ جلد از جلد معاویہ کہ پاس پہنچنا چاہتا تھا۔

اس کی ذہین میں معاویہ کی باتیں،معاویہ کہ ساتھ گزارے ہوئے لمحے چل رہے تھے۔اسی اسنا میں اس کی گاڑی ایک ٹرک سے جا ٹکرائی۔ناعیل کا سر اسٹیر نگ پر جالگا گاڑی کہ کانچ ٹوٹ کر بکھر گئے جن میں سے بہت سے اسے بھی لگے۔اسے

کچھ ہوش نہیں تھا اس کی آنکھوں کہ سامنے کسی کا چہرا تھا تو معاویہ کا تھا۔ آہستہ آہستہ اس کی آنکھیں بھی نبد ہو گئیں۔

وہ کمرے میں آیا تو معاویہ بیڈ پر بیٹھے نوول پڑ رہی تھی۔ نا عیل اسے دیکھ کر مسکرا یہ وہ اتنی مگن تھی کہ اسے نا عیل کہ آنے کا بھی پتا نہیں چلا۔ وہ ایسی ہی تھی جب وہ نوول پڑھ رہی ہوتی تھی تو اسے کچھ ہوش نہیں ہوتا تھا کہ اس کہ آس پاس کیا ہو رہا ہے، وہ اپنی الگ ہی دنیا ہیں ہوتی تھی۔

نا عیل بیڈ کہ قریب آیا اور اس کہ ہاتھ سے نوول جھپٹا، معاویہ ایک دم چنک گئی اور جب سامنے دیکھا تو نا عیل نوول کہ ورق الٹ رہا تھا۔

میرا نوول دو۔۔۔ (معاویہ نے ہاتھ بڑھا کہ لینا چاہا مگر نا عیل نے ہاتھ پیچھے کر لیا)

www.novelsclubb.com

اچھی بیویاں شوہروں کہ گھر آنے پر ان کا ویلکم کرتی ہیں یہ نہیں کہ نوول پڑھتی رہتی ہیں۔(نا عیل نے اسے شرم دلانی چاہی)

یہ تمارے آنے کا ٹائم تو نہیں ہے۔اب تم جلدی آجاو گے مجھے تھوڑی پتا تھا (معاویہ بھی ڈھیٹ تھی شرم آہی نا جائے اسے)

توآپ اتنی مدہوش ہو کر پڑھتی ہیں کہ آنے جانے والے کی خبر ہی نا ہو۔(نا عیل نے ابھی بھی ایسی کوشیش میں تھا کہ اسے شرم آنا ئے)

نا عیل ابھی بہت اچھا چل رہا ہے نوول پلیز دے دوں۔(اب کی اس نے نا عیل کو اموشنل کرنا چاہا)

www.novelsclubb.com

کوئی نہیں دے رہا تمہارا ہیرو تمہارے سامنے ہے اور تم نوول کہ ہیرو کو پڑھ رہی ہو۔(نا عیل نے اس سے کہا تو معاویہ اٹھی اور نا عیل کہ ہاتھ سے اپنا نوول لینا چاہا مگر اس نے اپنا ہاتھ انچا کر لیا اور وہ اچھل اچھل کر اس کہ ہاتھ سے نوول لینے کی

کوشیش کررہی تھی اور ناعیل کو اسے تنگ کرنے میں بہت مزا آرہا تھا۔اس کہ بال جو کیچر میں مقید تھے بلاآخر کھل ہی گئے۔

کیا مسلہ ہے کیوں نہیں دے رہے ؟(وہ چڑ کر بولی)

ناعیل نے اپنے دوسرے ہاتھ سے اسے کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کھنچا تو معاویہ اس کہ سینے سے جا لگی۔پھر اس نے نوول کو بیڈ پر اچھالا اور معاویہ کہ بالوں کو کیچر سے مکمل آزاد کیا جو کہ اد کھلے تھے۔پھر اپنا دوسرا ہاتھ بھی اس کی کمر پر رکھ کر اسے دیکھتا رہا۔اس کہ کچھ نا کہنے پر معاویہ ابرو اچکا کر بولی)

کیا؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

بے سبب،بے وجہ،بے ارادہ چاہا

دیکھ ہم نے تجھ کو کتنا سادہ چاہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(ناعیل کا آنچ دیتا لہجا ہمیشہ معاویہ کہ چہرے پر سرخائی لے آتا تھا اور ابھی ایسا ہی ہوا تھا جیسے چھوپانے کہ لیے وہ بولی)

کہا پڑھا یہ اب یہ بھی بتا دو۔

فیس بوک پر پڑھا تھا تو میں نے سوچا تمہیں سناوں گا تو تم امپریس ہو جاو گی۔ مگر یہاں تو کوئی اثر ہی نہیں ہوا۔ (وہ منہ لٹکا کر بولا)

تمہیں مجھے امپریس کرنے کہ لیے فیس بوک سے شعر پڑھ کر سنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بندی تو ویسے ہی آپ سے بہت امپریس ہے۔ (معاویہ نے اس کہ دونوں گال کھنچتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

میں فضول میں اتنی محنت کر رہا تھا۔ پہلے بتانا تھا مجھے۔ (ناعیل گردن اٹھا کر بولا)

اچھا مجھے تو چھوڑو اتنا اچھا چل رہا تھا نوول۔(معاویہ نے کہہ کر اپنے آپ کو اس کی بانہوں سے آزاد کیا اور بیڈ سے نوول اٹھانے لگی کہ ناعیل نے اس سے پہلے نوول اچک لیا)

ناعیل تنگ نہیں کرو۔۔(اب ناعیل آگے آگے تھا اور معاویہ اس کہ پیچھے)

اپنی کتابوں کہ شیلف کہ سامنے سامنے کھڑی اسے ناعیل کا تنگ کرنا یاد آ رہا تھا،

اسے کتنی کوف ہوتی تھی میرے نوول پڑھنے سے۔(معاویہ نے دل میں سوچا تو لبوں پر مسکراہٹ آگئی مگر آنکھوں سے آنسو بھی چھلک گئے)

میں ہر اس چیز سے دور ہونا چاہتی ہوں جو مجھ سے میرا قلب سکون چھین لے پھر چاہے وہ رشتے دار ہوں، ماں باپ ہوں، محبت ہو یا خود ہوں۔ مگر مجھے نہیں لگتا کہ مجھے کبھی سکون میسر ہو گا کیونکہ میرا سکون تو تم ہو اور جب تم ہی پاس نہیں ہو تو

www.novelsclubb.com

میں کہیں بھی چلی جاو سکون تو نہیں ملنا مجھے۔(معاویہ نا عیل کہ عکس سے باتیں کر رہی تھی کہ اس کا فون بجا تو اپنے آنسو صاف کر کہ اس نے کال ریسو کی)

ہیلو سر۔۔

معاویہ بیٹا آپ کی سیٹ کنفرم ہو گئی ہے رات 2 بج کی فلاٹ ہے آپ کی۔

جزاک اللہ سر۔۔۔(معاویہ نے کہہ کر کال کٹ کر دی)

ابھی تک نا عیل گھر نہیں آیا رات کہ تین بج رہے ہیں مجھے اس کی بہت فکر ہو رہی ہے اس کی۔۔(نا عیل کی امی پریشانی سے بولی)

اب فکر ہو رہی ہے تمہیں اس کی جب وہ چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا تب کیا ہوا تھا اس کی بیوی کہ ساتھ جو کیا تم نے اس لڑکی کہ ساتھ مل کر تب اس کی فکر نہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئی۔۔۔ فکر ہو رہی ہے۔۔(ملیک صاحب غصئے سے بھرے پڑے تھے جب سے انھیں بس حقیقت پا چلی تھی)

میں نے تو یہ سب اس کہ۔۔۔۔۔۔

بس ایک لفظ اور نہیں کہنا ورنہ۔۔۔(ان کی بات کاٹتے ہوئے وہ غصے سے بولے اس سے آگے وہ کچھ کہتے کہ ان کا فون بجا جیسے سن کر وہ کھڑے نہیں رہ سکے اور صوفے پر گرنے کہ انداز میں بیٹھے۔)

کیاہوا؟آپ ٹھیک تو ہیں؟(وہ فکرمندی سے بولیں)

نا عیل۔۔۔۔ نا عیل کا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔وہ ہوسپیٹل میں ہے۔

www.novelsclubb.com

کیا۔۔۔۔وہ ٹھیک تو ہے اسے کچھ ہوا تو نہیں۔مجھے نا عیل کہ پاس جانا ہے مجھے ابھی لے کر چلیں۔(وہ روتے ہوئے بولی)

اگر میرے بیٹے کو کچھ بھی ہوا تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔۔(وہ غصے سے بولے اور باہر کی طرف چل دیے تو وہ بھی ان کہ پیچھے چل دیں)

وہ ہوسپیٹل پہنچے تو نائیل آئی سی او میں تھا، اس کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا تھا، جس سے اس کہ بچنے کہ چانسس بہت کم تھے۔ نائیل کہ ماں باپ اس کی زندگی کہ لیے دعائیں مانگ رہے تھے۔ ڈاکٹرز اسے بچانے کہ لیے کوشش کر رہے تھے۔

معاویہ اپنا بیگ لے کر نیچے آئی اور اپنے ماں باپ سے ملی۔۔۔

مجھے دعاؤں میں یاد رکھیے گا اور ایک بات یاد رکھیے گا کہ جب تک آپ کی دعائیں میرے ساتھ کچھ غلط نہیں ہو سکتا۔(معاویہ نے باپ کہ گلے لگے ہوئے کہا)

میں بہت تنگ کرتی ہوں نا آپ کو۔۔۔(معاویہ نے ماں کو دیکھتے ہوئے کہا)

نہیں میرا بچہ۔۔(وہ روتے ہوئے اس کہ گلے لگ گئیں)

www.novelsclubb.com

میں چلتی ہوں دیر ہو رہی ہے۔(معاویہ ان سے الگ ہوتے ہوئے بولی)

ہم بھی چلیں تمہیں چھوڑیں؟(اس کی امی بولیں)

نہیں امی آج نہیں۔۔(وہ کہہ کرر کی نہیں فورن باہر نکل گئی)

معاویہ ٹیکسی میں بیٹھی اور ائر پورٹ کی طرف چل دی۔ جیسے جیسے گاڑی آگے بڑھ رہی تھی اس کی آنکھیں اتنی ہی تیزی سے بھر رہی تھیں۔اسے کیا کچھ نا یاد آرہا تھا۔نا عیل، احد سب کچھ۔۔۔۔

وہ ائر پورٹ پر بیٹھی اپنی فلایٹ کا ویٹ کر رہی تھی۔وہ اپنے دونوں ہاتھ ملائے بیٹھی تھی کہ آنسو اس کی مٹھی پر گرے۔اس کا دل بہت بے چین ہو رہا تھا۔اس کہ دل میں پتا نہیں کا ی آیا کہ اچانک تڑپ کر اس کہ منہ سے دعا نکلی)

www.novelsclubb.com

یااللہ ناعیل کی حفاظت کرنا۔اسے اپنی امان میں رکھنا۔(یہ دعا کیوں اس کہ منہ سے نکلی یہ وہ بھی نہیں جانتی تھی،وہ تو اسے چھوڑ کر جارہی تھی پھر کیوں وہ خود بھی حیران تھی کہ اس کی فلائٹ کا اعلان ہوا تو وہ اٹھ گئی)

ہم نے اپنی پوری کوشش کرلی ہے بس آپ لو دعا کریں کہ اسے ہوش آجائے ورنہ۔۔۔۔(ڈاکٹر ملیک صاحب کو کہا)

ناعیل کی ماما رونے لگیں،آنسو تو ان کی آنکھوں میں بھی آگئے تھے۔پھر ایک دم وہ اٹھے اور باہر کی طرف بڑھ گئے،وہ گاڑی میں بیٹھے اور گاڑی معاویہ کہ گھر کی طرف ڈوڑادی۔

www.novelsclubb.com

معاویہ کہ گھر وہ پہنچے تو فیاض صاحب اسے دیکھ کر حیران ہوئے مگر جب انھوں نے ناعیل کہ بارے میں بتایا اور یہ بھی بتایا کہ کس طرح ان دونوں کہ درمیان غلط

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

فہمی پیدا کی گئی، تو وہ بھی پریشان ہو گئے پھر انھوں نے بتایا کہ معاویہ تو کل رات ہی ملک سے باہر جا چکی ہے کہاں وہ نہیں جانتے۔

کیا معاویہ ملک سے باہر چلی گئی ؟ آپ اسے فون کر کہ بتا دیں نا عیل کہ بارے میں وہ ضرور واپس آجائے گی۔۔ (ملیک صاحب تڑپ کر بولے معاویہ ہی ایک آخری امید تھی)

فیاض صاحب نے فون ملایا و بیل جاتی رہی مگر کسی اٹھائی نہیں۔ کتنی ہی بار انھوں نے کال کی مگر اس نے نہیں اٹھائی،

معاویہ کا فون تو یہاں ہے۔ وہ اپنا فون ہی بھول گئی۔ (معاویہ کی امی اس کہ کمرے سے نکلتے ہوئے بولیں)

www.novelsclubb.com

وہ شکستہ حالت میں ہوسپیٹل پہنچے اب کی باران کہ ساتھ فیاض صاحب بھی تھے۔ نا عیل کو ہوش ابھی بھی نہیں آیا تھا ڈاکٹر بھی پریشان تھے۔ ہر کوئی اس کہ

لیے دعائیں کر رہا تھا۔ فاطمہ (نائیل کی بہن) بھی ہوسپیٹل میں تھی اپنی ماں کو سمبھال رہی تھی مگر اس کا بھی رو رو کر برا حال تھا۔

معاویہ ائرپوٹ پر پہنچی تو گوہر اس کا انتیظار کر رہا تھا۔ معاویہ نے جب گوہر کو دیکھا تو تھوڑا حیران ہوئی۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ (معاویہ نے اس سے پوچھا)

تمہیں لینے آیا ہوں۔ (گوہر نے جواب دیا)

میرا مطلب ہے کہ ترکی میں کیا کر رہے ہو؟

یار میرا ٹرانسفر ہو گیا تھا ایک سال پہلے۔ اب چلیں یا اور کوئی سوال رہ گیا ہے۔ (گوہر نے بتایا)

www.novelsclubb.com

چلو۔۔

تم ٹھیک تو ہو؟ (گوہر نے معاویہ دیکھتے ہوئے کہا)

ہاں ٹھیک ہوں۔ (معاویہ نے مختصر جواب دیا)

تو پھر یہاں آنا کیسے ہوا نا عیل کہا ہے؟ (گوہر بھی حیران تھا کہ وہ اچانک کیوں یہاں آگئی)

یہاں کام زیادہ مشکل ہے؟ (معاویہ نے اس کہ سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا)

تمہارے لیے نہیں۔۔ (گوہر مسکراتے ہوئے بولا مگر معاویہ خاموش رہی)

تمہارے رہنے کا انتیظام کر دیا ہے بوس کا حکم تھا بہت جلدی میں کیا ہے امید ہے پسند آئے گا۔

www.novelsclubb.com

شکریہ۔۔(معاویہ نے بس اتنا ہی کہا اور گھر دیکھنے لگی اس کا صاف مطلب تھا کہ گوہر اب تم جا سکتے ہو اور گوہر اس کا مطلب سمجھ گیا تھا اس لیے چپ چاپ چلا گیا۔

معاویہ صوفے پر گرنے کہ انداز میں بیٹھی اور اپنی آں کھویں بند کیں تو سامنے ناعیل کا ہی چہرا آیا تو اس نے جھٹ آنکھیں کھول دیں اور ایک لمبی سانس لی اور بولی)

میری دعا ہے ناعیل کہ تم ہمیشہ خوش رہو اگر تمہاری خوشی بہار کہ ساتھ ہے تو اس کہ ساتھ ہی سہی، مگر میرے اللہ اس ہمیشہ حفاظت کرنا میں نہیں جانتی کہ یہ صیح ہے یا نہیں مگر میرا دل اسے کبھی بھی بد عا نہیں دے سکتا میں چاہ کر بھی اس کا برا نہیں چاہ سکتی۔اسے ہمیشہ خوش رکھنا۔آمین۔۔۔

(معاویہ نے کہہ کر اپنے آنسو صاف کیے)

معاویہ کو گئے آج تین دن ہو گئے ہیں۔ ناعیل ہوسپیٹل میں بھی آج تین دن ہو گئے تھے۔ مگر اسے ہوش نہیں آیا تھا۔ سب دعائیں کر رہے تھے۔

نہیں میں تم سے زیادہ محبت کرتی ہوں تم سے، (معاویہ ضدی انداز میں بولی)

ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔ میں تم سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔ (ناعیل بھی اسی کہ انداز میں بولا)

نو میں زیادہ کرتی ہوں۔۔ (معاویہ کہتے ہوئے اٹھ رہی تھی کہ ناعیل نے اس کا ہاتھ پکڑا جس میں اس نے چوڑیاں پہنے ہوئی تھیں اور بے خیالی میں ہی چوڑی اس کہ ہاتھ میں چپ گئی تو معاویہ درد سے چیخ اٹھی)

www.novelsclubb.com

معاویہ۔۔۔۔ (ناعیل نے اچانک آنکھیں کھلیں تو اپنے آپ کو کمرے میں پایا۔ اس نے اپنی گردن ہلانی چاہی مگر وہ نہیں ہلا سکا اس کہ گلے میں پٹا بندہ تھا۔ پھر اسے

خیال آیا اس کا اکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ پھر آہستہ آہستہ اسے سب کچھ یاد آنے لگا۔ ملیک صاحب اندر آئے تو ناعیل کو ہوش میں دیکھ کر اس کہ پاس دوڑے چلے آئے۔

ناعیل میرے بچے کو ہوش آ گیا یا اللہ تیرا شکر ہے۔ وہ خوشی سے اس کہ ہاتھ چوم رہے تھے۔

معاویہ کو بولا دیں۔۔(ناعیل نے آہستہ سے کہا، ناعیل کو لگا تھا کہ وہ اس کہ اکسیڈنٹ کا سن کر تو ضرور آئی ہو گی۔

ملیک صاحب ناعیل کا چہرا دیکھنے لگے)

ابھی آرام کرو میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں۔(وہ کہہ کر جانے لگے کہ ناعیل بولا)

www.novelsclubb.com

معاویہ نہیں آئی کیا؟(اس نے حیرت سے پوچھا)

اسے نہیں پتا تمہارے بارے میں ابھی۔(ملیک صاحب نے کہا اور باہر نکل گئے اور ناعیل جھت کو گھورتا رہا)

ایک ہفتے بعد۔۔

نا عیل بہت جلدی ریکور کر رہا تھا۔ آج اسے ڈسچارج کرنے والے تھے۔ اس کہ ماں باپ اندر آئے تو ابھی چینج کر کہ ہی آیا تھا کہ اس موم بولیں)

چلیں بیٹا گھر۔۔۔(وہ نا عیل کا سامان اٹھاتے ہوئے بولیں)

میں اس گھر میں نہیں جاوں گا۔(نا عیل کسی دیکھے بغیر بولا)

کیا مطلب ؟(ملیک صاحب بولے)

چاچوووو(نا عیل انھیں جواب دیتا کہ احد بھاگتا ہوا اندر آیا)

میرا بیٹا۔(نا عیل نے جھک کر اسے گود میں اٹھالیا اور اس کہ گال چامے)

میں کچھ پوچھ رہا ہو نا عیل تم سے۔(ملیک صاحب ہلکہ غصے میں بولے)

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کہ میں اب اس گھر میں نہیں رہ سکتا جہاں مجھ پر یقین نہیں کیا گیا ہو، میری بیوی کی وہاں کوئی جگہ نہ ہو۔میں اب کبھی وہاں نہیں جاوں گا۔(نا عیل کا لہجا اٹل تھا اور جو وہ کہہ دے تو کر کہ ہی دم لیتا تھا یہ بات وہ دونوں جانتے تھے)

تو کہا جاوگے ؟

کہنی بھی مگر وہاں نہیں(نا عیل نے کہا اور احد کو نیچے اتارنے لگا کہ احد بولا)

مجھے بھی آپ کہ ساتھ جانا ہے۔(وہ روتی ہوئی شکل بنا کر بولا)

نہیں آپ دادا دادی کہ پاس رہوگے۔(نا عیل نے اسے سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ رونے لگا)

www.novelsclubb.com

نہیں میں آپ کہ ساتھ جاوں گا چاچو مجھے بھی معاویہ کہ پاس جانا ہے۔۔۔(وہ روتے ہوئے بولا اور نا عیل اسے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا اس بولا)

احد میرے ساتھ جارہاہے کچھ دنوں میں بھیج دوں گا۔(وہ ملیک صاحب کو دیکھتے ہوئے بولا اور کمرے سے باہر نکل گیا احد بھی اس کی گود میں تھا)

آج اسے آفس جواین کیے ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔آفس سے گھر اور گھر سے آفس بس یہ ہی کام رہ گیا تھا اس کا،نہ کسی سے ضرورت سے زیادہ بات ،بہت سارے لوگ تو اسے مغرور ہی سمجھتے تھے۔ مگر اسے پروا نہیں تھی۔

گوہر نے بہت دفعہ جاننے کی کوشش بھی کی تھی مگر وہ کچھ بولے تو پتہ چلے مگر اس نے تو چپ ہی اڑھ لی تھی۔

www.novelsclubb.com

یار معاویہ کیا ہو گیا ہے تمہیں ؟تم ایسی تو نہیں تھیں۔ ہنستی بولتی تو تھیں مگر اب تو تم بلکل ہی بدل گئی ہو۔(گوہر نے معاویہ کی خاموشی سے تنگ آ کر کہا)

گوہر پلیز مجھے بہت کام ہے ابھی تم جاو۔۔(معاویہ نے اسکرین پر نظریں رکھتے ہوئے بولی)

بس ایک تمہیں ہی کام ہے ہم تو فارغ ہیں (وہ چڑ کر بولا مگر معاویہ نے کوئی جواب نہیں دیا تو وہ اٹھا اور چلا گیا)

ناعیل نے گاڑی ایک خوبصورت بنگلے کہ آگے روکی اور وہ احد کہ ساتھ اترا اور اندر آیا۔

صاحب آپ یہاں۔۔۔(ایک خاتون جو پہلے سے وہاں تھیں وہ ناعیل کو دیکھے ہوئے بولیں)

www.novelsclubb.com

جی بوا آج سے ہم یہیں رہیں گے۔(ناعیل نے کہا اور ایک کمرے کی طرف بڑھ گیا۔)

احد یہ آپ کا کمرا ہے۔ پسند آیا؟ (ناعیل نے احد کو دیکھتے ہوئے کہا)

چاچو یہ تو بہت خوبصورت ہے۔۔۔۔ مگر یہ کس کا گھر ہے؟ (احد نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں جھپکا جھپکا کر کہا)

یہ احد کا گھر ہے۔۔ (ناعیل نے اس کہ بال صیح کرتے ہوئے کہا)

میرا؟؟ (احد نے بے یقینی سے پوچھا)

ہممم میں بوا کو بیھجتا ہوان کہ مل کر آپ گھر دیکھلینا اوکے۔۔

اوکے۔۔۔ (وہ خوشی سے مان گیا)

ناعیل اوپر اپنے کمرے میں آیا تو سامنے اپنی اور معاویہ کی تصویر لگی دیکھی۔ یہ گھر اس نے معاویہ کہ لیے لیا تھا وہ اسے گفٹ کرنا چاہتا تھا مگر وقت نے موقع ہی نہیں دیا اسے بتانے کا۔ ناعیل نے کتنا انتیظار کیا تھا کہ وہ معاویہ کو جب یہاں لائے گا تو اس کا کیسا ریکشن ہوگا، وہ کتنی خوش ہوگی، مگر ایسا نہیں ہو سکا۔ ناعیل کو فیاض

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صاحب نے بتادیا تھا کہ معاویہ ملک سے باہر چلی گئی ہے۔ معاویہ کو ڈھونڈنا تو اسے تھا مگر پہلے اسے شازیب سے اپنا بدلہ لینا ہے۔

ایک ہفتے میں وہ مکمل ٹھیک ہو گیا تھا اسے کیا کرنا تھا یہ بھی تہہ کر لیا تھا۔ بہار کو اس نے سختی سے منا کیا تھا کہ شازیب کو وہ کچھ نہیں بتائے گی اور وہ مان بھی گئی تھی کیونکہ ناعیل نے اپنے کچھ بندے اس کی ماں کی نگرانی پر لگا دیے تھے جو بہار بہت اچھی طرح جانتی تھی۔

رات کا آخری پہر تھا جب ناعیل شازیب کہ گھر کہ باہر پہچا۔ اس کہ گیٹ پر سیکورٹی کا اندازہ تو اسے تھا ہی اس لیے سیدھے طریقے سے جانے کہ بجائے وہ پیچھے کہ راستے سے کودا تو سیدھا لون میں۔ اب اسے شازیب کہ کمرے تک پہنچنا تھا۔ گھر

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہ پیچھے والے سایڈ پر سے کچھ پایپس لگے تھے جن کی مدد سے وہ اوپر چڑھا اور شازیب کہ کمرے میں پہنچا۔

وہ خواب غفلت میں سو رہا تھا نا عیل اس کہ بیڈ تک آیا اور اسے نفرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔ پھر سایڈ ٹیبل پانی سے بھرا جگ اٹھایا اور سارا پانی اس کہ اوپر انڈیل دیا۔ وہ ہڑ بڑا کر اٹھا اور سامنے نا عیل کو دیکھ کر چونک گیا۔

تم؟؟؟ تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ (شازیب نے نا عیل سے پوچھا)

یہ تو تو بہت اچھے سے جانتا ہے کہ میں یہاں کیا کرنے اور کیوں آیا ہوں۔ (نا عیل نے اپنا بیگ ایک سایڈ ہر پھنک اور اس کا گریباں پکڑتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

تم شاید جانتے نہیں ہو کہ موت کہ پاس خود چل کر آئے ہوں تم۔۔ (شازیب تنظیا مسکرتے ہوئے بولا)

اس کو مسکراتا دیکھ ناعیل کا خون کھول گیا اور اس نے ایک دو تین مکے اس کہ منہ پر اتنی زور سے مارے کہ گال پھٹ گیا، اس سے پہلے کہ وہ چیختا اور کسی کو بلاتا ناعیل نے بولنے کی مہلت دیے بغیر اور رو کے وہ اسے مارے جا رہا تھا، ناعیل ایک جنونی کی طرح اسے مار رہا تھا۔ ایک تو دروازہ بند اوپر سے سارے ملازمین کواٹر میں کون سنتا اسے۔ تھوڑی دیر بعد ناعیل رو کا تو اس کا سانس پھولا ہوا تھا اور شازیب کا تو برا حال تھا جگہ جگہ سے خون بہ رہا تھا۔

ناعیل سامنے صوفے پر بیٹھا اسے گھور رہا تھا۔ شازیب لمبی لمبی سانیں لے رہا تھا پھر موقع دیکھ کر ہو دروازے کی طرف بھاگا مگر ناعیل اس سے بھی تیزی سے اس کی طرف گیا۔ کالر سے پڑ کر کھنچا اور ایک تھپڑ لگایا اور بولا)

بہت شوق ہے نا باہر جانے کا تو چل لے کر چلتا ہوں۔ (ناعیل اسے گھسیٹا ہوا واشروم میں لایا اور بولا)

منہ دھو۔۔۔(شازیب نے اسے ایسے دیکھا جیسے وہ پاگل ہو) دھو منہ۔۔۔(نا عیل چیخا تو وہ فورا منہ دھونے لگا پھر اسے ٹوول دی پھر واڈروم سے ایک ڈریس نکال کر اسے کہا) پہنوں اسے۔۔۔(پھر اس کہ بال صیح کیے اور گن نکالا کر اس کی کنپٹی پر رکھی اور بولا) اب جیسا میں کہو ویسا کرو ورنہ یہ چلانے میں ایک سینڈ نہیں لگاوگا میں۔۔ چلو باہر۔۔(نا عیل نے اس سے کہا اور اپنا بیگ لیا اور سر پر ہوڈی ڈالی اور اسے لے کر باہر آگیا۔ شازیب آگے تھا اور نا عیل اس کہ بلکل پیچھے تھا اس کی گن شازیب کی پیٹ پر تھی۔ نا عیل اس کہ کان میں بولا)

گاڑی میں بیٹھو اور اپنے بندوں کو بولوں کہ گیٹ کھولیں۔۔(شازیب نے ویسا ہی کیا ڈرایونگ سیٹ پر شازیب بیٹھا اور نا عیل اس کہ برابر میں، نا عیل کی گن اس کی بیٹ پر تھی، نا عیل کہ سر پر ہوڈی ہونے کی وجہ سے اس کا چہرا چھپا ہوا تھا، شازیب نے گاڑی اسٹارٹ کی اور باہر نکالی۔۔۔۔)

کہا جانا ہے ؟(شازیب نے پوچھا تو ناعیل نے اس کی دیکھا اور بولا)

لونگ ڈروایو پر۔۔(وہ کہہ کر آگے دیکھنے لگا)

وہ لوگ دراویو کرتے کرتے بہت دور اگئے تھے۔ صبح کی روشنی بھی پر سو پہل چکی تھی۔ ناعیل اسے بتاتا جارہا تھا اور شازیب ڈراہیو کرتا جارہا تھا۔

آج سنڈے تھا تو معاویہ گھر میں تھی۔ معاویہ ٹیرس پر کھڑی تھی کہ نیچے اس نے ایک بلی کو دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم اس کا کیا نام رکھیں گے معاویہ۔۔۔(احد نے اپنی نیلی آنکھیں جھپکا کر پوچھا)

یہ تو شیر جیسا ہے ہم اسے شیر وبلایں گے۔ کیسا؟

یہ بہت پیارا نام ہے مجھے بھی پسند آیا۔۔۔(وہ خوشی سے بولا)

چلو اسے دودھ پلاتے ہیں۔۔۔(معاویہ احد سے کہا اور بلے کو لے کر اٹھ گئی)

احد۔۔۔کیسا ہو گا وہ؟ کیا بہار سے بھی اس کی دوستی ہو گئی ہو گی؟ کیا وہ مجھے یاد کرتا ہو گا؟(معاویہ احد کہ بارے میں سوچ رہی تھی۔اس کہ کھلنا،اسے پڑھانا اس کہ معصوم سوال اس کی حرکتیں اسے سب یاد آرہا تھا۔یہ یادیں تھیں کہ اس کا پیچھا ہی نہیں چھوڑ رہی تھیں اسے ہر ایک بات پر وہ یاد آتا تھا احد یاد آتا تھا۔اس کی آنکھیں پھر نم ہو گئیں اب تو اکثر ہوتا تھا)

---

www.novelsclubb.com

احد اض اپنے دادا دادی کہ پاس آیا ہوا تھا۔

تمہیں میری یاد نہیں آتی؟(نا عیل کی ماما احسن سے بولیں)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں مجھے معاویہ وہ بہت یاد آتی ہے وہ پتا نہیں کہاں چلی گئیں ہیں میں نے انھیں تنگ بھی نہیں کیا تھا پھر کیوں وہ مجھ سے نہیں ملتیں۔(احدان کو دیکھتے ہوئے بولا اس کی آنکھیں اداس تھیں)

ایک تو معاویہ معاویہ۔ جیسے دیکھو اسی کا نام لیتا رہتا ہے ایسا کیا ہے اس میں، ٹھیک ہے ہو گئی تھی مجھ سے غلطی مگر اسے بھی تو دیکھو کتنی جلدی تھی ملک سے باہر جانے کی جیسے موقع کی تلاش میں ہو یہاں موقع ملا یہاں وہ گئی۔(وہ چڑ کر بولیں انھیں احد کا اس طرح کہنا اچھا نہیں لگا، پہلے تو انکا بیٹا ان سے دور ہو گیا اور اب پوتا بھی)

چپ کر جاو ان ہی باتوں کی وجہ سے ناعیل ہم سے دور ہو گیا ہے صرف تمہاری وجہ سے۔ تمہیں زرہ بھی احساس ہے کہ تم نے کیا کیا ہے اپنے ہی بیٹے کہ ساتھ۔۔(ملیک صاحب بولے)

میں نے جو کیا اس کی بھلائی کے لیے ہی کیا تھا اب اگر وہ لڑکی ہی دو نمبر نکلی تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔۔

بس کر دو۔۔(ملیک صاحب اکتا کر اٹھے اور احد کو لے کر باہر نکل گئے)

گاڑی شہر سے کافی دور آ گئی تھی شازیب کو ابھی بھی اندازہ نہیں ہو رہا تھا کہ وہ کرنا کیا چاہتا ہے۔

گاڑی روکو۔۔(نا عیل کی آواز پر اس نے گاڑی روک دی۔وہ سنسان علاقہ تھا جہاں بڑے بڑے پہاڑ تھے،اس جگہ شاید ہی کوئی آتا ہو گا،شازیب اس جگہ کو دیکھ رہا تھا کہ نا عیل کہ گن اس کی کنپٹی پر ماری تو وہ بے ہوش ہو گیا۔

جب اس کی آنکھویں کھلی تو ناعیل ہاتھ میں گن لیے اس کہ سامنے بیٹھا تھا وہ ایک گوفہ میں تھے دن کی روشنی میں بھی اس میں اندھیرا تھا ناعیل کہ دوسرے ہاتھ میں ٹورچ تھی۔ شازیب نے ہلنے کی کوشش کی تو اسے پتا چلا کہ وہ زنجیروں سے بندھا ہوا تھا۔

بہت سوچا کہ تجھے کیسی موت دینی چاہیے صرف گولی سے مارنا تو بہت آسان موت ہو گی تیرے لیے۔ بہت ڈھونڈنے کہ بعد یہ جگہ ملی۔ مجھے تڑپا تڑپا کر مارنا چاہتا تھا نا تو مگر افسوس تیری یہ خواہش پوری نہیں ہو سکی مگر ناعیل اپنے دشمنوں کو اتنی آسانی سے نہیں چھوڑتا، و نے بہار کہ ساتھ مل کر جو کیا میرے کردار پر داغ لگایا، میری بیوی کو اغوا کروایا بہت غلط کیا (ناعیل روکا اور بولا)

تجھے میرے بھائی اور بھابی کو نہیں مارنا چاہیے تھا۔ بہت غلط کیا تو نے۔ اگر تو ایسا نہیں کرتا تو شاید میں تجھ پر تھوڑا رحم کر دیتا مگر اب نہیں۔

میری بات سنو مجھے معاف کر دو نا عیل میں نے بھی جو کیا اپنے بھائی کی محبت میں کیا مگر میں تم سے معافی مانگتا ہوں پلیز مجھے چھوڑ دو

میں بھی جو کر رہا ہو وہ اپنے بھائی کی محبت میں ہی کر رہا ہو۔ (نا عیل اسے کہہ کر وہاں سے چلتا ہوا گو فہ سے باہر آگیا)

نا عیل۔۔۔۔۔مجھے معاف کر دو، مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی

۔۔ناعیییییل۔ (شازیب حلق کہ بل چیخ رہا تھا اس کی آوازیں نا عیل کو باہر تک آرہی تھیں۔)

---

www.novelsclubb.com

دروازے کی آواز پر جو وہ دونوں ٹیرس پر کھڑے باتیں کر رہے تھے مڑے تو معاویہ نے کہا)

آجاو۔۔۔ (معاویہ کہ کہنے پر ایل ملازمہ اندر آئی اور بولی)

بی بی وہ آپ کو بڑی بیگم صاحبہ بلا رہی ہیں۔

ٹھیک آپ چلیں میں آرہی ہو۔(معاویہ کہ کہنے پر وہ دروازہ بند کر کہ چلی گئی۔اس کہ جانے کہ بعد معاویہ جانے کہ لیے آگے بڑھی کہ ناعیل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھنچا اور اپنے لب اس کہ گال پر رکھے تو معاویہ نے اسے گھورا اور پھر جانے لگی تو اس نے دوبارہ اسے کھنچا اور وہ ہی عمل دوسرے گال ہر کیا۔

ناعیل۔۔۔اب جا سکتی ہوں (معاویہ بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلایا معاویہ مسکرا کر آگے بڑھی پر دو قدم پر رکھ پر پلٹی اور ناعیل نے پوچھا)

وانس مور؟(تو ناعیل نے نفی میں سر ہلا دیا تو معاویہ اس کہ پاس آئی اور اب اس نے ناعیل کہ گال پر اپنے ہونٹ رکھے تو ناعیل مسکرا اٹھا پھر وہ دور ہوئی اور مسکراتے ہوئے باہر نکل گئی)

www.novelsclubb.com

معاویہ اسکرین کہ سامنے بیٹھی کسی خیال میں گھوم تھی کہ گوہر نے اس کہ آگے چٹکی بجائی تو وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آئی اور چونک کر جب اپنے برابر میں دیکھا تو وہاں گوہر بیٹھا مسکرا رہا تھا۔

بیٹھے بیٹھے کہیں کھو جاتا ہوں میں۔۔ کیا یہ ہی پیار ہے۔۔(وہ گنگناتے ہوئے بولا مگر معاویہ نے کوئی جواب نہیں دیا اور اپنے کام میں لگ گئی)

رات کا اندھیرا چھانے لگا اور ٹورچ کی روشنی بھی مدھم پڑھنے لگی تو اس کہ کان میں کچھ آوازیں آنے لگیں۔اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو کچھ نہیں تھا مگر اب وہ آوازیں تیزی سے آرہیں تھیں وہ کسی انسان کی آوازیں نہیں تھیں،اسے اپنے پیروں پر کچھ ریگتا ہوا محسوس ہوا اس نے اس سمت دیکھا تو وہاں ایک موٹا سا چھوہا تھا پھر جگہ جگہ سے موٹے موٹے چھوہے نکلنے لگے۔شازیب انھیں بھاگا نا چارہا تھا مگر

www.novelsclubb.com

وہ کچھ نہیں کر پا رہا تھا وہ بندھا ہوا تھا۔اب وہ چوہے اس پر چڑھنے لگے اور اسے کاٹنے لگے اس کی چیخیں فالق کو چھو رہیں تھیں۔وہاں چوہوں علاوہ اور بھی حشرات تھے جو اسے کچھ نوچ رہے تھے کھا رہے تھے اور بلا آخر وہ ختم ہو گیا۔جو ازیت ناعیل اسے دینا چاہتا تھا اس سے بڑھ کر اسے دی تھی اس نے۔)

ناعیل گھر پہچا تو احد گھر پر پہنچ چکا تھا اور اس کا انتیظار کر رہا تھا۔وہ جیسے ہی اندر آیا تو احد بھاگتا ہوا اس کہ پاس آیا۔

چاچو۔۔۔(احد جیسے ہی قریب پہنچا ناعیل نے اسے گود میں اٹھالیا۔اور اس کہ گالوں کو ایک ایک کر کہ چوما)

میں آپ کا کب سے انتیظار کر رہا تھا۔۔(احد نے منہ پھولا کر بولا)

آپ کب آئے؟(ناعیل نے اس کہ جلدی آنے پر پوچھا)

www.novelsclubb.com

میں اب وہاں نہیں جاوں گا۔۔

کیوں ؟(ناعیل نے اس سے پوچھا)

کیونکہ دادی معاویہ کو برا کہتی ہیں اور میں اپنی فرینڈ کہ بارے میں ایسا نہیں سن سکتا۔ میں نے دادا سے کہا کہ مجھے جانا ہے تو پھر انھوں نے مجھے ڈراوہیور انکل کہ ساتھ بھیج دیا۔(احد نے اسے شکایت لگائی)

ایسا نہیں کہتے احد وہ بڑی ہیں۔(ناعیل نے اسے سمجھایا)

مگر۔۔۔(وہ کچھ کہتا کہ ناعیل بولا)

اچھا آپ نے کھانا کھایا؟

www.novelsclubb.com

جی کھالیا۔۔آپ بھی کھالیں۔۔۔(احد نے اس کہ گال کھنچتے ہوئے بولا تو اس کی اس حرکت پر ناعیل ہنس دیا)

اوکے سر (ناعیل نے تعبداری سے سر ہلایا)

چاچو معاویہ کہا گئیں ہیں وہ کب آہیں گی ؟(احد اچانک ہی اداس ہو گیا اور ناعیل کی حالت بھی کم نہیں تھی)

پتا نہیں احد مگر انشااللہ جلدی مل جائے گی۔۔۔۔میں اسے ڈھونڈ لوں گا۔۔۔(ناعیل اس سے زیادہ خود کو سمجھا رہا تھا)

چاچو آپ کی معاویہ سے لڑائی ہوئی تھی کیا؟ وہ آپ سے ناراض ہو کر گئیں ہیں ؟(احد کہ سوال تھے کہ ختم ہی نہیں ہو رہے ہیں)

لڑائی ؟؟؟؟ نہیں احد ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔(وہ بولتے بولتے کہنیں کھو گیا پھر احد کی آواز پر چونکا)

www.novelsclubb.com

چاچو۔۔۔۔

ہاں ؟ کیا ہوا؟(ناعیل نے احد سے پوچھا)

یہ تو میں آپ سے پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔(احد نے معصومیت سے کہا)

چلو آپ سو جاو صبح اسکول بھی جانا ہے۔۔(نا عیل اسے لے کر اس کہ کمرے میں گیا اور احد کو سلا کر اپنے کمرے میں آیا تو سامنے معاویہ کی تصویر کو دیکھنے لگا)

کہا ہو تم ؟ایسا کون کرتا ہے جیسا تم نے کیا۔ایک دفعہ مجھ سے مل نہیں سکتی۔ مجھ سے پوچھ نہیں سکتی تھیں کہ سچ کیا ہے۔ تمہیں تو مجھ پر سب سے زیادہ یقین تھا سب کچھ جاننے کہ باوجود تم نے ایسا کیا۔اب کہاڈھونڈو تمہیں۔اتنا کیسے تم اپنے نا عیل سے ناراض ہو سکتی ہو۔میں بہت اکیلا ہو گیا معاویہ پلیز آجاو۔تمہارے بغیر نہیں جیا جا رہا۔(نا عیل اس وقت درد کی انتہا پر تھا۔آنکوں میں آنسو لیے وہ معاویہ کی تصویر سے باتیں کر رہا تھا)

www.novelsclubb.com

آج تم مجھے بتا رہی ہو۔۔(گوہر ضدی انداز میں بالا)

کیا؟(معاویہ نے انجان بنتے ہوئے کہا)

یہ ہی کہ تمہارے اور نائیل کہ درمیان ایسا کیا ہوا ہے جو تم یہاں آگئی ہو۔کیا کیا ہے اس نے تمہارے ساتھ مجھے بتاو۔۔

فضول کی باتیں مت کرو۔۔۔۔(معاویہ چڑتے ہوئے بولی)

میں فضول کی باتیں کر رہا ہوں یا تم فضول کی ہرکتیں کر رہی ہو۔معاویہ دوستوں کو بتانے سے مسلے کا حل نکلتا ہے۔اس لیے میں تم سے کہہ رہا ہوں۔

کیا بتاوں میں تمہیں ہاں۔کیا جاننا چاہتے ہو کہ میں یہاں کیوں آئی ہوں کیوں اپنے گھر والوں سے دور ہوں۔نائیل نے دوسری شادی کرلی ہے۔بس یا اور بھی کچھ جاننا ہے تمہیں۔۔(معاویہ غصے میں آگئی اور جو راز وہ چھوپا رہی تھی آخر بول ہی دیا)

کیا؟؟مجھے یقین نہیں آرہا کہ نائیل ایسا کر سکتا ہے۔۔(وہ حیرت سے بولا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو میں جھوٹ بول رہی ہوں؟ (وہ بولی تو گوہر ڈرتے ہوئے بولا)

نہیں نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔ایک تو تم ہر بات غلط ہی لے لیتی ہو۔۔

ہاں میں ہی ہر بات غلط لیتی ہوں، میں ہی غلط ہوں۔ (وہ غصے سے آگ بابولا ہو گئی اور اٹھ کر چلی گئی تو گوہر اسے جاتا دیکھتا رہا)

کیا ہو گا اس لڑکی کا۔۔ (گوہر نے دل میں سوچا)

صبح نائیل فیاض صاحب کہ گھر پر، ان کہ سامنے بیٹھا تھا۔

انکل معاویہ کہ بارے آپ واقع کچھ نہیں جانتے؟ (نائیل نے بے بسی سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

بیٹا میں قسم کھانے کو تیار ہوں کہ میں نہیں جانتا کہ معاویہ کس ملک میں ہے اور اتنے عرصے میں ہماری کوئی بات بھی نہیں ہوئی اس سے۔وہ تو اپنا موبائل بھی یہاں چھوڑ گئی ہے۔(وہ خود پریشان تھے معاویہ کہ لیے)

اس طرح کیسے اسے ڈھونڈو میں۔۔۔(نا عیل نے اپنا سر اپنے دونوں میں ہاتھوں میں لے جھکالیا)

نا عیل بیٹا پریشان نہیں ہو اللہ بہتر ہی کرے گا۔۔(وہ صرف دلاسہ ہی دے سکتے تھے اس وقت اسے۔)

نا عیل نے انھیں دیکھا اور اٹھ کر باہر نکل گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نا عیل بہار کہ گھر پہنچا، جہاں وہ اپنی بیمار ماں کی خدمت کر رہی تھی۔نا عیل کو وہاں دیکھ کر وہ حیران بھی ہوئی کہ وہ وہاں کیا کر رہا ہے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ یہاں ؟(بہار نے جھجکتے ہوئے پوچھا)

تمہاری امی کہاں ہیں ؟(ناعیل نے اس سے پوچھا)

وہ اندر ہیں آئیں۔(بہار اسے لے کر اندر چلی گئی)

ناعیل اس کہ پیچھے اندر آیا تو ایک بذرگ خاتون بستر پر لیٹی تھیں،

یہ ہیں میری امی انھیں کہ علاج کیلیے میں نے۔۔۔(وہ اپنی بات پوری کرتی کہ ناعیل نے اسے ہاتھ کہ اشارے سے روک دیا)

کس ہوسپیٹل میں ہو رہا ہے ان کا علاج ؟(ناعیل نے بہار سے پوچھا، جس پر اس نے ہوسپیٹل کا نام بتایا، ناعیل اس کی ماں کہ پاس آیا اور ان سے باتیں کرنے لگا اور بہار حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی کہ اتنا سب کچھ کرنے کہ بعد وہ یہاں اس طرح ہو گا یہ تو وہ خواب میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی، مگر ناعیل وہ کام کرتا تھا جو لوگوں کہ وھم و گومان میں بھی نہیں ہوتا تھا۔)

www.novelsclubb.com

وہ بہار کہ ساتھ اس کی ماں کو لے کر ہوسپیٹل میں آگیا اور ڈاکٹر سے اس کہ علاج کہ بارے میں پوری جانچ کی پھر ڈاکٹر سے بولا)

آپ اپنی کوشیش کریں اور پیسوں کی فکر نہیں کر ہیے گا بس انھیں ٹھیک ہونا چاہیے۔(ناعیل کہہ کر بہار کی طرف پلٹا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔)

مجھے معاوف کر دیں ناعیل میں نے جو کیا آپ کہ اور معاویہ کہ ساتھ وہ بہت برا تھا مگر آپ پھر بھی میری مدد کر رہے ہیں میں کس طرح آپ کا شکریہ ادا کروں ۔۔(وہ ہاتھ جوڑ کر بولی)

اس کی ضرورت نہیں ہے اپنی ماں کا خیال رکھو، کیسی چیز کی ظرورت ہو تو بتا دینا چلتا ہوں۔(ناعیل کا لہجا وہ سخت اور روکھا تھا جو ہمیشہ ہوتا تھا، وہ کہہ کر رکا نہیں تھا)

اس کی ماں کا پورا علاج ناعیل نے کروایا اور بہار کو ایک جگہ نوکری بھی دلوائی، بہار اور اس کی ماں ناعیل کی بہت مشکور تھیں۔

ناعیل میں آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں میں ایسا کیا کروں کہ آپ کا یہ احسان چکا سکوں۔۔(بہار نے ناعیل سے کہا)

اپنی شکل دوبارہ نا دیکھا کہ۔۔(ناعیل کہ کہنے پر اس نے نظریں جھکا لیں)

میں بھولا نہیں ہوں جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے، اگر مجھ پر کوئی احسان کعنا چاہی ہو تو دوبارہ کبھی میرے سامنے مت آنا ورنہ میں تمہاری کوئی لحاظ نہیں کروں گا۔(ناعیل کی آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے اس کا لہجا کاٹ دار تھا)

www.novelsclubb.com

ایسا ہی ہو گا۔۔(بہار بولی اور سر نیچے کر کہ اندر چلی گئی اور اپنے گھر واپس آ گیا)

چاچو۔۔۔۔(احد ناعیل کہ کمرے میں آیا مگر وہ اکیلا نہیں تھا اس کہ ہاتھ میں اس کا بلہ بھی تھا)

کیا ہوا میرے شیر ؟(ناعیل نے اسے اندر آتے دیکھا تو بولا)

چاچو میرا شیر و کچھ کھا نہیں رہا۔۔(وہ روتے ہوئے بولا)

کیا ہوا میرے شیر کہ شیر و کو؟(ناعیل اسے اپنی گود میں بیٹھایا اور احد نے شیر و کو میں کب سے ایسے کھانا کھلانے کی کوشیش کر رہا ہوں مگر یہ نہیں کھا رہا۔۔۔(وہ اپنے ناعیل کی طرف منہ کرتے تے ہوئے بولا)

اوووو ہو سکتا ہے اس کا پیٹ بھرا ہو۔۔۔(ناعیل نے اس کہ آں سو صاف کرتے ہوئے کہا)

نہیں نا اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا کیسے اس کا پیٹ بھرا ہو سکتا ہے۔۔۔(وہ چڑ کر بولا)چاچو پلیز ڈو سم تھینگ۔۔۔(اس کی آنکھ میں آنسو پھر آ گئے)

www.novelsclubb.com

نہیں چاچو کی جان روتے تھوڑی ہیں چلو ہم ایسے ڈاکٹر کہ پاس لے چلتے ہیں، ٹھیک ہے چلو۔۔(ناعیل سے اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھے گئے)

وہ احد کو لے کر ڈاکٹر کہ پاس آیا تو ڈاکٹر نے شیر و کو انجیکشن لگایا تو احد کا رو رو کر برا حال ہو گیا۔

احد روتے نہیں ہیں بیٹا وہ ٹھیک ہو جائے گا اس لیے لگایا ہے اسے انجیکشن، آپ بھی تو یہ ہی چاہتے ہو نا۔۔(ناعیل کو اسے سمبھالنا مشکل ہو گیا)

اسے کتنا درد ہوا ہو گا چاچو۔۔۔(وہ روتے ہوئے بولا)

اور ابھی مجھے ہو رہا ہے احد۔۔۔۔۔(ناعیل اس کہ آنسو صاف کرتے ہوئے بالا)

www.novelsclubb.com

کیوں آپ کو تو نہیں لگایا ڈاکٹر انکل نے انجیکشن۔۔۔۔(احد رونا بھول کر بولا)

مجھے درد ہو رہا ہے آپ کو روتا دیکھ کر۔۔۔(ناعیل نے اسے وجہ بتائی)

پتہ ہے چاچو معاویہ بھی یہ ہی کہتی تھیں۔۔۔(احد نے معاویہ کا ذکر کیا)

کیونکہ ہم آپ سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔۔(نائیل نے کہہ کر اس کا ماتھا چوما اور دور ہوا اور بوا کو آواز دی)

جی صاحب۔۔۔

بوا۔۔شیرو کو لے جائیں۔۔احد بوا کو دے دو۔۔

بوا ایسے انجیکشن لگا ہے۔۔۔(احد نے شیرو کا بوا کو دیتے ہوئے بولا)

بلکل بیٹا میں اس کا خیال کھوں گی آپ بھی سو جاو رات ہو رہی ہے۔۔۔(بوا نے احد سے کہا)

www.novelsclubb.com

آپ ایسے لے جائیں میں احد کو سولا دوں گا۔۔(نائیل نے بوا سے کہا اور احد کو لے کر چلا گیا)

دو سال بعد۔۔۔۔۔

معاویہ یار چائے بنا رہی ہو یا پائے۔۔۔(گوہر چیخا)

یہ لو۔۔۔(معاویہ نے چائے اس کی طرف بڑھائی۔۔ایک ہفتے سے معاویہ آفس نہیں جا رہی تھی تو گوہر اس سے ملنے اس کہ گھر آیا تھا۔)

اتنی دیر لگتی ہے چائے بنانے میں۔۔۔(وہ چائے کا کپ پکڑتے ہوئے بولا مگر معاویہ نے کوئی جواب نہیں دیا وہ خاموش رہی)

ایک وقت تھا جب میری ہر بات پر الٹا جواب دیتی تھیں، مگر اب پتا نہیں کیا ہو گیا ہے یار، تمہیں ہنستا دیکھ تو سالوں ہو گئے ہیں۔میں تو یہ بھی بھول گیا ہوں کہ تم ہنستے ہوئے کیسی لگتی ہو۔(گوہر اس کو چپ دیکھ کر بولا)

تم یہاں مجھے یہ بتانے آئے ہو۔۔(معاویہ سنجیدگی سے بولی)

www.novelsclubb.com

نہیں میں یہ بتانے آیا ہوں کہ امی نے میرے لیے ایک لڑکی دیکھی ہے اور مجھے بلایا ہے پاکستان۔۔(گوہر کہ منہ سے پاکستان کا نام سنا تو معاویہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے)

کیا ہوا؟ ابھی دیکھی ہے لڑکی، شادی تھوڑی کی ہے جو تمہاری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔(وہ مسلسل کوشش کر رہا تھا اسے بہلانے کی)

شٹ آپ۔۔۔(معاویہ چڑ کر بولی تو وہ ہنسنے لگا)

دو سال ہو گئے ہیں مجھے یہاں آئے، مجھے میرا ملک، میرے گھر والے اور۔۔۔(وہ بولتے بولتے رکی)

www.novelsclubb.com

اور ناعیل۔۔۔(گوہر نے اس کا جملہ مکمل کیا)

سب یاد آ رہے ہیں بہت۔۔۔(اس کی آنکھ سے آنسو ٹپکا)

تم کہو تو میں تمہارے گھر والوں سے بات کروا دوں گا۔۔(گوہر اسے اداس دیکھ کر بولا مگر اس نے نفی میں سر ہلا دیا)

معاویہ تم نائیل کع بہت مس کر رہی ہو نا۔۔۔(بس اس کا کہنا تھا کہ معاویہ نے رونا شروع کر دیا اسے روتا دیکھ گوہر نے اسے چوپ نہیں کروایا وہ چاہتا تھا کہ وہ رو کر اپنا دل ہلکا کر لے، کافی دیر رونے کہ بعد وہ بولی)

گرہر میں ایک کام کہوں گی وکروگے ؟(اس کی ہچکیاں بن گئی، اس کی آنکھیں اور ناک لال ہو رہی تھیں)

ہاں کہو۔۔(گوہر کو اسے ایسا دیکھ کر بہت درد ہوا)

www.novelsclubb.com

میں۔۔۔نائیل۔۔۔کو دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔(وہ اٹک اٹک کر بولی)

کیسے ؟ کیا میں اسے بتا دوں کہ تم یہاں ہو ؟(گوہر ناسمجھی سے بولا)

نہیں میں بس اسے دیکھنا چاہتی ہوں تم پاکستان جاو تو اس سے ملنا اور اس کی کوئی تصویر یا ویڈیو بنا لینا پلیز ززززز (معاویہ دل کہ ہاتھوں مجبور ہوتے ہوئے بولی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ کیا اور کیوں کہہ رہی ہے)

تمہیں پتا ہے بھی ہے کہ کیا کہہ رہی ہو۔ جس نے مہیں دھوکا دیا تم اس شخص کہ لیے آنسو بہا رہی ہو۔ (گوہر نے اسے سمجھایا)

یہ میری تم سے پہلی اور آخری خواہش ہے گوہر پلیز۔۔۔ (معاویہ سوجی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی)

نا عیل بہت خوش قسمت ہے کہ اسے تم جیسی چاہنے والی بیوی ملی تھی مگر اس نے ۔۔۔۔۔ (وہ بات پوری کرتا کہ معاویہ بولی)

خبردار جو ناعیل کہ بارے میں کچھ بھی کہا میں اس کہ بارے میں کچھ غلط نہیں سنوں گی۔ (معاویہ کا لہجہ ایک دم بدلہ تھا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا ٹھیک ہے نہیں کہتا کچھ تمہارے ناعیل کو۔۔۔(وہ چڑ کر بولا اور اٹھ کر چلا گیا)

معاویہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی ایک ہفتے سے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ بخار تھا جو اتر ہی نہیں رہا تھا، ایسا کوئی وقت نہیں ہوتا تھا جب وہ ناعیل کو یاد نہیں کرتی تھی مگر پچھلے ایک ہفتے سے اسے ناعیل بہت شدد سے یاد آرہا تھا۔اس کی ایک جھلک دیکھنے کو وہ بےتاب ہو رہی تھی۔ جب اس کی طبیعت خراب ہوتی تو وہ بہت حساس ہو جاتی تھی پہلے گھر والے اس کا خیال رکھتے تھے اور پھر ناعیل نے اسے ہاتھ کا چھالا بنا رکھا تھا تو کیوں نا وہ اسے یاد آتا۔)

---

www.novelsclubb.com

ناعیل اپنے اسٹیڈی میں بیٹھا کیس پر کام کر رہا تھا اور سیگریٹ پہ سیگریٹ پیتا جا رہا تھا، یہ تو اس کا معمول ہی بن گیا تھا۔ایش ٹیرے تقریبا بھر چکی تھی۔رات کہ تین بج رہے تھے اور وہ ہر چیز سے بیگانا ہو کر کام میں لگا تھا کہ اسے آواز آئی۔

ناعیییییل۔۔۔۔(اس نے پلٹ کر دیکھا تو معاویہ نیند سے جاگی تھی اس کی آنکھیں نیند سے بھرے ہوئی تھیں جب وہ اسٹیڈی میں آئی۔ناعیل بس دیکھتا ہی رہ گیا)

یار ٹائم دیکھو کیا ہو رہا ہے۔ابھی تک تم کام کر رہے ہو۔(وہ بولتی ہوئی اس کہ پاس آئی) یہ کیا ہے؟تم نے اتنی سیگریٹ پی ہے؟(وہ ایشٹرے کو دیکھتے ہوئے بولی)

میں کتنی بار منا کیا تمہیں مگر تم میری کوئی بات سنو تب نا۔۔اب اٹھو جلدی سے۔۔(اس کہ کہنے پر ناعیل اٹھا اور چلتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا تو معاویہ نے اس کی آنکھوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا لیکن جب ناعیل نے آنکھیں کھولیں تو وہاں کوئی نہیں تھا۔اکثر ایسا ہی ہوتا تھا اس کہ ساتھ جب معاویہ تھی وہ ایسے ہی اسے ڈانٹی تھی ،ناعیل نے لمبی سانس لی اور کروٹ بدل کر لیٹ گیا اور معاویہ کہ بارے میں سوچتے سوچتے وہ کب سویا اسے پتا ہی نہیں چلا)

پندرہ دن بعد گوہر واپس آیا تو سیدھا معاویہ کہ گھر گیا۔وہ نماز پڑھ کر اٹھی ہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔معاویہ کہ دروازہ کھولا تو سامنے گوہر کو دیکھا۔

تم کب آئے ؟(وہ حیرتت سے بولی)

ابھی آیا ہوں اور سیدھا تمہارے پاس ایا ہوں۔

ناعیل سے ملے تھے تم ؟(اتنے دن سے اسے اسی کا تو انتتیظار تھا)

اندر چل کر بات کریں۔۔(گوہر نے کہا تو اس احساس ہوا کہ وہ دروازے پر ہی شروع ہو گئی تھی،اس نے گوہر کو اندر آنے کا راستہ دیا)

پانی۔۔(اس کہ بیٹھنے کہ بعد معاویہ نے اسے پانی دیا)

www.novelsclubb.com

ٹھنکس۔۔(گوہر نے پانی کا گلاس لیا تو معاویہ اس کہ سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی اور بے چینی سے اسے دیکھنے لگی)

میں ملا تھا نائیل سے۔۔(اس کی بے چینی دیکھ کر وہ بولا)

پھر۔۔کیسا ہے وہ؟(معاویہ نے بے چینی سے پوچھا)

اچھی خبر نہیں ہے تمہارے لیے۔۔۔

کیا مطلب سب ٹھیک تو ہے؟(وہ نا سمجھی سے بولی) تم اس کی تصویر لائے ہو؟(اس کہ پوچھنے پر گوہر نے اپنا موبائل اس کہ ہاتھ میں دیا جس میں نائیل کی ویڈیو تھی۔یہ اس نے اس وقت بنائی تھی جب وہ نائیل سے ملا تھا)

معاویہ نے جب نائیل کو دیکھا تو اس کی آنکھوں میں آنسو رکھے ہی نہیں وہ بے آواز ہی روئے جا رہی تھی اس کہ آنسو موبائل کی اسکرین پر گر رہے تھے وہ بار بار صاف کر رہی تھی۔اسے یہ بھی ہوش نہیں رہا کہ سامنے گوہر بیٹھا اسے دیکھ رہا ہے۔دو سال بعد وہ اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس کا سب کچھ تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے شادی نہیں کی ہے معاویہ۔۔(گوہر کی آواز پر اس نے اس کی طرف دیکھا۔لال آنکھیں، سوجی ہوئی۔معاویہ کو لگا اس نے سننے میں غلطی کی ہے)

ہاں معاویہ نائیل نے کوئی شادی نہیں کی۔۔۔وہ تو آج بھی تمہیں ڈھونڈ رہا ہے،اسے آج بھی تمہاراانتیظار ہے۔میں جب اس سے ملا تو میں اسے یہ نہیں بتایا کہ میں تمہارادوست ہو،میں اس سے ایک کلائنٹ کہ طور پر ملا،اس کہ بعد میں تمہارے گھر بھی گیا تھا وہاں سے مجھے سب پتا چلا۔اگر تم اپنے ماں باپ سے کونٹیکٹ میں رہتیں تو شاید تمہیں اتنی تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی۔(گوہر نے تو جسے اس کہ پیروں کہ نیچے سے زمین ہی کھینچ لی)

یہ کیا کہہ رہے ہو تم۔۔(کافی دیر خاموش رہنے کہ بعد وہ بولی) پھر وہ سب کیا تھا جو میں دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے وہ دیکھا جو تمہیں دیکھایا گیا بہار اور اس کی ماں نے۔۔۔(گوہر نے اسے ساری کہانی بتائی بہار کی)

میں یہ جانتی تھی کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے، میں گئی تھی ناعیل سے بات کرنے مگر ناعیل کو اس کہ ساتھ ہوسپیٹل میں دیکھ کر مجھے ماننا پڑا۔(معاویہ کا دماغ معوف ہو رہا تھا کہ یہ کیا کر دیا اس نے)

تم اگر اتنی جلدی یہاں نا آتیں تو شاید سب کچھ جان جاتیں، انکل نے بتایا کہ جس دن تم یہاں آ ہیں تھیں ناعیل کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ اسے لگا کہ تم وہاں اس کہ پاس ہو گی مگر تم نہیں تھیں معاویہ۔۔

www.novelsclubb.com

بس گوہر بس کرو۔۔۔(اس کی برداشت جواب دے گئی) اتنا سب کچھ اس نے میرے لیے برداشت کیا۔۔۔

صرف اتنا نہیں اس نے اپنا گھر تک چھوڑ دیا ہے دو سال سے وہ اپنی ماں سے ملا نہیں ہے۔ان کہ خیال کہ لیے نوکروں کی فوج لگوادی مگر خود ادھر نہیں گیا۔(گوہر تو آج اس پر بم ہی پھوڑ رہا تھا۔)

اب کیا کروں میں ؟(معاویہ کی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے)

اب بھی پوچھ رہی ہو کہ کیا کروں ڈفر اس کہ پاس جاو اور کیا۔۔(وہ معاویہ کو ڈانٹے ہوئے بولا)

مگر ناعیل مجھ پر بہتت غصہ کرے گا۔وہ مجھ سے شدید ناراض ہو گا۔میں جانتی ہوں اسے، پتا ہے جب میں بابا کہ گھر رو کی تھی تین دن تو ناعیل نے ایک ہفتہ مجھ سے بات نہیں کی تھی۔۔(وہ کس کیفیت میں تھی اسے اندازہ ہی نہیں ہو رہا تھا)

تو کیا اسے ناراض نہیں ہونا چاہیے ؟(گوہر نے اس سے الٹا سوال کیا تو معاویہ خاموش ہو گئی)

www.novelsclubb.com

جاو جا کر پیکنگ کرو تمہارا ٹیکٹ کروا دیا ہے میں نے۔۔(وہ اسے حکم دیتا ہوا بولا)

واقع۔۔۔(وہ بے یقینی سے بولی)

جیییییی(وہ جی کو کمبا کرتے ہوئے بولا)

گوہر تم واقع بہت اچھے دوست ہو میرے، میں تمہاری بہت شکر گزار ہوں۔(معاویہ مسکرا کر بولی، آج دو سالوں بعد وہ مسکرائی تھی)

تمہیں میرا شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔

نہیں گوہر جو بندوں کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہوتا۔۔۔(معاویہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی)

www.novelsclubb.com

بس تم دعا کرو کہ مجھے بھی تمہارے جیسی محبت کرنے والی بیوی ملے۔۔۔وہ مجھ سے بلکل اسی محبت کرے جیسی تم نا عیل سے کرتی ہو۔۔۔(گوہر کو نا عیل کی قسمت کر رکش کیا)

اس کہ لیے تمہیں نائیل جیسا ہونا پڑے گا مگر یہ امپوسیبل ہے کیونکہ ہر کوئی نائیل نہیں ہوتا۔ مگر میں دعا کرتی ہوں کہ ا تمہیں محبت کرنے والی اچھی اور نیک بیوی ملے (معاویہ نے اسے دل سے دعا دی)

اہیییییییییین (گوہر نے امین کو لمبا کرتے ہوئے کہا)

معاویہ رات کہ وقت پاکستان ائیر پورٹ پر پہنچی، رات کہ بارہ بج رہے تھے۔ نائیل کہ گھر کا اڈریس اسے گوہر نے دیا تھا۔ اسے ائیر پورٹ پر ہی دو تین گھنٹے لگ گئے اور جب وہ نائیل کہ گھر پہنچی تو کافی رات ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

مجھے نائیل سے ملنا ہے۔ (وہ چوکیدار سے بولی)

آپ کون ہیں؟ (چوکیدار نے پوچھا)

مجھے نائیل سے ملنا ہے کھولو دروازہ۔۔(وہ سختی سے بولی تو چوکیدار نے انٹر کام سے کال ملائی تو نائیل نے اٹھائی)

بولو۔۔(وہی اس کی سخت آواز میں بولا)

سر ایک لڑکی آئی ہے وہ کہہ رہی ہے اسے آپ سے ملنا ہے۔۔۔

کون؟

سر نام نہیں بتا رہی کہہ رہی ہے کہ آپ سے ضروری کام ہے۔۔

ٹھیک ہے بھجو اندر۔۔(نائیل کہہ کر نیچے آیا انٹیرنس گیٹ کھولا تو اسے اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ سامنے سے معاویہ چلتی ہوئی آرہی تھی۔وہ بے یقینی کی کیفیت میں کھڑا اسے آتا دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

معاویہ جو کہ اندر آ رہی تھی نا عیل کہ گیٹ کھولنے پر اسے دیکھتی ہی رہ گئی پھر چلتی ہوئی اس کہ پاس جانے لگی اس کی آنکھیں دھندلانے لگی۔۔ معاویہ اس کہ قریب آئی تو ناعیل کہ چہرے کہ تاثرات ہی بدل گئے۔)

تم؟ تم یہاں کیا کرنے آئی ہو؟ (وہ غصے سے بولا تو معاوہ ڈر گئی)

ناعیل میں۔۔۔۔(وہ کچھ کہتی کہ ناعیل بولا)

کیا میں؟ ہاں نکلو میرے گھر سے۔۔(اس نے کہہ کر دروازہ زور سے بند کیا جس پر معاویہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی۔اسے امید تو تھی کہ ناعیل غصہ کرے گا مگر ایسا کرے گا یہ تو اس نے نہیں سوچا تھا)

www.novelsclubb.com

چلو بی بی باہر چلو۔۔۔(چوکیدار نے اسے باہر جانے کو کہا مگر وہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی) میں کچھ کہہ رہا ہوں سمجھ نہیں آ رہی تمہیں اتنی رات کو تنگ

کر دیا۔۔۔(چوکیدار غصے سے بولا اور معاویہ کا ہاتھ پکڑ کر نکالنے لگا کہ وہ غصے سے بولی)

خبر دار جو ہاتھ لگایا ہاتھ توڑ دوں گی۔۔۔(وہ بول کر خود ہی باہر چلی گئی)

گیٹ سے باہر نکل کر وہ کچھ سوچتی رہی پھر گیٹ کہ سامنے فوتپات پر جا کر بیٹھ گئی۔چوکیدار نے اسے وہاں بیٹھے دیکھا تو اس کہ پاس آیا اور بولا)

اوو بی بی یہاں نہیں بیٹھو صاحب ہم پر غصہ ہو گا۔۔۔

نکل تو گئی ہوں گھر سے اب یہاں کیا مسلہ ہے۔۔۔۔جاو اپنا کام کرو دماغ نا خراب کرو ویسے ہی گھوما ہوا ہے ابھی۔(معاویہ نے ناعیل کا غصہ اس پر اتار دیا)

www.novelsclubb.com

جو مرضی کرو ہمیں کیا۔۔(وہ بھی چڑ کر بولا وہ اندر چلا گیا)

رات کا سناٹا دور دور تک کوئی نہیں تھا وہ وہیں بیٹھی رہی اور سامنے کمرے کو دیکھتی رہی جہاں لایٹ جل رہی تھی۔

ناعیل کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا ریکشن دے اسے معاویہ کو دیکھ کر دل جیتنا خوش تھا کوئی اس سے پوچھتا، مگر اسے غصہ کیوں آیا شاید انسان جس سے پیار کرتا ہے، ناراض بھی اسی سے ہوتا ہے۔اسے نکال تو دیا تھا مگر سکون سے تو وہ بھی نہیں تھا۔وہ اپنے کمرے میں آکر چکر لگانے لگا اور جلتی سیگری اس کہ ہاتھ میں تھی۔اس کا دل چارہا تھا کہ کھڑکی میں سے اسے دیکھے کہ وہ کیا کررہی ہے مگر اپنے دل کو ڈپٹ دیا اس نے۔

تھوڑا تو ناراض ہونا میرا حق ہے۔مانا کہ میں اس سے بے انتہا محبت کرتا ہوں مگر اسے کوئی حق نہیں تھا مجھے چھوڑ کر جانے کا۔۔۔۔(وہ کیا کیا سوچ رہا تھا اسے خود بھی اندازہ نہیں تھا۔شاید اس کہ اس طرح اچانک آجانے پر وہ ایسا کررہا تھا کہ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیسا ریکٹ کرے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساری رات معاویہ نے باہر بیٹھ کر گزار دی اسے ڈر بھی لگ رہا تھا، وہ سورتیں پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک رہی تھی۔

ناعیل میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں، یہ جو تم کر رہے ہو نا، اس کا مزا میں تمہیں چکاو گی۔(وہ غصے میں بولے جا رہی تھی)

ناعیل بھی ساری رات جاگتا رہا کبھی لٹ جاتا کبھی اٹھ کر بیٹھ جاتا۔ ساری رات اس نے ایسے ہی گزاری۔ جانے کون سے پہر اس کی آنکھ لگی۔

صبح ناعیل ک اس کی آنکھ کھلی تو سب سے پہلا خیال اسے معاویہ کا آیا۔ وہ فوراً اٹھا اور کھڑکی کا پردہ ہٹا کر دیکھ وہ معاویہ کہ لان میں ہونے کی توقع کر رہا تھا کیونکہ اس نے گارڈ کو نہیں کہا تھا اسے نکلنے کا مگر جب اس کی نظر سامنے فٹپات پر بیٹھی معاویہ پر پڑی تو اس نے اپنا سر پکڑ لیا۔ ناعیل بھاگتا ہوا نیچے آیا۔

گیٹ کھول کر باہر کی گیا تو معاویہ اسے دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک ہو؟(وہ پریشانی سے بولا)

یہ تمہیں مجھے باہر نکلتے وقت سوچنا چاہیے تھا۔۔(اب غصہ کرنے کی باری اس کی تھی۔۔اس نے معاویہ کا پکڑا اور کھینچتا ہوا اندر لایا۔

تم نے باہر نکالا تھا؟(جو غضبناک لہجے میں چوکیدار سے بولا)

جی صاحب۔۔۔میں انہیں یہاں بیٹھنے بھی نہیں دے رہا تھا مگر انھوں نے سنا ہی ۔۔۔(وہ جلدی جلدی بول رہا تھا مگر ناعیل نے اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی ایک زوردار تھپڑ اس کہ منہ پر لگا کہ لڑکھڑا گیا)

میں کہا تھا تم سے ایسا کرنے کو۔۔۔۔ممیں کہا تھا اسے گھر سے باہر نکالنے کو۔۔(وہ غصے سے چیخا تو چوکیدار کہ ساتھ ساتھ معاویہ بھی ڈر گئی،،پھر ڈرتے ڈرتے بولی)

ناعیل پلیز جانے دو۔۔۔۔(اس کا کہنا تھا کہ وہ معاویہ کی طرف پلٹا اور اس غصے سے بولا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور تم، ساری رات باہر بیٹھی رہیں یہ جانتے وئے کہ حالات کتنے خراب ہیں زرا احساس ہے تمہیں، نہیں تمہیں کہاں احساس ہے کسی کا۔۔۔۔۔(اس کا لہجے نے معاویہ کو احساس دلایا کہ وہ بہت دکھ بولا ہے، معاویہ بنا کچھ کہے نظریں جھکا گئی)

تم میری آنکھوں سے دور ہو جاوا بھی۔۔(معاویہ کو نظریں جھاتے دیکھ وہ چوکیدار سے بولا اور اندر چلا گیا، معاویہ اسے جاتا دیکھتی رہی، پھر باہر نکلی اور اپنا بیگ اٹھانے لگی کہ چوکیدار نے اس سے پہلے معاویہ کا بیگ اٹھایا تو معاویہ بولی)

آپ رہنے دیں میں اٹھالوں گی (معاویہ نے اس نے اپنا بیگ لے لیا اور بولی) ایم سوری میری وجہ سے آپ کو ناعیل۔۔۔

نہیں نہیں کوئی بات نہیں۔۔آ جائیں اندر (وہ کہہ کر معاویہ کو اندر لے آیا)

معاویہ بیگ لے کر اندر آئی تو گھر بہت خوبصورت تھا ایک ایک چیز قیمتی تھی وہاں کی۔ معاویہ ابھی دیکھ ہی رہی تھی کہ ایک خاتون عماں آیئں اور معاویہ کو سلام کیا۔ معاویہ انھیں پہلی بار دیکھ رہی تھی اس لیے پہچانی نہیں۔۔۔)

میں یہاں کام کرتی ہوں۔۔اور مجھے بوا کہتے ہیں۔(معاویہ کو حیران دیکھتے ہوئے وہ بولیں، معاویہ نے مسکرا کر انھیں سلام کیا تو وہ معاویہ کو لے کر ایک کمرے میں لے آہیں اور بولیں)

ناعیل صاحب نے کہا ہے کہ آپ کا سامان یہاں سیٹ کر دو میں آپ فریش ہو جایئں۔۔(وہ شفقت بھرے لہجے میں بولیں)

www.novelsclubb.com

یہاں؟ناعیل کہا ہے؟(معاویہ حیرت اور غصے سے بولی)

وہ اپنے کمرے میں ہیں آفس کہ لیے یار ہو رہے ہیں۔۔(بوا نے بتایا)

اور ناعیل کا کمرا کہا ہے؟

اوپر (انکہ کہنے کی دیر تھی کہ معاویہ کمرے سے باہر نکلی اور تیزی سے نا عیل کہ کمرے میں آئی اور بنا نوک کیے اندر گئی تو وہ ڈریسنگ کہ آگے کھڑا بال بنا رہا تھا۔

معاویہ اس کہ پاس آئی اور اس کہ ہاتھ سے برش چھپٹا اور بولی)

کیوں کر رہے تم ایسا، جانتی ہوں کہ تم ناراض ہو مگر میں بتا رہی ہوں نا عیل میں اس کمرے میں نہیں رہوں گی۔ (وہ بول رہی تھی اور نا عیل آیئنے میں دیکھ کر اپنے بال بنا رہا تھا اسے مکمل نظر انداز کرتے ہوئے۔ وہ چوپ ہوئی تو نا عیل بنا کچھ کہے کمرے سے نکل گیا اور معاویہ نے غصے سے برش پٹخا مگر جب سامنے نظر پڑی تو شاکڈ رہ گئی اس کی اور نا عیل نے تصوریں دیکھ کر اس کہ چہرے پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں آں سو آ گئے۔ وہ کتنی ہی دیر وہاں بیٹھی تصویریں دیکھتی رہی۔ اس کہ آنکھوں سے آنسو بھی ٹپک رہے تھے۔

ناعیل کمرے سے مسکراتا ہوا نکلا اسے پتا تھا کہ معاویہ کو اس وقت شدید غصہ آ رہا ہے اور اسے غصے میں دیکھ کر اسے بڑا مزا آ رہا تھا۔ وہ مسکراتا ہوا نیچے اترا تو بوا بولیں۔۔)

میں انھویں کہا تھا کہ ان وہ کمرا ہے مگر وہ غصے میں آپ کہ پاس چلی گئی،،(وہ ڈر کر نا بولیں کہیں ناعیل انھیں ہی ناڈانٹنے لگ جائے)

یہ کمرا ہو یا وہ کمرا کوئی فرق نہیں پڑتا بوا پورا گھر ہی اسی کا ہے۔(ناعیل بہت محبت بھرے لہجے میں بولا)

وہ ہیں کون ؟(اس کا انداز ہی ایسا تھا کہ بوا نے یہ سوال پوچھا)

www.novelsclubb.com

میری بیوی۔۔۔(وہ فکریہ انداز میں بولا اور بوا کو حیران چھوڑ گیا پھر انھیں یاد آیا کہ ناعیل کہ کمرے میں انھوں نے اسے دیکھا تو تھا پھر انھوں نے اپنا سر پیٹ لیا)

ناعیل احد کہ کمرے میں آیا اور اسے اٹھانے لگا تو بولا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چاچو آج دل نہیں چار ہا جانے کہ لیے میں چھوٹی کر لوں ؟(احد آنکھیں مسلتے ہوئے بولا)

آپ کہ لیے ایک سرپرایز ہے۔۔۔(وہ مسکراتا ہوا بولا)

کیا؟(وہ اچھل کر بیٹھا)

پہلے فریش ہو اس کہ بعد بتاؤ گا۔۔(ناعیل نے اس کی ناک دباتے ہوئے کہا)

نہیں پہلے بتایئں پھر فریش ہو نگا۔۔(وہ بھی بہت ڈھیٹ تھا)

اچھا ایسی بات ہے تو پھر آپکا سرپرا ہیز میرے کمرے میں ہے۔۔(اس کہ کہنے کی دیر تھی کہ احد فوراً اٹھا اور بھگتا ہوا اس کہ کمرے میں پہنچا،

www.novelsclubb.com

احد۔۔۔۔(دروازہ کھولنے پر معاویہ نے مڑ کر دیکھا تو وہ احد کی طرف بڑھی مگر احد اس بھی زیادہ تیزی سے پہنچا)

معاویہ۔۔۔۔آپ کب آہیں ؟(احد حیرت سے مبتلا تھا، معاویہ گھٹنوں پر بیٹھ گئی اور احد اس سے لپٹ گیا۔۔وہ کبھی اس کا ماتھا چومتی تو کبھی گال۔)

کیسا ہے میرا شیر ۔۔ہاں۔میں بہت مس کیا تھا احد آپ کو بہت زیادہ۔۔(وہ روتے ہوئے بولی اور اس کہ ہاتھ چومنے لگی)

مگر آپ نے مجھ سے زیادہ مس نہیں کیا ہو گا، میں روز آپ کہ بارے میں چاچو سے پوچھتا تھا، مجھے لگا آپ ناراض ہو گئی ہیں۔۔(اب وہ معاویہ سے شکایت کر رہا تھا)

نہیں میری جان میں آپ سے کبھی ناراض ہو ہی نہیں سکتی۔۔۔(وہ احد سے بولی)

تو پھر آپ کہا چلی گئیں تھی معاویہ۔۔مجھے لگا آپ بھی ماما پاپا کی طرح اب کبھی نہیں آہیں گی۔۔(اس کہ کہنے پر معاویہ نے احد کو اپنی بانہوں میں بیچ لیا۔)

اب میں احد کو چھوڑ کر کہنی نہیں جاوں گی۔۔(معاویہ اس کا چہرا ہاتھوں لیتے ہوئے بولی)

www.novelsclubb.com

پرومس۔۔(احد نے اس کہ ہاتھ بڑھایا تو وہ اس ہاتھ کو تھومتے ہوئے بولی)

پکاوالا پرومس۔۔(وہ مسکراتے ہوئے بولی اور احد کو گود میں لے کر باہر آگئی)

معاویہ احد کو لے کر نیچے آئی تو ناعیل ناشتہ کر رہا تھا۔اس آتا دیکھ وہ اٹھا اور آفس کہ لیے نکل گیا۔معاویہ کا منہ بے چاری سے شکل لیے اسے جاتا دیکھتی رہی۔پھر احد کو لے کر کمرے میں گئی اسے چینج کروا کر دونوں نے دو سالوں کہ بعد ایک ساتھ ناشتہ کیا،معاویہ احد کو اپنے ہاتھ سے کھلا رہی تھی جیسا وہ ہمیشہ کرتی تھی اور احد ہمیشہ کی طرح آج بھی کھانے سے بچنا چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ناعیل کی خوشی کی انتہا نہیں تھی،وہ معاویہ اترا ہوا چہرا ذہین میں لاتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔

اب آئے گا مزا معاویہ بی بی بہت ستایا ہے تم نے اب میری باری ہے۔۔(وہ سیگریٹ کا دھوا اڑاتا ہوا بولا) اور ساتھ ساتھ اپنا شیطانی دماغ بھی چلاتا جا رہا تھا کہ اب کیسے کیسے اسے تنگ کرنا ہے، پھر کال ملائی گھر کہ نمبر پر تو بوا نے کال اٹھائی وہ توقع کر رہا تھا کہ معاویہ اٹھائے گی،،اس نے جب معاویہ کا پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ وہ سو رہی ہے اور احد بھی اسی کہ ساتھ ہے۔ نا عیل نے مسکرا کر کاٹ دی۔

معاویہ تین گھنٹے بعد سو کر اٹھی پھر تیار ہوئی اور احد کو بھی تیار کیا اور اپنے امی بابا سے ملنے چلی گئی۔ ابھی وہاں جا کر بھی بہت باتیں سننی تھی۔

www.novelsclubb.com

معاویہ وہاں پوہنچی تو پہلے تو وہ تو اس کی امی نے اسے گلے لگا لیا۔ مگر بابا نے پہلے ڈانٹا۔۔۔

ایسا کون کرتا ہے معاویہ، اتنا بڑا دل کیسے کر لیا تم نے اپنا؟ تمہیں اپنا ہمارا ذرہ خیال نہیں آیا، تھوڑی سی یاد نہیں آئی۔۔

نانا آپ پلیز معاویہ کو نہیں ڈانٹے۔۔۔(احد جو معاویہ سے چپکا کھڑا تھا اور کب سے انھیں معاویہ کو ڈانٹا دیکھ رہا تھا، جب اس کا ضبط جواب دے دیا تو بولا، فیاض صاحب نے جب کا معصوم چہرا دیکھا تو ان غصہ فوراً ہی ختم ہو گیا پھر وہ احد کو دیکھ کر مسکرائے اور معاویہ کو دیکھ کر بولے)

تمہیں اس معصوم کی بھی یاد نہیں آئی معاویہ۔۔۔(معاویہ جو کہ کب سے آنسو روکے ہوئے تھی آخر رو ہی دی)

بابا کوئی ایسا دن نہیں تھا جب مجھے آپ لوگوں کی یاد نا آئی ہو۔ شاید خود کو سزا دے رہی تھی ناعیل سے محبت کی، مگر اب سچ جاننے کہ بعد تو مجھے اپنے آپ سے نفرت ہو رہی ہے۔ صرف اپنے لیے میں نے اپنوں کو اتنا دکھ دیا۔۔ مجھے معاف کر دیں

www.novelsclubb.com

بابا۔۔مجھے معاف کردیں۔(معاویہ روتے ہوئے ان کہ گلے لگ گئی توان کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے)

بس رو نہیں۔۔دیکھ احد پریشان ہو رہا ہے۔۔(فیاض صاحب معاویہ کو چوپ کراتے ہوئے بولے تو معاویہ ان سے الگ ہوئی اور احد کی طرف دیکھا جو سہما ہوا کھڑا تھا، معاویہ نیچے بیٹھی احد کہ پاس تو احد نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اس کہ آنسو صاف کیے تو معاویہ نے اسے گلے لیا۔

بیٹا نا عیل نے کیا کہا۔۔۔(معاویہ کی امی نے پوچھا، اب وہ کیا بتاتی کہ نا عیل نے ابھی تو کچھ کیا ہی نہیں، ابھی تو کرے گا)

www.novelsclubb.com

وہ تو بہت خوش ہے امی۔۔(خیر تو اس نے صیح کہا تھا)

اس نے تم سے کچھ بھی پوچھا، کچھ بھی نہیں کہا۔۔(فیاض صاحب بولے)

بابا صبح ہی تو میں آئی ہو۔۔ابھی اتنی بات ہی نہیں ہوئی۔۔(وہ نظریں جھکا کر بولی وہ معملہ سمجھ تو گئے مگر خاموش ہو گئے)

میں چلتی ناعیل بھی آنے والے ہونگے۔۔(معاویہ کھڑی ہوتے ہوئے بولی)

اتنی جلدی کیوں جا رہی ہو اور ناعیل یہیں آجائے گا۔میں فون کر دیتی ہوں۔(اس کی امی بولیں،اب وہ انھیں کیا بتاتی کہ وہ آہی نا جائے لینے)

نہیں امی میں جاونگی گھر۔۔چلیں احد۔۔(وہ سب سے مل کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئی)

---

www.novelsclubb.com

ناعیل جب گھر پہنچا تو معاویہ احد اور شیرو کہ ساتھ کھیل رہی تھی۔احد نے جب ناعیل کو دیکھا تو بھاگتا ہوا اس کہ پاس آیا۔ناعیل نے ہمیشہ کی طرح اسے گود میں اٹھا لیا اور اسے پیار کیا معاویہ ان دونوں دیکھ کر مسکرانے لگی اس کی نظر جب ناعیل

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر گئی تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ جیسے معاویہ نے اسے دیکھا تو ناعیل نے اپنی نظریں پھیر لیں۔ معاویہ ان کہ پاس آ گئی۔ تبھی احد بولا)

چاچو آج نانا نے معاویہ کو بہت ڈانٹا اور معاویہ رو بھی رہیں تھیں۔(احد نے ناعیل کو شکایت لگائی، احد کہ کہنے پر ناعیل نے معاویہ کو دیکھا جو ادھر ادھر دیکھ رہی تھی)

اندر چلیں۔۔(معاویہ نے احد سے کہا تو وہ فوراً نیچے اترا اور معاویہ اسے لے کر اندر چلی گئی۔ ناعیل اسے جاتا دیکھتا رہا۔

---

www.novelsclubb.com

ناعیل بیڈ پر لیٹا مووی دیکھ رہا تھا جب معاویہ اندر آئی ناعیل نے اسے سوالیاں نظروں سے دیکھا کہ وہ یہاں کیا کر رہی۔ معاویہ اسے نظر انداز کرتی ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔ تھوڑی دیر میں چینج کر کہ آئی اور ڈریسنگ ٹیبل کہ سامنے کھڑے

ہو کر اپنے بالوں میں برش کرنے لگی۔اس کہ لمبے بال اب اور لمبے ہو گئے گھٹنوں سے بھی نیچے اس بال تھے اور ناعیل کی کمزوری، جب وہ کھولتی تھی تو اور بھی حسین لگتی تھی۔

معاویہ اپنے ایک سایڈ پر ڈالے وہ بیڈ لیٹ کر کمفٹر اوپر ڈال کر لیٹ گئی۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟(ناعیل کی نظریں اسکرین پر ہی تھیں)

سو رہی ہوں اور کیا۔۔۔(وہ انکھیں بند کرتے ہوئے بولی)

اٹھو اور نکلو میرے کمرے سے۔۔۔(وہ کمفرٹر کھینچتے ہوئے بولا، معاویہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔ پھر اس کہ ہاتھ سے کمفرٹر کنیچتے ہوئے بولی)

www.novelsclubb.com

ناعیل مجھے بہت سخت نیند آرہی ہے۔ادھر دو۔۔۔۔۔

میرے کمرے سے نکلو ابھی۔۔۔(وہ غصے سے بولا)

ناعیہ میبیل میں یہاں سے کہنیں نہیں جاوں گی۔۔(وہ اٹھ کر بیٹھ گئ، آنکھوں میں نیند لیے وہ بھی غصے سے بولی)

ناعیل نے اس کہ ہاتھ سے کمفرٹر کھنچا کر اوڑھا اور مووی دیکھنے لگا، اسے پتا تھا کہ معاویہ کو کمفٹر کہ بغیر نیند نہیں آئے گی۔ معاویہ منہ کھولے اسے دیکھتی رہی پھر کتنی دیر وہ دونوں ایسے ہی لڑتے رہے کبھی ناعیل کھنچتا تو کبھی معاویہ۔

صبح جب معاویہ کی آنکھ کھلی تو کھلی کی کھلی ہی رہ گئ ناعیل اس کہ بے حد قریب تھا، معاویہ اس کی بانہوں میں تھی۔ پھر وہ ناعیل کا چہرا دیکھتی رہی۔ وہ آج بھی ویسا ہی تھا، آج بھی سوتے ہوئے وہ معصوم لگتا تھا۔ معاویہ اسے دیکھنے میں مگن تھی کہ۔ ناعیل کی آنکھ کھلی تو معاویہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ ناعیل نے سر اٹھا کر دیکھا، تو معاویہ نے اسے مسکرا کر دیکھا ناعیل اسے گھورتے ہوئے دور ہوا اور واش روم میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ واپسس آیا تو معاویہ بیڈ پر بیٹھی اس کا انتیظار کر رہی تھی، وہ ٹریک سوٹ پہنے ہوئے ڈریسنگ کہ سامنے کھڑا تھا کہ معاویہ اس کہ پاس آئی اور بولی)

ناعیل مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔(معاویہ ڈرینگ کہ ساتھ کھڑی ناعیل کو دیکھ رہی تھی اور اس کہ جواب کی منتظر تھی مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔)

ناعیل میں کچھ کہہ رہی ہوں (جواب نا ملنے پر وہ بولی، مگر جواب اس نے اب بھی نہیں دیا اور جانے لگا تو معاویہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کہ سامنے آتے ہوئے بولی)

ناعیل میں جانتی ہوں میں نے غلط کیا مگر تم اس وقت میری جگہ ہوتے تو تم بھی وہ ہی کرتے جو میں کیا۔(اب معاویہ کا ضبط جواب دے گیا اس کی آنکھوں میں آنسو باہر نکلنے تو بے چین تھے)

www.novelsclubb.com

میں وہ کبھی نہیں کرتا جو تم نے کیا۔۔(ناعیل غصے سے بولا اس کی آواز اونچی نہیں تھی مگر لہجا کاٹدار تھا)

تم نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھوپائی، میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم ایسا کرو گی۔۔۔(ناعیل کہہ کر رکا نہیں اپنا ہاتھ چھڑا کر باہر چلا گیا اور معاویہ حیران پریشان چھوڑ گیا۔۔۔)

یہ کیا کہہ کر گیا ہے۔۔ کیا اسے پتا چل گیا کہ۔۔ مگر کیسے۔۔ گوہر نے تو بتایا تھا کہ بہار پریگنڈ نہیں تھی۔۔(معاویہ حیران تھی کہ جو حقیقت وہ ناعیل سے چھوپانا چاہتی تھی، نہیں چاہتی تھی کہ وہ کبھی بھی اس حقیقت سے آگاہ ہو،)

www.novelsclubb.com

مگر ایسا نہیں ہوا وہ سب جان گیا۔وہ کتنی تکلیف میں ہو گا جب اسے یہ پتا چلہ ہو گا کہ وہ کبھی باپ نہیں بن سکتا۔اسے سب سے زیادہ میری ضرورت تھی اور میں ہی نہیں تھی اس کہ پاس۔یااللہ یہ کیا ہو گیا مجھ سے، اتنی بڑی غلطی کر دی میں

نے۔ جیسے میں تکلیف سے بچانا چاہتی تھی اسے ہی اذیت میں اکیلا چھوڑ دیا تڑپنے کے لیے۔ (معاویہ خود سے مخاطب تھی اسے اپنے آپ پر غصہ آرہا تھا۔ اس کی آنکھوں سے آنسو جارہی تھے۔ اس کا سوچ سوچ کر برا حال ہو رہا تھا۔ ناعیل کی تکلیف وہ محسوس کر سکتی تھی کہ کیا بیت رہی ہو گی اس پر، کس تکلیف سے وہ گزرا ہو گا، وہ بکھر گیا ہے)

نہیں میں اسے بکھرنے نہیں دوں گی۔ ناعیل میں تمہارا ہر درد لے لوں گی۔ اب نہیں رہنے دوں گی میں تمہیں تکلیف میں۔ یا اللہ مجھے ہمت دے اور میری مدد فرما۔ (وہ انسو صاف کرتے ہوئے اٹھی، اب اسے ناعیل کو منانا تھا۔ چاہتی تو پہلے بھی وہ یہ ہی تھی مگر اب اس کا ارادہ اور مضبوط ہو گیا تھا)

وہ تیار ہو کر احد کہ کمرے میں آئی اسے اٹھایا اور تیار کرنے لگی اسکول کہ لیے۔ پھر اسے ناشتے کہ لیے لے کر باہر آئی تو ناعیل اندر داخل ہوا، معاویہ نے اسے دیکھا مگر وہ اسے نظر انداز کرتا اوپر چلا گیا اور معاویہ اسے جاتا دیکھتی رہی۔

معاویہ احد کو ناشتہ کروا رہی تھی جب ناعیل تیار ہو کر نیچے آیا اور ٹیبل پر بیٹھ گیا، ان دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی۔ معاویہ اسے کبھی نظریں اٹھا کر دیکھتی تو اس کہ چہرے پر چٹان جیسی سختی تھی اس کی ہمت ہی نہیں ہوئی کچھ بولنے کی وہ چوپ چاپ بیھٹی رہی۔)

چلو احد۔۔۔(ناعیل احد سے بولا)

www.novelsclubb.com

معاویہ بھی ہمارے ساتھ جاہیں گی نا؟(احد نے ناعیل سے پوچھا)

کس خوشی میں ؟(دل میں تو آیا کہے احل محلہ کو لے جانا ہے اسکول، مگر وہ احد کو ایسے نہیں بول سکا، اسی لیے اتنا ہی بولا)

احد آپ جاو میں لینے آو گی آپ کو اوکے۔۔(معاویہ نے اسے سمجھایا)

پرومس۔۔۔۔(احد نے ہاتھ بڑھا کر اس سے وعدہ لیا)

پکا والا۔۔(معاویہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس ہاتھ تھام کر چوما، ناعیل چوپ چاپ ان دونوں کو دیکھتا رہا پھر احد کو لے کر چلا گیا)

معاویہ لاونج میں بیٹھی سوچ رہی تھی کہ ناعیل کو کال کرے مگر اسے پتا تھا کہ وہ غصے میں ہے اور اس کی آواز سنتے ہی کال کاٹ دے گا۔۔۔)

کیا کروں۔۔۔(وہ چڑ کر بولی) آہیڈیا۔۔(اچانک اس کہ دماغ میں اہیڈیا آیا اور فورا اٹھی)

----

www.novelsclubb.com

ناعیل اپنے آفس میں اسیٹینٹ (حسن) کہ ساتھ بیٹھا کچھ ڈسکس کر رہا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی۔ ان دونوں نے دروازے کی طرف دیکھا تو معاویہ کو کھڑا پایا۔ ناعیل نے اپنے لب بیچ لیے۔ حسن چونکہ معاویہ کو نہیں جانتا تھا وہ سمجھا کوئی کلائنٹ ہے۔ معاویہ اندر آئی اور سلام کیا۔ حسن نے جواب دیا اور اسے بیٹھنے کو کہا اور ناعیل اپنے لیب ٹوپ پر نظریں جمائے اسے مکمل اگنور کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو کہ مشکل تھا۔

جی مس کس سلسے میں آپ یہاں آہیں ہیں (حسن نے معاویہ سے اس کہ آنے کا سبب پوچھا)

میں آپ سے پوچھ رہا ہوں۔۔ (معاویہ نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بس ناعیل کو دیکھ رہی تھی۔ تو حسن نے اس کہ آگے چٹکی بجائی تو معاویہ کہ ساتھ ساتھ ناعیل نے بھی حسن کو دیکھا۔)

www.novelsclubb.com

وہ میں ایک کیس کہ سلسے میں آئی ہوان کہ پاس۔۔(معاویہ کی ایکٹنگ عروج پر تھی، معاویہ کہ 'ان کہ' کہنے پر ناعیل نے اپنی ہنسی بڑی مشکل سے ضبط کی)

جی کیا کیس ہے۔۔۔(حسن نے پوچھا جو اسے دیکھ ہی نہیں رہی تھی صرف ناعیل کو دیکھ رہی تھی جو بھی بات کر رہی تھی ناعیل کو دیکھ کر کر رہی تھی)

ایک لڑکی کہ خلاف جس نے بہت سارے لوگوں کو تکلیف پہنچائی ہے۔اس کی وجہ سے بہت سارے لوگوں نے سفر کیا ہے۔مجھے اس لڑکی کو سزا دلوانی ہے۔۔(معاویہ کی آواز پر ناعیل کہ چلتے ہاتھ رک گئے مگر اس نے معاویہ کو دیکھا نہیں)

www.novelsclubb.com

کیسی تکلیف؟ کیا اس نے قتل کیا ہے؟(حسن نے پوچھا)

قتل؟ قتل کو بہت آسان موت ہوتی ہے ایک ہی جھٹکہ میں بندہ ختم مگر کسی کہ چاہے جانے کہ بعد چھوڑ کر چلے جانے کی تکلیف قتل سے کئی گنا ہوتی ہے۔اس میں

بندہ نہ زندہ رہتا ہے نا مرتا ہے۔۔(معاویہ کی بات پر ناعیل نے مٹھیاں بھینچ لیں۔ حسن کہ سر کہ اوپر سے ساری بات گزر گئی وہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا پھر بولا)

نام کیا ہے اس کا؟(حسن کہ پوچھنے پر وہ بولی)

مسسز ناعیل ملیک۔۔۔(معاویہ کہ جواب پر حسن نے حیرت سے ناعیل کو دیکھا۔وہ نہیں جانتا تھا کہ معاویہ ہی اس کی بیوی ہے۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ناعیل کیوں اس کی بات سن رہا ہے وہ تو کبھی کسی کی فالتو بات نہیں سنتا تو آج کیا ہو گیا)

معاویہ کہ جواب پر ناعیل نے اسے غصے سے دیکھا اور بولا)خبر دار جو تم نے میری بیوی کہ بارے میں ایک لفظ بھی بولا۔۔۔(ناعیل نے معاویہ کو وارنگ دی)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیوں نا بولوں۔اس کہ پاس اتنی بھی عقل نہیں تھی کہ ایک دفعہ تم سے کونٹیک ہی کر لیتی، مگر نہیں اس کہ پاس دماغ ہوتا تو کرتی نا۔۔(معاویہ فل لڑاکا عورتوں کہ انداز میں بولی اور حسن لو پکا یقین ہو گیا کہ یہ لڑکی تو اب گئی)

میں تمہیں کہہ رہا ہو کہ اس کہ بارے میں ایک لفظ برداشت نہیں کروں گا میں۔(ناعیل نے انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا)

کیوں سچ برداشت نہیں ہو رہا تمہیں۔۔(وہ کہاں ڈرنے والی تھی)

اچھا اور تمہارا اپنے شوہر کہ بارے میں کیا خیال ہے۔۔(وہ بھی معاویہ کہ انداز میں بولا تو حسن منہ کھولے اسے دیکھنے لگا،اس نے کب ناعیل کا یہ روپ دیکھا تھا۔اس نے تو بس اسے سنجیدہ ہی دیکھا تھا کم گو۔۔۔ مگر آج۔۔)

بہت اچھا خیال ہے میرا اپنے شوہر کہ بارے میں۔(معاویہ فکریہ انداز میں بولی)

www.novelsclubb.com

اووواچھا۔۔۔جبھی تمہاری شکل دیکھ کر چڑ جاتا ہے۔اسی لیے تمہیں گھر سے نکال دیا تھا ساری رات باہر گزاری تم نے۔اگر اتنا ہی خیال ہوتا تو وہ تمہیں سمجھتا نا ایسا کرتا۔۔(ناعیل بھی لڑاکا انداز میں بولا،ان دونوں کو دیکھ کر کوئی کہہ ہی نہیں سکتا تھا کہ وہ ایک دورے کو ڈیفنڈ کر رہے ہیں، حسن کا تو دماغ چکرا گیا)

خبر دار جو ایک لفظ بھی تم نے میرے پیارے شوہر کہ بارے میں بولا تو۔۔(معاویہ غصے سے بولی اور اٹھ کر اس کہ پاس ائی تو ناعیل بھی کھڑا ہو گیا)

پیارا شوہر۔۔۔جو تمہیں کچھ بھی نہیں دے سکتا۔۔(اب کی بار ناعیل کی آواز ہلکی تھی اس کہ لہجے میں دکھ تھا جیسے معاویہ نے بہت اچھے سے محسوس کیا)

میرا شوہر میرا غرور ہے، میرا فکر ہے، وہ ہے تو میں ہوں، وہ نہیں تو کچھ بھی نہیں ۔وہ میرا لباس ہے یہ سانسیں اس کی امانت ہیں۔آئیندہ مت کہنا کہ اس نے مجھے کیا

www.novelsclubb.com

دیا ہے۔روح ہے وہ میری روح میں سما چکا ہے،روح نکلے گی تو ہی وہ نکلے گا یا وہ نکلہ تو سمجھو روح نکلی۔(معاویہ کا ایک ایک لفظ اس ناعیل میں روح پھونک رہا تھا۔)

تم اپنے جذبے ضائع کر رہی ہو۔جو شخص تمہیں۔۔۔۔(ناعیل اس کی آنکھوں میں بول رہا تھا مگر معاویہ نے اسے بیچ میں ہی روک دیا)

ناعیل اب اگر ایک لفظ اور بولا نا تم نے تو تمہاری بیوی سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔(وہ منہ بنا کر بولی تو ناعیل نے گھور کر اسے دیکھا)

میڈم اب آپ بد تمیزی کر رہی ہیں آپ پلیز جاہیں۔۔(حسن نے معاویہ سے کہا مگر جواب ناعیل نے دیا)

www.novelsclubb.com

تم سے کسی نے بیچ میں بولنے کو جاو یہاں سے۔۔(وہ غصے سے بولا تو وہ بیچارا سر نیچے کر کہ چلا گیا تو معاویہ ناعیل کو دیکھ کر مسکرائی تو ناعیل نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تو معاویہ بولی)

کیا؟ میں نے کیا کیاَ؟ (انجان تو ایسے بن رہی تھی جیسے کچھ دیر پہلے کچھ نہیں ہوا)

خوش ہو گیں آپ۔۔۔(وہ تنظایا بولا)

میں تو بس۔۔۔۔(معاویہ کی نظر گھڑی پر پڑی تو چنک اٹھی)اوو مائی

گوڈ۔۔نا عیل۔۔(وہ کہتے ہوئے اس نے جلدی سے اپنا بیگ اٹھایا)

کیا ہوا؟(اسے پریشان دیکھ کر بولا)

مجھے احد کو لینے جانا تھا اسکول وہ میرا ویٹ کر رہا ہو گا۔۔۔(وہ پریشانی سے بولی)

نا عیل نے گھڑی دیکھی تو چھوٹی کا ٹائم ہو گیا تھا، تو نا عیل بولا) چلو میں چلتا

ہو ساتھ۔۔۔(اس کہ کہنے پر معاویہ نے اسے دیکھ، اس کا خوشی سے بھنگڑا ڈالنے کو

دل کیا مگر اپنے آپ پر قابو کر گئی)

نا عیل چپ چاپ چہرے پر سنجید گی لیے گاڑی چلا رہا تھا اور معاویہ اسے تنگ کرنے کہ لی بنا کچھ کہے بس اسے دیکھے جا رہی تھی۔نا عیل تنگ اکر بولا)

میں ڈرائیو کر لوں۔۔۔

میں کون سا تمہارے ہاتھ روک رہی ہوں۔۔(معاویہ برا مانتے ہوئے بولی)

آپ پلیز آگے دیکھیں گی۔میں ڈسٹرب ہو رہا ہوں۔(نا عیل اسے دیکھے بنا بولا)

میں ڈسٹرب کر رہی ہوں یا میرے حسن کی تاب نہیں لا رہے تم۔۔(معاویہ اس ادا سے بولی کہ نا عیل نے اسے ایک ہی نظر میں اوپر سے نیچے دیکھا پھر بولا)

استغفر اللہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

ناعیییییل۔(اس کہ جواب پر معاویہ چیخی تو نا عیل نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہوا؟(ناعیل کی اس حرکت پر وہ بولی)

اترو اسکول آگیا۔(وہ بولا)

معاویہ اسکول کہ اندر گئی اور تھوڑی دیر میں احد کہ ساتھ واپس آئی۔احد پیچھے بیٹھا اور معاویہ آگے۔ تھوڑے آگے جا کہ معاویہ احد سے بولی)

احد آپ آئیسکریم کھاوگے ؟

وائے نوٹ۔۔(وہ خوشی سے بولا تو معاویہ ناعیل کو دیکھتے ہوئے بولی)

اپنے چاچو پوچھو کیا وہ کھایں گے۔۔۔(معاویہ کہ کہنے پر ناعیل کو اپنے کہے الفاظ یاد آگئے،وہ منظر اس کی آنکھوں کہ سامنے آگیا)

www.novelsclubb.com

چاچو تو ضرور کھاہیں گے آپ نے جو کہا ہے۔۔(مگر احد کا جواب آج مختلف تھا ان دونوں نے چونک کر ایک دوسرے کو دیکھا،پھر معاویہ نے پیچھے مڑ کر احد کو دیکھا اور بولی)

احد۔۔۔۔۔۔(معاویہ کہ کہنے پر احد نے اسے انکھ ماری تو معاویہ کا منہ اور آنکھیں دونوں ہی کھولی رہ گئی وہ مڑ کر بیٹھ گئی پھر بولی)

ناعیل تم نے احد کو بہت بگاڑ دیا ہے۔۔۔(اسے احد سے ایسی توقع نہیں تھی)

میں نے ؟(ناعیل بے یقینی کی کیفیت میں بولا)

آپ لوگ گھر جا کر لڑ لیجے گا ابھی تو آئیسکریم کھلائیں۔(ان دونوں کو لڑتا دیکھ احد بولا)

کوئی آئیسکریم نہیں کھا رہا گھر چلو۔۔(معاویہ چڑ کر بولی)

---

www.novelsclubb.com

معاویہ صبح اٹھی تو ناعیل کمرے میں نہیں تھا۔آج چھٹی کا دن تھا۔معاویہ احد کہ کمرے میں گئی تو اٹھ چکا تھا۔

ارے واہ میرا بیٹا اٹھ گیا۔۔۔۔(معاویہ مسکراتی ہوئی اس کہ پاس آئی اور اس کا ماتھا چوما)

اسلام و علیکم۔۔(احد نے اسے سلام کیا تو مسکرائی کہ احد کو آج بھی یاد تھا کہ معاویہ کا سکھایا ہوا سبق کہ صبح اٹھ کر سلام کرنا۔ معاویہ نے سلام کا جواب دیا اور اسے تیار کر کہ باہر آئی تو بوا ناشتہ تیار کر رہی تھیں، معاویہ ان کہ پاس آئی)

بوا نا عیل کہاں ہیں؟

وہ تو جم میں ہیں۔۔۔(بوا نے بتایا تو اس کہ دماغ میں آئیڈیا آیا وہ مسکرائی اور احد کو لے کر کمرے میں آئی،)

www.novelsclubb.com

آپ یہاں بیٹھو میں چینج کر کہ آتی ہوں۔۔(وہ احد کو بیڈ پر بیٹھا کر چینج کرنے چلی گئی۔۔معاویہ چینج کر کہ باہر آئی تو بلیک ٹی شرٹ پر بلو جینز پہنے ہوئے تھی سیم احد

کی طرح وہ بھی بلیک ٹی شرٹ اور بلیو جینز پہنا ہوا تھا۔ معاویہ نے بالوں کی پونی ٹیل بنائی اور جو گرز پہنے)

واووووو معاویہ یو لو کینگ بیو ٹفل۔۔۔۔(احد خوشی سے بولا) آپ نے بلکل میری طرح پکڑے پہنے ہیں (وہ بیڈ پر ہی اچھل کر کھڑا ہوا)

چلو ایک سیلفی لیتے ہیں (معاویہ نے کہہ کر موبائل سے اپنی اور احد کی سیلفی لیں پھر بولی)

چلو چاچو کہ پاس چلتے ہیں جم کہا ہے۔۔(معاویہ نے احد سے کہا)

چلیں میں بتاتا ہوں۔۔۔(احد اسے لے کر جم میں آگیا)

www.novelsclubb.com

ناعیل ڈمبیس لگا رہا تھا جب معاویہ اس سامنے کھڑی ہوئی۔ ناعیل کی نظر اس کہ جو گرز پر پڑی پھر اس نے نیچے سے اوپر دیکھا تو معاویہ کی ڈریسنگ دیکھ کر حیران رہ گیا، وہ واقع بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔ ناعیل کہ ذہین میں اس کہ لیے کیوٹ کا لفظ

ہی آیا۔ پھر اس نے برابر میں کھڑے احد کو دیکھا اسر پھر معاویہ کو اور کھڑا ہوا اور بولا)

یہ کیا ایک جیسے کپڑے پہنے ہیں کیو موبائل چاہیے کیا۔۔۔(ناعیل کہتا ہوا آگے بڑھا جو صرف ٹراوزر پہنا ہوا تھا بنا شرٹ پہنے ہوئے تھا اس کا کسراتی جسم پسینے میں تر ہو رہا تھا وہ احد کہ پاس آیا اور اسے گود میں اٹھایا۔)

یہ کیا بات ہوئی۔۔(معاویہ کو پہلے سمجھ نہیں آیا اور جب آیا تو اس نے اپنا ہی سر پیٹ لیا)

احد اور ناعیل فاہیٹنگ کرنے لگے، پھر احد بولا)

www.novelsclubb.com

چاچو آپ کی جیسی بوڈی بنانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟(احد کہ سوال پر ناعیل مسکرایا اور بولا)

ابھی آپ چھوٹے ہو جب بڑے ہو جاوگے کہ مجھ سے بھی اچھی بوڈی بلڈ کرنا۔(معاویہ کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی پھر احد سے بولی)

احد بوا کو دیکھو کہ ناشتہ ریڈی ہے۔۔۔

بوا خود آجایئں گی بلانے آپ کیوں فکر کر رہی ہیں۔۔(احد بڑے مزے سے بولا اس کہ جواب پر ناعیل کی ہنسی پورے جم میں گونجی اور معاویہ کا دل کیا ناعیل کا سر پھاڑ دے مگر وہ صرف سوچ ہی سکتی تھی)

ٹھیک ہے میں ہی جا رہی ہوں۔۔۔(معاویہ چڑ کر بولی تو ناعیل نے احد کو اشارہ کیا کہ وہ جائے اور وہ بھی فرمابرداری دیکھاتے ہوئے بھاگتا ہوا معاویہ کہ پاس آیا اور بولا)

www.novelsclubb.com

اچھا میں جا رہا ہو ناراض تو نہیں ہوں۔۔۔(وہ معصوم سے شکل بنا کر بولا و معاویہ مسکرا دی اور وہ باہر چلا گیا تو معاویہ گیٹ لوک کیا اور تیزی سے ناعیل کہ پاس آئی اور غصے سے بولی)

تمہارے ساتھ مسلہ کیا ہے؟ کیوں ہنسے تم احد کی بات پر۔۔

میری مرضی۔۔(وہ چہرے پر سنجید گی لاتے ہوئے بولا)

ناعیل بہت ہو گیا ہے کب سے تم سے معافی مانگ رہی ہون مگر تم ہو کہ اٹیٹیوٹ دیکھا رہے ہو۔مجھے نظر انداز کر رہے ہو۔(معاویہ کو اس کا نظر انداز کرنا اچھا نہیں لگ رہا تھا)

www.novelsclubb.com

میں کچھ پوچھ رہی ہو تم سے۔۔(ناعیل کہ کوئی جواب نا دینے پر معاویہ کو غصہ آگیا)

ناعیل نے معاویہ کو جھٹکے سے پکڑا اور دیوار سے لگا دیا اور ہاتھ دیوار پر رکھ کر اس کہ قریب آیا اور ایک ہاتھ سے معاویہ کی شرٹ کھینچی اور بولا)

یہ سب کیا ہے ہاں؟ اور کیا بولا رہی تھیں کہ میں اٹیٹیوٹ دیکھا رہا ہو۔ بس ابھی سے تھک گئیں ابھی تو بہت کچھ دیکھنا ہے تمہیں۔ (ناعیل سرگوشی میں بول رہا تھا)

ناعیل میں مجھے پتا ہے کہ تمہیں تکلیف۔۔۔

شیششش (معاویہ بول رہی تھی کہ ناعیل نے اس کہ ہونٹوپر انگلی رکھ دی اور بولا)

یہ سب تمہیں مجھے چھوڑنے سے پہلے سوچنا تھا اب تو سزا ملے گی۔ (ناعیل بول رہا تھا مگر اس کی انگلیاں معاویہ کہ چہرے پر چل رہی تھیں کبھی آنکھوں پر، کبھی گالوں پر اور کبھی ہونٹوں پر۔)

www.novelsclubb.com

کیسی سزا؟ (معاویہ سزا کا سن کر گھبرا گئی)

ابھی سے ڈر گیئں۔۔۔۔ (ناعیل معاویہ کی گلے کی چین کو کھنچتے ہوئے بولا اور جو فاصلہ رہ گیا تھا وہ بھی مٹ گیا۔ اس سے پہلے کہ وہ کوئی غصتاخی کرتا کہ دروازے پر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دستک ہوئی تو معاویہ نے ناعیل کو دیکھا اور ناعیل نے دروازے کی طرف دیکھا اور لب بھینچ لیے۔ پھر غصے سے بولا)

کون ہے ؟

صاحب ناشتہ تیار ہے میں آپ کو بلانے آئی تھی (بوا کی آواز آئی)

آرہا ہوں آپ جاہیں۔۔(ناعیل کی غصے بھری آواز سے وہ سمجھ گئیں کہ ان کا وہاں آنا ناعیل کو بلکل پسند نہیں آیا)

اچھی لگ رہی ہو۔۔۔(ناعیل اس کہ گال کھینچتا ہوا بولا اور اس سے دور ہوا)

وہ تو میں ہوں۔۔۔۔(معاویہ اترا کر بولی تو ناعیل نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا اور اپنی شرٹ پہنی اور بولا)

گیٹ ریڈی فور دی پنیشمنٹ بے بی۔۔۔(وہ ایک دبا کر بولا ہو گیٹ کھول کر باہر چلا گیا اور معاویہ پریشان کھڑی سوچ رہی تھی کہ اب یہ کیا کرے گا۔

www.novelsclubb.com

معاویہ کہ معاملے میں اپنے اپ پر قابو ہی نہیں رکھ سکتا تھا وہ جینا اس سے دور رہنا چاہتا وہ اتنا ہی اس کہ قریب اکر اس کہ سارے ارادے مٹی میں ملا دیتی۔ ابھی بھی اسے دیکھ کر دل بے ایمان ہو ہی گیا تھا یہ سوچے بغیر کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔)

معاویہ کو آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا مگر ناعیل ابھی تک خفا تھا وہ جتنا اس کو مناتی وہ اتنا ہی دور ہوتا، معاویہ کی سمجھ سے باہر ہو رہا تھا یہ سب کہ ناعیل کہ ساتھ مسلہ کیا ہے، وہ کیوں ایسا کر رہا ہے ٹھیک ہے ناراض تھا مگر ایسا بھی کیا ناراض کہ مان ہی نہیں رہا۔ معاویہ یہ ہی سوچ رہی تھی ٹریس پر کھڑی کہ ناعیل ایا اور اس کہ برابر میں کھڑا ہو گیا۔ وہ دونوں خاموش تھے۔ پھر ناعیل نے لمبی سانس لی اور بولا)

معاویہ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔(وہ سنجیدہ تو رہتا تھا مگر آج کچھ بکھرا ہوا الگ رہا تھا وہ معاویہ کو)

www.novelsclubb.com

ہاں بولو۔۔(معاویہ پوری کی پوری کی طرف مڑی)

میں تم سے ناراض نہیں ہوں معاویہ، تم نے جو میرے لیے کیا ہے وہ تو اس دنیا میں کوئی نہیں کر سکتا میرے لیے،(ناعیل کی آواز بھاری ہو گئی اور جب اس نے نظریں اٹھا کر معاویہ کو دیکھا تو معاویہ کو لگا اس کی روح نکل جائے گی،اس کی انکھوں میں آنسو وہ کیسے دیکھ سکتی تھی)

ناعیل کیا ہوا ہے تم ایسا کیوں۔۔۔(معاویہ کی بات بیچ میں کاٹ کر وہ بولا)

پلیز مجھے بولنے دو بہت ہمت کر کہ میں بول رہا ہوں۔۔ معاویہ تم نے مجھے میری خامیوں کہ ساتھ نا صرف قبول کیا ہے بلکہ اسے اپنی خامی بنا کر دنیا کہ سامنے رکھا تا کہ مجھے کوئی کچھ نا کہہ سکے،(وہ رو کا اور معاویہ کا ہاتھ پکڑا، معاویہ کہ آنسو جاری ہو گئے، پھر وہ بولا)

www.novelsclubb.com

میں نہیں چاہتا کہ تم میری وجہ سے اپنی خوشیوں سے محروم رہو، میں نے بہت سوچ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں اپنی خامیوں کی وجہ سے تمہیں دکھ نہیں دے سکتا (وہ روکا اور اپنے آنسو صاف کیے اور ایک سانس کھینچی اور بولا) اس لیے میں نے تمہیں چھوڑے کا فیصلہ کیا ہے، جو کہ بہت مشکل تھا میرے لیے مگر۔۔ (آگے اس سے بولا ہی نہیں گیا پھر ایک لفافا معاویہ کی طرف برھایا اور بولا) یہ ڈاہیورس پیپر زہیں ان پر ساہین کر دینا۔۔۔ (وہ اپنی بات کر کہ جانے لگا کہ معاویہ نے اس کا ہاتھ پکر کر کھنچا اور ایک زوردار تھپڑ اس کہ منہ پر لگایا۔ نا عیل جانتا تھا کہ ایسا ہی کچھ اس کا ریکشن ہو گا اس لیے حیران نہیں تھا وہ۔۔۔) اچھا تو یہ تھی وہ سزا۔۔۔ (معاویہ کہ کہنے پر وہ بولا)

www.novelsclubb.com

نہیں معاویہ وہ تو میں نے ایسے کہا تھا تمہیں سزا دینے کا میں۔۔۔ (وہ اپنی بات مکمل کرتا اس سے پہلے ہ بولی)

تم سمجھتے کیا ہو اپنے آپ کو کتنی آسانی سے تم نے میری زندگی کا فیصلہ سنا دیا (وہ حلق کہ بل چیخی اس نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ نا عیل ایسا کرے گا، معاویہ نے ان پیپرز کہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے)

کس نے حق دیا ہے تمہیں کہ تم میرے ساتھ ایسا کرو، تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہارے بغیر خوش رہ سکتی ہوں۔ کیا کہا تم نے کہ اپنی خامیوں کی وجہ سے تم مجھے دکھ نہیں دینا چاہتے، مجھے جیتے جی مارنے کا فیصلہ کرنے کہ بعد کہتے ہو کہ مجھے دکھ نہیں پہچانا چاہتے۔ تمہیں مجھے چھوڑنا ہے نا ٹھیک ہے میں ہی چلی جاتی ہوں۔ (معاویہ نے اپنے انسو صاف کیے اور باہر تیزی میں نکل گئی)

نا عیل وہیں کھڑا رہا۔ معاویہ نیچے آئی اور گھر کہ بیک سائیڈ پر جہاں پول تھا وہاں پہنچی اور پول میں کود گئی۔ پول بہت زیادہ گہرا نہیں تھا مگر جیسے تیرنا نا آتا ہو اس کہ لیے جان لیوا ضرور تھا۔

www.novelsclubb.com

نا عیل جو اوپر کھڑا آسمان کو دیکھ رہا تھا جیسے اس کی نظر معاویہ پر پڑی جو پول میں کود رہی تھی۔

معاویہییییہ (نا عیل چیخا اور بھاگا، وہ دیوانہ وار بھاگتا ہوا وہاں پہنچا اور پول میں کودا، تیرتا ہوا معاویہ کہ پاس پہنچا اور اسے کھینچتا ہوا پول سے باہر لایا۔ معاویہ بے ہوش تھی۔

معاویہ۔۔ معاویہ آنکھیں کھولو پلیز معاویہ۔۔ (نا عیل اس کہ گال تھپتھپاتا ہوا بولا پھر اس کا بیٹ دبا کر پانی نکالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مگر اسے سانس نہیں آ رہا تھا۔ پھر اس کہ منہ میں ہوا دی ایک بار، دو بار، تیسری بار اسے ہوش آ گیا۔ وہ لمبی لمبی سانسیں لینے لگی۔

www.novelsclubb.com

معاویہ میری جان۔۔۔ (نا عیل نے اسے اپنی بانہوں میں بھینچ لیا، پھر اسے اٹھا کر کمرے میں لایا، معاویہ ابھی ٹھیک نہیں تھی۔ ٹھنڈ سے وہ کپکپا رہی تھی۔ نا عیل

نے اس کہ کپڑے نکالے اور تبدیل کیے، پھر اسے بیڈ پر لیٹا کر کمفٹر اس کہ اوپر ڈالا اور ہٹر اون کر دیا۔ ہیٹر کی گرمی اوپر سے نیم بے ہوشی میں اس کی انکھ لگ گئی۔۔

پھر اپنے کپڑے تبدیل کر کہ نیچے آیا اور بوا کو سوپ بنانے کو کہہ کر کمرے میں آیا اور معاویہ کہ پاس لیٹ اسے دیکھنے لگا، ناعیل کی انگلیاں اس کہ بالوں میں چل رہی تھیں۔ ناعیل نے جھک کر اس کی پیشانی چومی۔۔

ایم سوری مجھے نہیں پتا تھا کہ تم اپنے ساتھ ایسا کرو گی، اگر تمہیں کچھ۔۔۔۔(ناعیل سے اس سے اگے سوچا ہی نہیں گیا، ناعیل نے اپنے آنکھوں میں آئے پانی کو صاف کیا کہ دروازے پر دستک ہوئی تو ناعیل نے اٹھ کر گیٹ کھولا تو بوا سوپ لے کر کھڑیں تھیں۔ ناعیل نے ان سے سوپ لیا اور دروازہ بند کر کہ معاویہ کہ پاس آیا۔ سوپ سایڈ پر رکھ کر وہ معاویہ کو اٹھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

معاویہ۔۔اٹھو پلیز سوپ پی لو تھوڑا سا۔(نا عیل اس کہ بال پیچھے کرتا ہوا بولا تو معاویہ نے آنکھیں کھول دیں اور نا عیل کو دیکھنے لگی تو نا عیل مسکرایا۔معاویہ کو کچھ دیر پہلے والا واقع یاد آیا کہ نا عیل نے تو اسے طلاق کہ پیپر زدیے تھے۔معاویہ جھٹ اٹھ بیٹھی اور نا عیل کا ہاتھ جھٹکا۔

کیوں بچایا مجھے ،جب مجھے چھوڑنے کا فیصلہ کر ہی چکے ہو تو کیوں بچایا۔۔(وہ چیخی اسے نا عیل یہ توقع نہیں تھی)

معاویہ پہلے یہ پی لو بعد میں غصہ کر لینا۔۔۔(نا عیل نے سوپ کا پیالہ اس کہ آگے کیا)

www.novelsclubb.com

بھاڑ میں سوپ۔۔(معاویہ نے وہ پیالہ لے کر پھنک دیا،سارا سوپ کارپیٹ پر گر گیا۔)

تم نکلو یہاں سے۔۔بلکہ نہیں تم کیوں جاو گے ؟ جانا تو مجھے ہے یہ تو تمہارا گھر ہے۔(معاویہ کہتے ہوئے بیڈ سے اٹھی اور باہر جانے لگی کہ نا عیل نے ہاتھ پکڑ کر کھنچا اور اسے اپنی بانہوں میں بیچ لیا، معاویہ اس سے دور ہونے کی کوشیش کر رہی تھی مگر اس کی پکڑ مضبوط تھی، پھر معاویہ نے بھی کوشیش چھوڑ دی اور رونے لگی۔دونوں خاموش تھے کئی لمحے گزرنے کہ بعد نا عیل اسی پوزیشن میں بولا)

مجھے معاف کر دو۔مجھے پتا ہے میں برا ہو، تمہاری تکلیف کی ہمشہ وجہ بنا ہوں۔مگر تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں تمہیں چھوڑنے کا فیصلہ بھی تمہاری خوشی کہ لیے کیا تھا۔(نا عیل کہ آخری جملے پر معاویہ نے اسے دھکا دیا اور اس سے دور ہوئی اور بولی)

www.novelsclubb.com

کیا تم سے دور ہو کر میں خوش رہ سکتی ہوں۔(معاویہ کہ کہنے پر نا عیل نے اپنے کان پکڑ لیے تو اس یہ عمل دیکھ کر وہ بولی)

مجھے اس وقت تم پر اتنا غصہ آ رہا ہے کہ دل چاہ رہا ہے ایک اور تھپڑ لگاو تمہیں۔۔(اس کا غصہ ابھی بھی برقرار تھا)

اوئے بس شوہر ہوں میں تمہارا۔ ویسے بھی بہت بھاری ہاتھ ہے تمہارا۔ دوبارہ ایسا سوچنا بھی مت۔(ناعیل مصنوعی غصے سے بولا)

تم اتنا گھٹیا کام کر سکتے ہو اور میں سوچ بھی نہیں سکتی۔(وہ بھی اسی کہ انداز میں بولی)

اچھا بس ٹھیک ہے۔ میں بہت تھک گیا ہوں معاویہ مجھے تمہاری ضرورت ہے(ناعیل اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔اس کہ گرم سانسیں معاویہ کو اپنے چہرے پر صاف محسوس ہو رہیں تھیں)۔میں سکون سے سونا چاہتا ہوں۔ ہم نے اپنی زندگی کہ بہت سال برباد کر دیے مگر میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ ان

www.novelsclubb.com

سالوں کی کمی میں پوری کردوں گا۔۔(آخری جملہ بول کر ناعیل نے انکھ ماری تو معاویہ اس کا مطلب گئی اور اسے دور کرتے ہوئے بولی)

بدتمیز۔۔۔اتنی آسانی سے تو معاویہ تمہیں معاف نہیں کرے گی۔کتنا تنگ کیا ہے تم نے مجھے۔مجھے یہاں آئے ایک ہفتہ ہو گیا اور تمہارے نخرے نہیں ختم ہو رہے تھے۔اب میری باری ہے۔سزا تو تمہیں ملے گی۔(معاویہ مسکرائی تو اس کی آنکھوں میں شرارت صاف تھی)،

کیسی سزا؟؟؟؟(ناعیل سمجھ گیا کہ یہ کچھ الٹا سیدھا تو ضرور کرے گی ایسی لیے بولا)

ایک ہفتہ تم مجھ سے دووووووووورر ہو گے،(وہ دور کو لمبا کرتے ہوئے بولی) میرے قریب بھی نہیں آو گے اور ایک ہفتہ میں احد کہ کمرے میں سووں گی۔۔۔۔۔۔(معاویہ کی سزا سن کر ناعیل کی آنکھیں حیرت سے کھول گئیں)

www.novelsclubb.com

کیا؟؟دماغ صیح ہے تمہارا؟خبر دار جو تم نے ایسا الٹا سوچا بھی تو۔اتنے سال دور رہنے کہ بعد یہ سوچ بھی میرے لیے سزا ہے(ناعیل کہہ کر اس کہ قریب آیا تو وہ فورا دور ہوئی اور بولی)

دور سے۔۔بولا ہے میں نے ابھی۔۔(معاویہ نے گھورا)

معاویہ میں بہت برا پیش آوگا۔۔تم جانتی ہو میں کتنا برا ہوں(ناعیل نے وارن کیا)

یہ مجھ سے زیادہ کون جان سکتا ہے کہ آپ کتنے برے ہیں ناعیل ملیک۔۔اور یہ سزا تم نے خود چونی ہے کیوں بنوائے وہ پیپر ز تم نے اب بھو کتو(معاویہ مسکرا کر بولی)خیر آپ کی سزا شروع ہوتی ہے اب سے۔۔۔(معاویہ کہہ کر باہر جانے لگی تو ناعیل بولا)

معاویہ اگر تم باہر گئیں تو پھر دیکھنا تم۔۔(ناعیل سنجید گی سے بولا)

www.novelsclubb.com

ارے کھانا کھانے جا رہی ہوں بھوک لگ رہی ہے، سوپ تو گر گیا تمہاری وجہ سے۔۔(معاویہ کہہ کر باہر چلی گئی)

میری وجہ سے۔۔۔یہ کبھی سدھرے گی۔۔(نا عیل نے نفی میں سر ہلایا)

رات کا کھانا کھانے کہ بعد وہ احد کو اس کہ ٹیسٹ کی تیاری کروا رہی تھی کہ نا عیل بھی وہیں آ گیا۔

کیا ہو رہا ہے؟(نا عیل نے احد سے پوچھا مگر نظریں معاویہ پر ہی تھیں)

ٹیسٹ کی تیاری۔۔۔(احد نے جواب دیا)

www.novelsclubb.com

گڈ۔۔۔(کافی دیر وہ ایسے ہی ادھر ادھر کی باتیں کرتا رہا احد سے کہ معاویہ کوئی جواب دے گی مگر وہ کچھ نہیں بولی پھر احد کو لے کر اس کہ کمرے میں چلی گئی)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نا عیل سمجھ گیا تھا کہ وہ فل اسے سزا دینے کہ مونڈ میں تھی۔نا عیل اٹھا اور احد کہ کمرے میں آیا جہاں معاویہ احد کو سلا رہی تھی۔)

سو گیا احد ؟(نا عیل نے پوچھا)

شیششش (معاویہ نے اسے چپ رہنے کو کہا تو نا عیل احد کہ برابر میں آکر لیٹ گیا۔اب ایک سایڈ پر نا عیل اور دوسری سایڈ پر معاویہ اور بیچ میں احد سو رہا تھا۔)

تم یہاں کیا کرر رہے ہو۔۔(معاویہ سر غوشی کرتے ہوئے غصے سے بولی)

کیونکہ تم یہاں ہو۔۔(نا عیل بھی اسی کہ انداز میں بولا)

میں نے یہاں سانا ہے جاو یہاں سے۔۔(معاویہ نے اسے بھگانا چاہا)

www.novelsclubb.com

مجھے بھی یہیں سونا ہے۔۔(نا عیل آنکھیں بند کرتا ہوا بولا)

تم۔۔۔(معاویہ بہت کچھ بولنا چہتی تھی مگر لب بھینچ کر رہ گئی مگر اس کا جملہ نائیل نے مکمل کیا)

بہت اچھا ہوں ہے نا، یہ ہی کہنا چاہتی ہو نا۔۔(اسے معاویہ کو تنگ کرنے میں بڑا مزا آرہا تھا، تھوڑی دیر وہ کچھ نہیں بولی تو نائیل اٹھ کر بیٹھا اور بولا)

اچھا سوال کا جواب دو۔ صحیح جواب دیا تو میں چلا جاوں گا۔۔۔(نائیل کہ کہنے پر وہ بولی)

کیا؟

اس ٹائم احد خواب میں کیا دیکھ رہا ہے؟(نائیل کہ سوال پر معاویہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے اس کا دماغ چل گیا ہو)

www.novelsclubb.com

مجھے کیا پتا وہ کیا دیکھ رہا ہے۔۔(معاویہ بولی)

لیکن مجھے پتا ہے۔۔(نائیل نے کہا)

اچھا تو بتاو کیا دیکھ رہا ہے۔۔(معاویہ نے جاننا چاہا)

لڑکیاں۔۔۔(نائیل کہ جواب پر معاویہ نے تکیا اٹھا کر اسے مارا)

اپنی طرح سمجھا ہے کیا بچے کو۔۔۔(معاویہ چڑ کر بولی)

میرے خواب میں تو بس ایک ہی لڑکی آتی ہے۔۔(نائیل اس کی طرف جھکے ہوئے بولا)

کوئی اور آنی بھی نہیں چاہیے، ورنہ تمہارا حشر نشر کر دینا ہے میں نے۔۔(معاویہ اسے وارن کرتے ہوئے بولی)

جو حکم آپ کا۔۔(نائیل تابیداری سے ایک ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے ہوئے سر جھکاتے ہوئے بولا اس کی اس حرکت پر معاویہ اپنی آنکھیں گھوماہیں اور سونے کہ لیے لیٹ گئی اور نائیل اسے دیکھ کر مسکرانے لگا)

---

www.novelsclubb.com

معاویہ کی رات کو آنکھ کھلی تو احد کو دیکھنے کہ لیے جب برابر میں دیکھا تو وہاں احد نہیں تھا، بلکہ ناعیل لیٹا اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا، معاویہ جھٹ اٹھی اور نظریں گھوما کر دیکھا تو وہ اپنے کمرے میں تھی۔)

میں یہاں کیسے آئی؟(اسے پتا تھا کہ کون لا سکتا ہے مگر پھر بھی پوچھا)

میں۔۔۔(ناعیل ایک ہاتھ سر پر ٹیکا کر زرہ انچا ہو کر بولا)

معاویہ جب سو گئی تو ناعیل اٹھ کر اس کہ پاس آیا اور معاویہ بہت خیال سے اپنی بانہوں اٹھایا اور اپنے کمرے میں لایا اور اسے اس کی جگہ لیٹایا۔ جیسے وہ کوئی کانچ کی گڑیا ہو اتنے آرام سے۔۔۔اور پھر اسے دیکھتا رہا۔ کتنا تڑپا تھا وہ اسے دیکھنے کہ لیے اور آج وہ اس کہ پاس تھی۔ وہ آج بھی ویسی ہی معصوم لگ رہی تھی جیسی وہ اسے پہلی نظر میں لگی تھی۔ ناعیل بڑھ کر اس کی پیشانی چومی مگر بہت آرام سے کہ اس

کی نیند خراب نا ہو۔ نا عیل اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اس کہ برابر میں لیٹ گیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کہ بال اس کہ چہرے سے ہٹانے لگا۔ اسے معاویہ کی نیند کا بھی احساس تھا مگر وہ اسے سوتی ہوئی بھی اچھی نہیں لگ رہی تھی وہ چاہتا تھا کہ وہ اس سے باتیں کرے جیسے پہلے وہ گھنٹوں باتیں کرتے تھے۔ نا عیل شراتوں سے اس کی آں کھ کھول گئی۔ تو وہ اسے دیکھ کر مسکرانے لگا)

میں نے کہا تھا نا ایک ہفتہ تم مجھ سے دور رہو گے (معاویہ غص ئے سے بولی معاویہ کہ کہنے پر اس نے معاویہ کا ہاتھ پکڑ کر کھنچا تو معاویہ جو اس حملے لہ لیے تیار نہیں تھی اس کہ اوپر جا گری اور نا عیل نے اسے اپنی گریفت میں لے لیا۔)

www.novelsclubb.com

نا عیل چھوڑو مجھے۔۔(وہ دونوں ہاتھوں سے اس کہ سینے پر مارنے لگی تو ایک جھٹکہ سے پلٹا اور اب وہ معاویہ کی پوزیشن میں تھا اور معاویہ اس کی اور جس طرح اس نے معاویہ کی بولتی بند کی تو کوئی مزحمت بھی نہیں کر سکی۔۔۔)

بیس سال بعد۔۔۔۔۔۔۔

سیدہ ناشتہ تیار ہے۔یہ کیا آپ نے آپ املیٹ ایسا کیوں بنایا۔آپ کو پتا ہے نا احد کو گرین چلی اوملیٹ پسند ہے۔آپ جانتی ہیں اس کا غصہ پھر ایسی غلطی۔ہٹیں میں بنا دیتی ہوں۔آپ ناشتہ لگوائیں۔(معاویہ انڈے پھینٹتے ہوئے بولی)

آملیٹ بنانے کہ بعد وہ احد کہ کمرے میں آئی۔۔)احد۔۔۔

اسلام و عیلکم۔۔۔(احد سلام کرتا ہوا معاویہ کہ گلے لگ گیا)

www.novelsclubb.com

واعلیکم اسلام۔۔۔یہ پیچھے چھوپے تھے مجھے ڈرانے کہ لیے۔۔۔۔(معاویہ اس کہ کان پکڑتے ہوئے بولی)

معاویہ کان تو چھوڑیں نکل جاہیں گے۔۔(احد کان جھڑاوتے ہوئے بولا۔۔وہ اب جوان ہوگیا تھا اور ہو باہو ناعیل کہ کوپی تھا وہ، وہی گریز، پر سنلٹی مگر ایک چیز تھی جو ناعیل سے بھی زیادہ تھی اس میں وہ تھا احد کا غصہ۔معاویہ کو سب سے زیادہ ڈر اس کہ غصہ سے لگتا تھا۔احد نے کبھی بھی معاویہ یا ناعیل سے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی۔ مگر اس نے اسے پالا تھا اس کی رگ رگ سے واقف تھی وہ۔احد ایک سنجیدہ طبیعت کا تھا بلکل ناعیل کی طرح۔معاویہ اور ناعیل نے اسے کبھی بھی ماں، باپ کی کمی نہیں محسوس ہونے دی جتنا پیار احد کو اس کہ ماں باپ دیتے ان سے بڑھ کر ان دونوں نے اسے پیار دیا تھا اور احد یہ بات بہت اچھے سے سمجھتا تھا کہ ان دونوں نے احد کہ لیے بہت کچھ کیا ہے۔

احد نے اپنی تعلیم کہ ساتھ ساتھ بزنس بھی اسٹارٹ کر دیا تھا اور آج وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا اتنی کم عمر میں اسے ایک دنیا جانتی تھی۔ محنت اور ذہانت اس نے دونوں استعمال کی تھیں کیونکہ کوئی ایک چیز بھی مس ہو تو اپ کامیاب نہیں ہو سکتے۔

چلو جلدی سے تیار ہو کر نیچے آجاو ناشتے کہ لیے ورنہ بعد میں مجھے مت کہنا کہ دیر ہو گئی۔ (معاویہ اسے ہلکا سا ڈانٹے ہوئے بولی تو وہ مسکرا دیا)

آپ چلیں میں آرہا ہو۔۔ (احد کہ کہنے پر معاویہ مسکرائی اور اسے نیچے جھکنے کا کہا تو اس نے اپنا سر جھکا دیا تو معاویہ نے اس کی پیشانی چومی اور بولی)

www.novelsclubb.com

میرا شیر۔۔۔ (معاویہ کو آج بھابی یاد آہیں آج وہ ہو تیں تو اپنے اس بیٹے پر کتنا فکر کرتیں)

کیا ہوا؟ آپ ٹھیک ہیں؟ (احد نے اسے سوچتے ہوئے دیکھا تو بولا)

کچھ نہیں ہوا تم جلدی سے نیچے آجاو۔۔(وہ کہہ کر کمرے سے نکل گئی اور سیدھا اپنے کمرے میں آئی)

ناعیل۔۔۔۔(معاویہ اندر آئی تو وہ ڈریسنگ کہ پاس کھڑا ٹائی باندھ رہا تھا)

آگئی آپ کو میری یاد۔مل گئی بیٹے سے فرصت۔(ناعیل چڑ کر بولا)

وہ سیدہ نے احد کا آملیٹ نہیں بنایا تھا اس میں دیر ہو گئی سوری۔۔(معاویہ کان پکڑ کر بولی۔)

۔۔وہ آج بھی خوبصورت تھی، اپنی عمر سے کافی چھوٹی لگتی تھی۔کوئی اسے دیکھ کر اس کی عمر کا اندازہ صیح لگا ہی نہیں سکتا تھا اور یہ سب ناعیل کی محبت کا کمال تھا۔وہ بہترین ہمسفر تھا۔ورنہ کچھ ہمسفر تو ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی وجہ سے آپ وقت سے پہلے بوڑھے ہو جاتے ہیں، چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔۔۔

www.novelsclubb.com

نا عیل بھی کسی سے کم نہیں تھا لوگ اسے احد کا بڑا بھائی کہتے تھے۔اس کی پرسنلیٹی آج بھی لڑکیوں کو اس کا دیوانہ بنا دیتی تھی۔)

معاویہ آگے بڑھی اور اس کہ ہاتھ سے ٹائی لی اور خود باندھنے لگی۔)

اچھے لگ رہے ہو۔۔(معاویہ نے ٹائی کی نوٹ ٹھیک کرتے ہوئے کہا تو نا عیل نے اپنے ہاتھ اس کی کمر میں ڈال کر اسے کھنچا اور بولا)

تم سے کم۔۔۔۔(نا عیل کر اس پر جھکا تو معاویہ نے اسے دور کیا اور بولی)

شرم کر لو نا عیل احد بڑا ہو گیا ہے لیکن تم مت سدھرنا۔۔۔۔(معاویہ اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے بولی)

www.novelsclubb.com

اس کہ بڑے ہونے سے مجھے کیوں شرم آئے گی۔۔۔۔(نا عیل نا سمجھی سے بولا جب کہ وہ سمجھ سب گیا تھا)

نائییییییییل۔۔۔۔میں تمہارا کیا کروں۔۔(معاویہ نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا)

ڈھیر سارا پیار۔۔۔۔۔(نائیل نے مسکراتے ہوئے کہا اور اسے آنکھ ماری)

اوووووف۔۔۔جلدی نیچے آجاو۔۔(معاویہ کہتے ہوئے نیچے آگئی)

وہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔جب احد بولا)

اوملیٹ آپ نے بنایا ہے نا معاویہ۔۔۔-

تمہیں کیسے پتا چل جاتا ہے کہ کب کھانا میں نے بنایا ہے۔(معاویہ نے اس سے پوچھا تو وہ مسکرادیا اور بولا)

www.novelsclubb.com

آپ کہ کھانوں جیسا ٹیسٹ کسی میں نہیں ہے۔۔۔چاچو بہت لکی ہیں (آخری بات اس نے ناعیل کو آنکھ مارت ہوئے کہی)

وہ تو میں ہوں۔۔۔(ناعیل نے معاویہ کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا)

ایسے بگاڑنے میں صرف تمہارا ہاتھ ہے ناعیل۔۔۔(معاویہ نے ناعیل سے کہا تو ناعیل اور احد دونوں ہنسنے لگ گئے)

معاویہ آپ ابھی بھی چاچو سے شرماتیں ہیں۔(احد اسے تنگ کر رہا تھا اور ناعیل اس کا پورا ساتھ دے رہا تھا)

احد (معاویہ نے ان دونوں کو گھورا)

www.novelsclubb.com

چاچو آپ کو پتا ہے معاویہ پرسوں میرے آوفس آہیں تھیں عبایا پہن کر، آریش بھی وہاں تھا اسے لگا کوئی لڑکی مجھ سے ملنے آئی ہے وہ اتنا حیران ہوا کہ لڑکی اور مجھ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے ملنے، لیکن جب اسے پتا چلا کہ میری ماں ہیں تو کتنی ہی دیر شوکٹ رہا تھا۔(احد نے نائیل کو کچھ دن پہلے والا واقع سنایا)

معاویہ نے نائیل کو دیکھا اور ہنسنے لگی تو نائیل بھی مسکرادیا۔ پھر کھڑا ہو گیا اور احد بھی جانے کہ لیے، تو معاویہ نائیل سے بولی)

نائیل آج جلدی آجانا۔۔۔(معاویہ کہنے پر پورا پلٹا اور بولا)

تم کہو تو جاتا ہی نہیں ہوں۔۔(اس کہ کہنے پر احد ہنس دیا تو معاویہ نائیل کو گھورا)

چاچو میں باہر آپ کا ویٹ کر رہا ہو۔۔(احد کہہ کر مسکراتا ہوا باہر چلا گیا)

نائیل کچھ تو شرم کر لوں احد کہ سامنے شروع ہو جاتے ہو۔۔۔(معاویہ نے اسے شرم دلائی)

اچھا یعنی اس کہ سامنے نہیں کرنا۔اور اس کہ پیچھے۔۔۔۔۔۔۔۔(نائیل ذو معنی میں بولا تو معاویہ اب واقع شرما گئی مگر پھر بولی)

www.novelsclubb.com

ناعیل میں سر پھاڑ دوں گی تمہارا۔۔بد تمیز۔۔۔۔میری دوست کی بیٹی کی شادی میں ہمیں جانا ہے شام میں بھول گئے۔۔(معاویہ نے اسے جلدی آنے کی وجہ بتائی)

ٹھیک ہے آجاون گا۔۔(وہ کہہ کر آگے بڑھا اور اس کی پیشانی چومی۔۔اور باہر چلا گیا)

یہ دلی سکون انھوں نے بہت اذیت سہنے کہ بعد حاصل کیا تھا۔ان کی محبت جیت گئی تھی۔ان کی کوئی اولاد نہیں تھی مگر پھر بھی وہ ایک مکمل زندگی گزار رہے تھے۔معاویہ،ناعیل کی کمی کہ باوجود بھی کبھی کوئی شکایت نہیں کی۔یہاں تک کہ کبھی اس بات کو اپنی زبان تک بھی نہیں لائی۔وہ تینوں ایک ساتھ بہ خوش تھے۔اب ان کی زندگی احد کہ گرد ہی گھومتی تھی۔وہ ہی تو تھا جو ان کی زندگی کی سب سے بڑی کمی کو پورا کر رہا تھا ایک اولاد کی طرح۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

THE END

www.novelsclubb.com